عربی بول چال
حصۂ دوم

یعنی

جو عربی زبان سیکھنے عربی اخبارات پڑھنے اور عربی میں خط و کتابت کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے۔ مع مفصل فرہنگ ایک ہزار الفاظ جدیدہ کہ جو آجکل مصر و شام میں مستعمل ہیں:۔

مؤلفہ

حافظ عبد الرحمن صاحب امرتسری

مؤلف کتاب الصرف کتاب النحو عربی بول چال حصہ اول و دوم الصدیق المرتضیٰ سفرنامہ بلادِ اسلامیہ و سیاحتِ ہند

بفرمائش

ملک سراج الدین اینڈ سنز تاجرانِ کتب کشمیری بازار لاہور

بار ۱۵۰۰

۱۹۲ء

قیمت فی مجلد (۱۲)

فہرست مضامین عربی بول چال حصۂ دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچۂ طبع اول منجانب مصنف مرحوم۔

بلاد اسلامیہ کے بعد عربی بول چال کا جو سلسلہ میں نے لکھنا شروع کیا تھا یہ اس کا دوسرا حصہ ہے۔ اس میں وہ امور خصوصیت سے لکھے گئے ہیں جن میں سے عربی زبان دانی کا مذاق پیدا کرنے عربی عبارات کے سمجھنے میں اور عربی خطانویسی کا سلیقہ حاصل کرنے میں مدد ملے۔ خاتمے پر گیارہ سو الفاظ جدیدہ کی ایک فرہنگ شامل کی گئی ہے۔ جو مصر و شام و عراق کے عربی اخبارات کے سمجھنے میں بالخصوص رہنمائی کا کام دے گی۔

خدا کے فضل سے یہ دو نو حصے اسقدر مقبول عام ہوئے کہ اس عرصہ میں پہلے حصہ کے چودہ اڈیشن اور دوسرے حصے کے نو اڈیشن چھپے اور شائقین کی قدردانی سے اُن کی ہزارہا جلدیں فروخت ہوئیں۔ امید ہے کہ یہ اڈیشن پہلے اڈیشنوں سے زیادہ مفید ہوگا۔

حافظ عبدالرحمٰن امرتسری

یکم اکتوبر ۱۹۱۰ء۔ انارکلی لاہور۔

دیباچۂ طبع پانزدہم

عربی بول چال کا پہلا حصہ ۱۹۰۲ء میں شائع ہوا تھا۔ ۱۹۰۶ء میں اس کا دوسرا حصہ چھپا تھا۔ بلاد اسلامیہ کے دوسرے سفر کے بعد ان دونو میں ضروری تغیر و تبدل اور اضافہ عمل میں آیا۔ پہلے حصے کے ساتھ عربی کی ایک فرہنگ مع ترجمہ اردو انگریزی شامل کی گئی ہے۔ جو انگریزی خواں طالب علموں کے واسطے خاصکر مفید ہے۔ دوسرے میں مصر و شام کے عربی اخباروں کا انتخاب، وہاں کے علماء اور تاجروں کے خطوط۔ گیارہ سو جدید الفاظ کی ایک مفصل فرہنگ جو بالخصوص اخبار پڑھنے والوں کیواسطے مفید ہے درج کی گئی ہے۔

خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ ان ہر دو حصوں کو اسقدر فروغ اور حسن قبول حاصل ہوا کہ اس عرصہ میں اُن کی ہزارہا جلدیں ہاتھوں ہاتھ بک چکی ہیں۔ اب یہ چودھواں اڈیشن شائع ہوتا ہے۔ امید ہے کہ عربی طلباء کو اس کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

سید محمد شفیع
پروپرائٹر ایجیشن ایجنسی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِي النَّوَادِرِ

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ (۱)

قیل لرجل قد کثر الذباب - قال واللہ - یموت ولا یدفنونه ◆
قیل لبهلول عد لنا المجانین فقال هذا یطول ولکنی اعد العقلاء ◆
تبخر رجل یوما فاحترقت ثیابه فقال واللہ لا اتبخر ابدا الا عریانا ◆
رکب یوما حمارا وعقد ذنبه - فقالوا لم صنعت ذلك قال لانه یتقدم السرج ◆
عاد رجل مریضا فقال لاهله اجرکم اللہ فقالوا لم یمت بعد فقال یموت ان شاء اللہ ◆

ترجمہ (باب پہلا نوادر میں) سبق نمبر (۱)

ایک شخص سے کہا گیا کہ مکھیاں زیادہ ہو گئی ہیں۔ کہا۔ ہاں بخدا مرتی ہیں اور کوئی دفن نہیں کرتا۔
بہلول سے کہا گیا۔ دیوانوں کا شمار کرو۔ اس نے کہا یہ تو مشکل ہے۔ لیکن عقلمندوں کا شمار کر دیتا ہوں ◆
ایک نے ایک دن دھونی لی اور اسکے کپڑے جل گئے۔ کہا واللہ اب دھونی نہ لونگا۔ مگر برہنہ ہو کر ◆
وہ ایک دن گدھے پر سوار ہوا اور اسکی دم میں گرہ دیدی۔ کہا یہ کیوں؟ کہا کہ وہ اس کے زین آگے
سرکا دیتا ہے ◆ ایک شخص نے ایک بیمار کی عیادت کی اور گھر والوں سے کہا خدا تمہیں اسکا اجر دے
انہوں نے کہا کہ وہ ابھی نہیں مرا۔ اس نے کہا انشاء اللہ ضرور مر جائے گا ◆

اَلدَّرْسُ الثَّانِي (۲)

قیل لرجل قد زاد سعر الدقیق قال انا لا ابالی به لانی اشتری الخبز ◆
اتاه غلامه بفرخ فقال انظر ما اشبهه بامه قال امه ذکر ام انثی ◆
اختصم الیه رجلان فی دیك ذبحه احدهما فقال ترافعا الی الامیر فانی لا احکم فی الدما
نظر انسان الی بهلول یاکل تمرا ویبلع نواه فقال له لم لا ترمی نواه فقال هکذا وزن علی ◆
حمل جرة خضراء الی السوق لیبیعها فقالوا هی مثقوبة فقال لیست تسیل فانه
کان فیها قطن لوالدتی فما سال منه شیء ◆

ترجمہ سبق نمبر (۲)

ایک شخص نے کہا آٹا مہنگا ہو گیا ہے۔ کہا مجھے اسکی کچھ پرواہ نہیں۔ میں تو روٹی خریدتا ہوں ◆
اس کا غلام چوزہ لایا۔ کہا دیکھو اپنی ماں سے کیسا مشابہ ہے؟ کہا اسکی ماں نر تھی یا مادہ ◆
دو شخصوں نے ایک مرغ کا جھگڑا اسکے پیش کیا۔ جسے انہیں سے ایک نے ذبح کیا تھا کہا کہ مقدمہ حاکم
کے پاس لیجاؤ۔ کیونکہ میں خون کے معاملہ میں حکم نہیں دیتا ہوں۔
ایک شخص نے بہلول کو دیکھا کہ کھجوریں کھا رہا ہے۔ اور ان کی گٹھلیاں نگل رہا ہے۔ اس نے
کہا کہ تم گٹھلی کیوں نہیں پھینکتے؟ تو کہا کہ مجھکو ایسی ہی تل کر دی ہیں ◆
ایک شخص گھڑا بازار کو فروخت کے واسطے لے گیا۔ لوگوں نے کہا کہ اس میں چھید ہوا ہوا ہے
کہا کہ بہتا نہیں۔ کیونکہ میری والدہ کی روئی اسمیں رکھی ہوئی تھی اور اسمیں سے کچھ بھی نہیں بہا ◆

الدرس الثالث (۳)

قیل لقیس بن عاصم بِمَ سُدْتَ قومك۔ قال ببذل القِریٰ و ترك المراء و نُصْرۃِ المولیٰ ۔

نظر الاحمق فی المرآۃ۔ فقال اللّٰھمّ سوِّدْ وجوھنا یوم تَسْوَدُّ الوجوہ وَبَیِّضْ وجوھنا یوم تبیضُّ الوجوہ ۔

ماتَتْ بنتُ رجلٍ فذھب لیشتری لھا کفنا۔ فلمّا بلغ البزازین رجع مسرعًا۔ وقال لا تحملوھا حتّٰی اجیٔ ۔

شیع یومًا جنازۃً فلمّا عاد منھا شکرہ اھلہ۔ فقال لیت لکم کل یوم مثل ھذا حتّٰی کنا نمشی علی ایدینا فضلًا عن رؤسنا ۔

صلی رجلٌ بقوم یومًا وفی کمّہ جرو کلب۔ فلمّا رکع سقط الجروُ۔ و صاح وتبخبخ الناس۔ فالتفت الیھم وقال انّہ سَلُوقیٌّ عافاکم اللّٰہ ۔

ترجمہ سبق نمبر (۳)

قیس بن عاصم سے پوچھا گیا کہ تم قوم کے سردار کس طرح بن گئے۔ کہا مہمان نوازی اور ترکِ کشمکش اور خدا کی مدد سے ۔

ایک احمق نے آئینہ دیکھا۔ اور کہا۔ اے خدا! جس دن منہ کالے ہوں۔ ہمارا بھی منہ کالا کر۔ اور جس دن منہ سفید ہوں۔ ہمارا بھی منہ سفید کر ۔

ایک شخص کی بیٹی مرگئی اور وہ اُس کے لیے کفن خریدنے گیا۔ جب بزازوں کے پاس پہنچا تو فوراً واپس چلا آیا اور کہا کہ میرے آنے تک اُس کو مت اُٹھانا ۔

ایک دن جنازے کے ساتھ گیا۔ جب واپس آیا تو گھر والوں نے اُس کا شکریہ ادا کیا۔ اُس نے کہا۔ کاش تمہارے واسطے ہر روز ایسا ہی ہوتا کہ ہم اپنے ہاتھوں کے بل چلتے۔ قطع نظر سروں کے بل چلنے کے ۔

ایک شخص نے ایک دن لوگوں کو نماز پڑھائی اور اُس کی آستین میں پلا تھا جب رکوع کیا تو پلا گر گیا اور چیخنے لگا۔ اور لوگوں نے کھلکھلانا شروع کیا۔ اُن کی طرف دیکھ کر کہا کہ خدا تمہیں سلامت رکھے یہ سلوقی ہے ۔

ے سلوق یمن میں ایک گاؤں ہے۔ جہاں کے کتے مشہور ہیں ۔

الدرس الرابع (۴)

أسلمتہ أمّہ لبزازٍ۔ فقالت بعد حولین ماذا تعلّمتَ قال تعلّمتُ نصف العمل۔ قالت وما ہو۔ قال تعلّمتُ النشرَ وبقی الطیُّ +

نظر یومًا فی المرآۃ فقال لإنسان عندہ تری لحیتی طالت فقال لہ الرجل المرآۃ فی یدک۔ فقال صدقتَ ولکنّ الحاضر یری ما لا یراہ الغائب +

حُکِیَ أن بہلول کان یأکل دجاجۃ فقال لہ رجلٌ أطعمنی مما تأکل فقال ہذہ لیس لی وحیاتک۔ ہذہ دفعتہا الی امرأۃ آکلہا لہا +

خرج من أعرابیٍ ریحٌ۔ فقام یصلی فقیل لہ لِمَ لا تتوضأ وقد خرج منک ریحٌ فقال لو کنتُ أجدّد لکل ریح وضوءً لصرتُ حوتًا او ضفدعًا +

ترجمہ سبق نمبر (۴)

اس کی ماں نے ایک بزاز کے پاس اُس کو سپرد کیا اور دو برس کے بعد پوچھا کہ تم نے کیا سیکھا ہے۔ کہا آدھا کام سیکھ لیا ہے۔ کہا وہ کیا ہے۔ جواب دیا کہ پھیلانا سیکھ لیا ہے اور تہ کرنا باقی ہے +

ایک دن اُس نے آئینہ دیکھا۔ ایک شخص سے جو اُس کے پاس تھا۔ کہا دیکھو تو میری ڈاڑھی بڑھ گئی ہے۔ اُس شخص نے کہا کہ آئینہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔ اُس نے کہا تم سچ کہتے ہو۔ مگر جو کچھ موجود دیکھ سکتا ہے۔ غائب نہیں دیکھ سکتا +

کہتے ہیں کہ بہلول مرغی کھا رہا تھا۔ ایک شخص نے اُس سے کہا کہ جو کچھ تم کھاتے ہو مجھے بھی کھلاؤ۔ کہا تمہاری زندگی کی قسم یہ میری نہیں مجھے ایک عورت نے دی ہے کہ میں اِس کو اُس کے لئے کھاؤں +

ایک بادیہ نشین کا گوز نکل گیا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگا۔ لوگوں نے کہا کہ تم وضو کیوں نہیں کرتے اور حالانکہ تمہارا گوز نکل چکا ہے۔ جواب دیا کہ اگر ہر گوز کے پیچھے نیا وضو کرنے لگوں تو مچھلی یا مینڈک بن جاؤں +

الدرس الخامس (۵)

غسل رجلٌ یومًا قمیصہ ونشرہ علی جبل۔ فھبتِ الریحُ والقتہ علی الارض فلما رای ذلک خرّ راکعًا وقال احمد لک اللھم لانہ لو کان وقع وانا متردٍ بہ۔ لتحطمت[1]

لبس یومًا فروۃً مقلوبًا شعرُھا الی خارج۔ فقیل لہ فی ذلک فقال ما انتم باعلم من صاحبھا الثعلب لولا ان ھذا اصلح ما لبسھا وشعرھا من خارج۔

قیل لرجل من الحاکۃ ھل فی بلدکم حائک؟ قال لا۔ قیل فمن ینسج ثیابکم قال کلٌّ منا ینسج ثوبہ لنفسہ۔ قال فاذا کلکم حاکۃٌ۔

دعا الرشیدُ بھلولا لیضحک منہ۔ فلما دخل دعالہ بمائدۃ فقدّم علیھا خبزا وحدہٗ لہٗ۔ فولّیٰ بُھلول ھاربًا۔ فقیل لہ الی این۔ فقال اجیئکم یوم الاضحی فعسیٰ ان یکون عندکم لحم۔

ترجمہ سبق نمبر (۵)

ایک شخص نے ایک روز اپنی قمیص دھوئی اور اس کو رسی پر پھیلایا ہوا چلی اور اس کو زمین پر پھینک دیا جب یہ حال دیکھا تو سجدہ میں گرا اور کہنے لگا۔ خدا کا شکر ہے۔ اگر میں اُسے پہنے ہوئے ہوتا اور یہ گر پڑتی تو میں پاش پاش ہو جاتا۔

ایک دن اس نے اُلٹی پوستین پہنی کہ اس کے بال باہر کو تھے لوگوں نے اُس پر اعتراض کیا کہنے لگا لومڑی سے زیادہ عالم نہیں ہو اگر یہ طریق اچھا نہ ہوتا تو لومڑی اس کو نہ پہنتی اور اس کے بال باہر ہوتے۔

ایک جلاہے سے کہا گیا۔ تمہارے گاؤں میں کوئی جلاہا ہے۔ کہا کوئی نہیں۔ کہا پھر تمہارے کپڑے کون بنتا ہے؟ کہا ہم میں سے ہر ایک اپنے کپڑے آپ بن لیتا ہے۔ کہا اس صورت میں تم سب جلاہے ہو۔

ہارون الرشید نے بہلول کو بلایا کہ اس سے ہنسی کرے جب وہ آیا تو دستر خوان منگایا اور صرف روٹی اُس کے پیش کی بہلول پچھلے پاؤں بھاگا۔ لوگوں نے کہا کدہر جاتے ہو؟ کہا میں تمہارے پاس عید اضحٰے کے دن آؤں گا۔ شاید کہ تمہارے پاس گوشت ہو۔

[1] مشتق از تحطم ٹوٹ جانا۔

الدرس السادس (٦)

خرج الاحمقُ الی ضیعة۔ فقالت لہ الجیران ان اللہ معك فقال الموضع قریب لا احتاجُ إلی خفیرٍ +

اخذہ بعض الولاۃ وقد اتهمہٗ بالشرب فاستنکههٗ[1] فلم یجد منہ رائحۃً فقال قیئوہ۔ فقال من یضمن لی عشائی اصلحك اللہُ +

دفع الی القصّار قمیصا ضیّقا۔ وردّ علیہ قمیصا صغیرًا۔ فقال لیس هٰذا قمیصی۔ قال بل هو قمیصُك ولکن فی کل غسلۃٍ ینقص ویقصر۔ قال فاحبُّ ان تعلمنی غسلۃً یصیر القمیص رداءً +

روی انّ مجنونًا کان یدلی رجلیہ فی قبرٍ ویلعب فی التراب۔ فقیل لہ ما تصنع هٰهنا۔ فقال اجالسُ قومًا لا یؤذوننی ان حضرتُ ولا یغتابوننی ان غبتُ +

ترجمہ سبق نمبر (٦)

ایک احمق جاگیر کی طرف گیا۔ پڑوسیوں نے کہا خدا حافظ۔ کہا جگہ نزدیک ہے نگہبان کی ضرورت نہیں +

ایک حاکم نے اُس کو پکڑا اور اُس پر شراب خوری کی تہمت لگائی۔ اُس کا منہ سونگھا مگر اُس سے شراب کی بو نہ آئی پھر کہا اُس کو قے کراؤ وہ بولا خدا آپ کا بھلا کرے میرے رات کے کھائے ہوئے کھانے کا کون ذمہ دار ہوگا +

دھوبی کو قمیص دی اُس نے کھودی اور چھوٹی قمیص اُس کو واپس دی اُس نے کہا یہ میری قمیص نہیں اُس نے کہا بلکہ وہ تمہاری قمیص ہے لیکن ہر دھلائی میں گھٹتی اور چھوٹی ہوتی ہے۔ کہا میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے ایسی دھلائی سکھلاؤ کہ قمیص چادر بن جائے +

کہتے ہیں کہ ایک دیوانہ قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے مٹی سے کھیل رہا تھا اُس سے کہا گیا کہ تم یہاں کیا کرتے ہو؟ کہا میں ایسے لوگوں کا ہمنشین ہوں کہ اگر میں آؤں تو مجھے تکلیف نہیں دیتے اور اگر چلا جاؤں میری برائی نہیں کرتے +

---

[1] استنکاہ (منہ کی بو سونگھنا) مشتق از نکہۃ (سونگھنا) +

الدرس السّابع (۷)

وقف بُهلولٌ عند شجرةٍ ملساء. فقال من يعطِني نصفَ درهمٍ فاصعد
فوقف النّاس واعطوه ذلك. فاَحْوَزَهٗ[1] ثم قال هاتوا السُّلَّمَ فقالوا اكان
السُّلّمُ في الشرط فقال اكان الشرط بلا سُلّم۔

عاد شيخٌ مريضًا. فلمّا خرج قال احسنَ الله اجركم وعزاءكم. فقالوا
انه لم يمُتْ. قال عرفتُ لكنّي شيخٌ كبيرٌ لا استطيع النّهوض واخاف
ان يموتَ فاعجز عن المجئ لعزائكم۔

قيل انّ احمقا كان يَرْعٰى غنم اهله. فيرعى السّمانَ في العشب و
يُنَحّي[2] المهازيل[3]. فقيل ويحك ما تصنع. قال لا اُصلحُ ما افسدَ الله
ولا اُفسِدُ ما اَصلحَ اللهُ۔

ترجمہ سبق نمبر (۷)

بہلول ایک چکنے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کون مجھے آدھا درہم دیتا ہے
تاکہ میں اس درخت پر چڑھوں لوگ ٹھہر گئے۔ اور اس کو آدھا درہم دے دیا۔ بہلول نے
اُس کو قابو کیا اور کہا سیڑھی لاؤ۔ لوگوں نے کہا کیا سیڑھی کی شرط تھی۔ اُس نے کہا کیا
شرط بے سیڑھی کے تھی۔

ایک بڈھے نے کسی بیمار کی عیادت کی اور جب باہر نکلا تو کہنے لگا خدا تمہیں نیک
اجر اور صبر دے لوگوں نے کہا کہ وہ ابھی تک نہیں مرا کہا مجھے معلوم ہے لیکن میں بہت
بڈھا ہوں اور اُٹھ نہیں سکتا اور اس سے ڈرتا ہوں کہ وہ مر جائے۔ اور میں تمہاری
تعزیت کو نہ آسکوں۔

کہتے ہیں ایک بیوقوف اپنے کنبہ کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔ موٹی بکریوں کو سبز
گھاس میں چراتا اور دبلی بکریوں کو الگ کر دیتا لوگوں نے اُس سے کہا افسوس تو کیا
کرتا ہے۔ اُس نے کہا جس کو خدا نے بگاڑا ہے میں اسے درست نہیں کر سکتا اور جس کو
خدا نے درست کیا ہے میں اس کو بگاڑ نہیں سکتا۔

[1] احْوازٌ (نگاہ رکھنا)۔ [2] واحد اس کا سمین ہے۔ [3] مشتق از تنحیہ۔ بمعنا دور گردانیدن)۔
واحد اس کا مهزول ہے مشتق از هزال (لاغری)۔

الدرس الثامن (۸)

قال اردشیر لابنہ یا بُنَیَّ! الملکُ والدینُ اخوانِ۔ لا غنیٰ لاحدھما عن الاٰخر۔ فالدین اُسٌّ والملکُ حارسٌ۔ ما لم یکن لہٗ اُسٌّ فمھدومٌ وما لم یکن لہ حارسٌ فضائعٌ +

شکیٰ رجلٌ صاحبہ عن وجع الخاصرۃ۔ قال انھا کانت علۃ ابی فمات منھا۔ فعلیک بالوصیۃ یا اخی! فدعا المریضُ ولدہٗ۔ و قال اوصیک بھذا لا تدعہٗ یدخُلُ الیَّ بعد ھذا +

وجد رجلٌ دینارًا۔ فقیل لہ نادِ علیہ لعلّ یظھر صاحبہٗ۔ فظنّ ان نادی یظھر لہ عشرون صاحبًا فمضی الی السوق واشتری بہ ثوبًا ونادی علی الثوب۔ فلم یظھر للثوب صاحب فاستبدّ بہ +

ترجمہ سبق نمبر (۸)

اردشیر نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا! بادشاہت اور مذہب دو بھائی ہیں۔ ایک کو دوسرے سے استغنا نہیں۔ مذہب بنیاد ہے۔ اور بادشاہت محافظ۔ جس کی بنیاد نہیں وہ گر جاتا ہے۔ اور جس کا محافظ نہیں وہ برباد ہو جاتا ہے +

ایک شخص نے اپنے دوست سے درد کمر کی شکایت کی اس نے کہا میرے والد کو بھی بیماری تھی۔ وہ اس سے مر گیا۔ بھائی! آپ کو وصیت کرنا لازم ہے۔ مریض نے اپنے بیٹے کو بلایا اور کہا میں تمہیں وصیت کرتا ہوں۔ کہ اس کو آئندہ یہاں نہ آنے دو +

ایک شخص کو ایک دینار ملا۔ لوگوں نے کہا کہ اس کی منادی کرا دو۔ شاید اس کے مالک کا پتہ لگ جائے اُس نے خیال کیا کہ اگر اس کی منادی کرائی تو بیسوں مالک نکل آئیں گے۔ بازار گیا اور اس کا کپڑا خرید لایا اور کپڑے پر منادی کی۔ اس کا کوئی مالک پیدا نہ ہوا تو خود مالک بن بیٹھا +

الدرس التاسع (۹)

اعطی رجلٌ خادمہ درھمًا لیشتری بہ رأسا۔ فمضی واشتری رأسا
اکل ما علیہ من اللحم جمیعًا۔ وجاء الی سیدہ بجمجمۃ فارغۃ وقدمہا بین یدیہ
فقال لہ سیدہ یا خبیث! ما ھذا؟ قال رأس غنم۔ قال این اذناہ۔ قال
کان اصم۔ قال این عیناہ۔ قال کان اعمی۔ قال فاین لسانہ۔ قال کان
اخرس۔ قال فاین جلدۃ رأسہ۔ قال کان اقرع +

ذھب رجلٌ یومًا بقمحہ الی الطاحون لیطحنہ فرآہ الطحان یاخذ القمح من
قفف الناس ویجعلہ فی قفتہ۔ فقال لہ ویحک ماذا تصنع۔ قال انا احمق۔
قال وما بالک لا تاخذ القمح من قفتک فتجعلہ فی قفف الناس ان کنت
احمق۔ قال انا احمق فاصیر احمقین فضحک الطحان وترکہ +

ترجمہ سبق نمبر (۹)

ایک شخص نے اپنے نوکر کو دم دیا کہ سری خرید لائے۔ وہ گیا اور ایک سری خریدی
اور جس قدر گوشت اس پر تھا۔ سب کھا گیا۔ اور ایک خالی سری آقا کے پاس لایا۔
اُس کے سامنے رکھ دی۔ آقا نے اُس سے کہا۔ او بدذات! یہ کیا ہے؟ کہا بکری
کا سر۔ کہا اِس کے کان کہاں ہیں؟ کہا بہری تھی۔ کہا اس کی آنکھیں کہاں ہیں
کہا اندھی تھی۔ کہا اس کی زبان کہاں ہے؟ کہا گونگی تھی۔ کہا اس کے سر کا چمڑا
کہاں ہے؟ کہا گنجی تھی +

ایک شخص گیہوں لے کر خراس میں پسوانے گیا خراسی نے اُس کو دیکھا کہ لوگوں
کی ٹوکریوں میں سے گیہوں لے کر اپنی ٹوکری میں رکھا جاتا ہے۔ خراسی نے کہا
تو کیا کر رہا ہے اُس نے کہا میں احمق ہوں۔ کہا۔ یہ تمہارا کیا حال ہے؟ اگر تم احمق
ہو تو اپنی ٹوکری میں سے گیہوں نکال کر لوگوں کی ٹوکریوں میں کیوں نہیں ڈالتے
اُس نے کہا۔ اب میں اکیلا احمق ہوں پھر دو چند احمق بن جاؤں گا۔ خراسی ہنس
پڑا اور اُس کو چھوڑ دیا +

الدرس العاشر (۱۰)

ذهبت امرأةٌ الی عرسٍ قالت لولدہٖ احفظ الباب فجلس الی الظهیرة فلما ابطأت علیه قام وخلع الباب واخذہ معه واشتغل باللعب فدخلت اللصوص وسرقوا الدار فلما رجعت امه رأت الدار بتلك الصفة فقالت له یا خبیثُ الم اوصك بالباب۔ فقال یا حمقاء الباب محفوظٌ معی سالم ما اصابه شیئٌ ولو اوصیتنی علی اثاث البیت کلها لکنت حفظتها +

وقف سائلٌ علی باب۔ فقالوا یفتح الله لك۔ فقال کسرة خبز فقالوا ما نقدر علیها۔ قال فقلیل من بُرٍّ او فولٍ او شعیرٍ قالوا لا نقدر علیه قال فقطعة دُهنٍ او قلیلٌ من زیتٍ او لبنٍ۔ قالوا لا نجدہٗ۔ قال فشربة ماءٍ فقالوا لیس عندنا ماءٌ۔ قال فما جلوسکم ههنا۔ قوموا فاسألوا فانتم احق منی بالسؤال +

ترجمہ سبق نمبر (۱۰)

ایک عورت ایک شادی میں گئی اور اپنے بیٹے سے کہہ گئی کہ دروازے کا دھیان رکھنا وہ دوپہر تک بیٹھا رہا جب اس کی ماں نے دیر کی تو اٹھا اور کواڑ اکھیڑا اور اسکو اپنے ساتھ لے کر کھیل میں لگ گیا چور آئے اور گھر لوٹ لیا جب اُسکی ماں آئی اور گھر کو اس حالت میں دیکھا تو کہنے لگی، او بد ذات! کیا میں دروازے کی حفاظت کے واسطے نہیں کہہ گئی تھی۔ اس نے کہا۔ او احمق! کواڑ صحیح سالم میرے پاس ہے اس کو کچھ نقصان نہیں پہنچا اگر اثاث البیت کی بابت کہتی تو میں اس کی حفاظت کرتا +

ایک سائل نے کسی دروازے پر کھڑے ہو کر سوال کیا۔ گھر والوں نے کہا خدا تجھے کشائش بخشے اس نے کہا کہ صرف روٹی کا ایک ٹکڑا انہوں نے کہا ہمیں اس کا مقدور نہیں پھر اس نے کہا تھوڑے سے گیہوں یا مٹر یا جو ہی سہی۔ انہوں نے کہا یہ بھی ہمارے مقدور میں نہیں۔ پھر اس نے کہا تھوڑا سا تیل یا روغن زیتون یا دودھ ہی سہی۔ وہ بولے کہ ہمارے پاس یہ بھی نہیں۔ پھر اس نے کہا کہ پانی ہی پلا دو۔ کہنے لگے کہ ہمارے ہاں پانی بھی نہیں۔ تب اس نے کہا کہ پھر تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ اٹھو اور بھیک مانگو کہ تم میری نسبت بھیک مانگنے کے زیادہ مستحق ہو +

البَابُ الثّانی

فی الضّرُوریَّاتِ الأدبیّۃ

الدّرسُ الحادی عشَرَ (۱۱) فی الأضداد

لغت

حاضرٌ (غائبٌ) جمیعٌ (شتیتٌ)۔ حیٌّ (میّتٌ)۔ کثیرٌ (قلیلٌ)۔
حُلوٌ (مُرٌّ)۔ خیرٌ (شرٌّ)۔ کاذبٌ (صادقٌ) رَطبٌ (یابسٌ) سریعٌ
(بَطیءٌ)۔ عُلیا (سفلی)۔ مبتدئٌ (مقتدِی)۔ کریمٌ (لئیمٌ)

مندرجہ ذیل جملوں میں صفات متضادہ کو پہچانو:۔

الحاضر یری ما لا یراہ الغائبُ	حاضر جو کچھ دیکھتا ہے غیر حاضر اس کو نہیں دیکھتا
تحسبہم جمیعًا وقلوبہم شتّٰی	تم اُن کو مجتمع سمجھتے ہو مگر اُن کے دل پریشان ہیں
لا حیٌّ فیُرجٰی ولا میّتٌ فیُنسٰی	نہ زندہ ہے کہ امید کی جائے اور نہ مردہ کہ بھلا دیا جائے
کثیرُ الحطب یکفیہ قلیلٌ من النارِ	بہت لکڑیوں کو تھوڑی آگ کافی ہے
المُلکُ حُلو الطّعم مُرّ التکالیف	سلطنت شیریں مزہ ہے مگر اُسکی تکالیف تلخ ہیں
من لم یُصلحہ الخیر لم یصلحہ الشرّ	جسکی اصلاح نیکی سے نہ ہوئی وہ بدی سے درست نہ ہوگا
اِن کنتَ کاذبًا فجعلک اللّٰہُ صادقًا	اگر تو جھوٹا ہے تو خدا تجھے راست باز بنائے
لا تکن رطبًا فتُعصرُ ولا یابسًا فتکسرُ	بیقدر نرم نہ ہو کہ نچوڑ ا جائے اور نہ بیقدر خشک کہ توڑا جائے
الفرصۃ سریعۃ الفوت بطیئۃ العَود	فرصت جلد گزرنے والی اور دیر سے آنے والی ہے
الیدُ العُلیا خیرٌ من الید السُّفلٰی	اونچا ہاتھ نیچے سے بہتر ہے
الفضل للمبتدئ وان احسن المقتدی	فضیلت موجد کا حصہ ہے اگرچہ مقلد اس سے اچھا کر دکھلائے
النساء یغلبن الکرام ویغلبہنّ اللئام	عورتیں شریفوں پر غالب ہوتی ہیں مگر لئیم اُن پر بھی غالب آتے ہیں

الدرس الثانی عشر (۱۲) فی الاضداد

تمّ (نقص)۔ کثُر (قلّ)۔ بعُدَ (قرُب)۔ أصلحَ (أفسدَ)۔
قصُر (طال)۔ ابتدأ (انتھی)۔ نفع (ضرّ)۔ رفع (وضع)۔
أکرم (أھان)۔ بقِیَ (فنیٰ)۔ إشتریٰ (باع)۔ حضر (غاب)۔

مندرجۂ ذیل جملوں میں افعال متضادہ کو پہچانو:۔

اذا تمّ العقلُ نقص الکلامُ +	جب عقل پوری ہوتی ہے تو گفتگو کم ہو جاتی ہے +
من کثُر خطأہ قلّ حیاءہ +	جس کی غلطیاں زیادہ ہوتی ہیں اُس کی حیا کم ہو جاتی ہے +
من بعُد قلبُہ۔ لم یقرب لسانُہ +	جس کا دل دور ہو اُس کی زبان قریب نہیں ہوتی +
لا یُصلِحُ احدٌ ما افسدَہ اللہ +	جس کو خدا نے بگاڑا ہے اسے کوئی درست نہیں کر سکتا +
ایام القدرۃ قصیرۃٌ وان طالت +	اقتدار کے دن چھوٹے ہوتے ہیں اگرچہ لمبے ہوں +
حیثما تنتھی الفضیلۃ تبتدئ الرذیلۃ +	جب شرافت ختم ہوتی ہے تو کمینہ پن شروع ہو جاتا ہے +
من لم ینفعک صداقتہ ما ضرتک عداوتہ +	جس کی محبت نے تجھے فائدہ نہ دیا۔ اس کی دشمنی نقصان نہیں پہنچائے گی +
من رفعہ اللہُ ارتفع ومن وضعہُ اتّضع +	جس کو خدا نے اونچا کیا وہ معزز ہوا اور جس کو نیچا کیا وہ ذلیل ہوا +
عند الامتحان یُکرم الرجلُ او یُھانُ +	آزمائش کے وقت انسان عزت پاتا ہے یا ذلیل ہوتا ہے +
الشکر افضل من النعم لانہ یبقی وتلک تفنی +	شکر گذاری نعمت سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ قائم رہتی ہے اور وہ مٹ جاتی ہے +
من اشتری ما لا یحتاج الیہ باع ما یحتاج الیہ	جسنے غیر ضروری چیزیں خریدیں وہ ضروری چیزیں بیچے گا +
ھم لا یؤذوننی ان حضرت ولا یغتابوننی ان غبت +	اگر میں آؤں تو وہ مجھے تکلیف نہیں دیتے اور چلا جاؤں تو میری برائی نہیں کرتے +

الدَّرسُ الثالثُ عشَرَ (۱۳) فی تصحیحِ الصّفات

لغات

مُطْرِبٌ (مُحزِنٌ) - فصیح (اعجمیٌّ) - قاطع (واصل) - شجاع (جبان) - منیع (حضیض) - طویل (قصیر) - مُذْنِب (بَرِیٌّ) - متمدّن (متوحّش) - قبیح (جمیل) - کبیر (صغیر) - واسع (ضیّق) - مُخْلِص (مُراءٍ) - عاقل (سفیہ) - (فضل) (اَرذلُ) ÷

جو الفاظ خط واحدانی میں لکھے گئے ہیں اُن کو صفت کے صیغے بنا کر استعمال کرو ÷

ما کلّ غناءٍ (طربٌ) ÷	ہر ایک راگ خوش کن نہیں ہوتا ÷
ما کلّ خطیبٍ (فصاحۃٌ) ÷	ہر ایک مقرر خوش بیان نہیں ہوتا ÷
ما کلّ سیفٍ (قطعٌ) ÷	ہر ایک تلوار کاٹ کرنے والی نہیں ہوتی ÷
لیس کلّ جندیٍّ (شجعٌ) ÷	ہر سپاہی بہادر نہیں ہوتا ÷
لیس کلّ حصنٍ (منعٌ) ÷	ہر قلعہ مضبوط نہیں ہوتا ÷
العلیلُ یری اللیل (طولاً) ÷	بیمار کو رات لمبی دکھائی دیتی ہے ÷
العدلُ یقضی علے (الذنب) ÷	انصاف مجرم کے خلاف جاری ہوتا ہے ÷
علینا ان نقابل کلّ (تمدّن) ÷	ہمارا فرض ہے کہ مہذب شخص سے ملاقات کریں ÷
(الکذب) لا یصدّق ولو نطق بالصدق ÷	جھوٹے کی تصدیق نہیں کیجاتی اگرچہ اُسنے سچ کہا ہو ÷
المثل الردیٔ اضرّ من کلام (قبح) ÷	نکمی ضرب المثل بری بات سے زیادہ مضر ہے ÷
ھل رأیتَ حیوانا (کبر) من فیل ÷	کیا تم نے ہاتھی سے کوئی بڑا جانور دیکھا ہے؟ ÷
الطریق (الوسع) یقود الی الھلاک ÷	کھلا راستہ ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے ÷
لا یُعرَف الصدیق (الخلص) الا فی زمن المحنۃ ÷	سچا دوست نہیں پہچانا جاتا مگر مصیبت کے وقت ÷
الرجل (العقل) من ینظر الی العواقب ÷	عقلمند وہ شخص ہے کہ انجام کار کو دیکھے ÷
فوائد السّلم (افضل) من اکالیل النّصر ÷	صلح کے فائدے فتحمندی کے تاج سے بہتر ہیں ÷

الدرس الرابع عشر (١٤) في تصحيح المصادر

شقاوة (سعادة) - شباب (شيخوخة) - كبرياء (اتضاع) - شراهة (قناعة في الاكل) - مرض (صحة) حيوة (ممات) - نظافة (وساخة) كسل (اجتهاد) - رذيلة (فضيلة) بطالة (شغل) عطش (ري) طاعة (عصيان) جمال (بشاعة) +

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں اُن کو مصدر کی صورت سے استعمال کرو :-

مودة الشرير (شقي) +	بدمعاش کی محبت مصیبت ہے +
(الشاب) زمن الكد +	جوانی محنت کا زمانہ ہے +
(الجهل) و (المتكبر) شريكان +	جہالت اور تکبر باہم شریک ہیں +
(الشره) تضر في الصحة +	بسیار خوری صحت کے واسطے مضر ہے +
الموت يشفي من كل (مريض) +	موت تمام بیماریوں سے شفا دیتی ہے +
كل انسان يحتاج الى الاكل في (حية) +	ہر شخص اپنی زندگی میں کھانے کا محتاج ہے +
(النظيف) افضل سجية في الاولاد +	ستھرا پن بچوں کے واسطے بہت اچھی عادت ہے +
عاقبة (المتكاسل) والاسراف (الهالك) +	سستی اور فضول خرچی کا انجام ہلاکت ہے +
إن الكذب لاقبح (رذل) في الرجل +	جھوٹ انسان کے واسطے بہت کمینہ پن ہے +
الصدقة اعظم (فضيل) عند الله +	صدقہ خدا کے نزدیک بہت بڑی خوبی ہے +
من الناس من يرغب في (البطل) +	بعض لوگ بیکاری کی طرف بہت راغب ہیں +
ان الجمل يصبر على (العطشان) اياما +	اونٹ بلاشبہ کئی دنوں تک پیاس پر صبر کر سکتا ہے +
(الشهية) تزيد في لذة الطعام +	بھوک سے کھانے کا مزہ اچھا معلوم ہوتا ہے +
اول واجبات الوطني (اطاع) اولياء الامر +	وطنیت کا پہلا فرض کارکنان حکومت کی اطاعت ہے +
حسن الادب في المعاشرة مثل (الجميل) في الخلقة +	حسن ادب برتاؤ میں ایسا اچھا ہے جیسے مخلوقات میں خوبصورتی +

الدرس الخامس عشر (۱۵) فی اللزوم والتعدیۃ

جو فعل خطوط وحدانی میں لکھے گئے ہیں ان میں سے لازم کو متعدی اور متعدی کو لازم بنا‌ئے

(وجد) اللّٰہ کلّ شیءٍ من العدم ✣	اللہ تعالیٰ نے تمام چیزیں عدم سے پیدا کیں ✣
(اخرجتہ) من ھذا المنزل ✣	میں نے اس کو اس گھر سے نکال دیا ✣
نزل بہ ضیف فاکرمہ و(طعمہ) ✣	اسکے ہاں ایک مہمان آیا اسنے اسکی عزت کی اور کھانا کھلایا ✣
ان الاسکندر (داخ) البلاد ✣	سکندر نے کئی ملک مطیع حکم بنائے ✣
فاض النھر و(غرق) الغلال ✣	دریا چڑھا اور غلہ کو ڈبو دیا ✣
(یتفضل) الفلاحون ثیرانھم علی المواشی ✣	کسان اپنے بیلوں کو تمام چوپایوں پر ترجیح دیتے ہیں ✣
(احفظ) علی الصدیق ولو فی الحریق ✣	دوست کی حفاظت کر اگرچہ آگ میں ہو ✣
الوفد (سفر) الیوم خوفا عن المطر ✣	ڈیپوٹیشن بارش کے خوف سے آج روانہ ہوگیا ✣
الامّ (تلعب) طفلھا فی المھد ✣	ماں اپنے بچہ کو جھولے میں کھلاتی ہے ✣
قابلتہ (خبرت) نتیجۃ الامتحان ✣	میں اس سے ملا اور امتحان کا نتیجہ دریافت کیا ✣
لما تولی الحکومۃ (عمل) اخاہ ✣	جب وہ والی ہوا تو اپنے بھائی کو عامل مقرر کیا ✣
التلمیذ (یفھم) درسہ عن الاستاذ ✣	شاگرد استاد سے اپنا سبق سمجھ رہا ہے ✣
(قبل) الامیر ھدیۃ الرعایا ✣	والی نے رعیت کا تحفہ قبول کیا ✣
(علم) الحکمۃ من الاعمی ✣	اندھے سے دانائی سیکھ ✣
(ما زوجت) الی الآن ✣	میں نے اب تک نکاح نہیں کیا ✣
(نصر) جنودنا فی حرب لترنسوال ✣	ہمارے لشکر نے ٹرنسوال کی لڑائی میں فتح پائی ✣
(رفعت) الجبال وانخفضت الاودیۃ ✣	پہاڑ بلند اور نالے پست ہوئے ✣
(جمع) المھاجرون والانصار وبایعوا ابابکرؓ ✣	مہاجر اور انصار نے فراہم ہوکر ابوبکرؓ کی بیعت کی ✣

نوٹ:- پہلے چار بابوں کے فعل متعدی اور پچھلے دو کے فعل لازم بنائے جائیں گے ✣

الدرس السادس عشر (۱۶) فى ابدال الماضى بالمضارع

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں اُن سے مضارع کے صیغے بنا کر استعمال کرو:

الهرّ (صاد) الفارة +	بلی چوہے کا شکار کرتی ہے +
الجمال (زال) كالخيال +	خوبصورتی خیال کی مانند زائل ہو جاتی ہے +
الاسماك (سبحت) فى الماء +	مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں +
الشمس (انارت) الارض +	سورج زمین کو روشن کرتا ہے +
انى لا (احسنت) العوم فى الماء +	مجھے پانی میں اچھی طرح تیرنا نہیں آتا +
احباءنا (اثنوا) عليك +	ہمارے دوست آپ کی تعریف کرتے ہیں +
النار (لينت) الحديد +	آگ لوہے کو گرم کرتی ہے +
الطالب يحفظ الالفاظ و (كرّر) ها +	طالب الفاظ حفظ کر کے اُن کو دہراتا ہے +
الثلج (غطّى) قمم الجبال العالية +	برف پہاڑوں کی اونچی چوٹیاں ڈھانپ دیتی ہے +
الجندى (دافع) عن وطنه +	سپاہی اپنے وطن کی حفاظت کرتا ہے +
لا ينبغى لنا ان (ساوينا) الامير فى العطاء +	ہمیں مناسب نہیں کہ بخشش میں حاکم کی برابری کریں +
اشتهى ان تنتخب لى قصيدة (عارضتها) +	میں چاہتا ہوں کہ تم میرے لئے ایک قصیدہ منتخب کرو کہ میں اس سے معارضہ کروں +
الدّب (تسلّق) الاشجار +	ریچھ درختوں پر چڑھ جاتا ہے +
وقف سائل على امرأة وهى (تعشّت) +	ایک سوالی ایک عورت کے پاس کھڑا ہوا اور وہ کھانا کھا رہی تھی +
كان رجل (تعبد) فى بيت النار +	ایک شخص آتشکدہ میں عبادت کرتا تھا +
الشرط (اتّبع) الاشقياء +	پولیس بدمعاشوں کا پیچھا کرتی ہے +
ليس فى هذا الفقه (فاحللت) لك +	یہ فقہ کا مسئلہ نہیں کہ میں تمہیں تجویز بتلاؤں +
علينا ان (احترمنا) رؤساءنا +	ہمیں لازم ہے کہ اپنے رؤسا کی عزت کریں +

(تنبیہ) الفاظ مندرجہ خط وحدانی اس طرح استعمال ہوں گے:

يصيد - يزول - تسبح - تنير - اُحسن - يثنون - تلين - يكرّر - يغطى - يدافع الخ +

الدرس السابع عشر (۱۷) فی مطابقة التأنیث

الفاظ مندرجہ خط وحدانی کو بصیغۂ مؤنث لکھو:۔

تانیث فعلی

انّ الحیّة (اطغی) حوّاء ۔	سانپ نے حوا کو بے فرمان کیا ۔
(عصف) الریاح ولمعت البروق ۔	ہوائیں تند چلیں اور بجلیاں چمکیں ۔
الطیور (یقتات) من الحبوب ۔	پرندے دانے پر گذارہ کرتے ہیں ۔
(زیّن) للرّجل امرأته علی الذهاب ۔	عورت نے اپنے خاوند کو چلنے پر آمادہ کیا ۔
کانت الفرسان (یغوص) فی الحدید ۔	سوار لوہے میں گھس جاتے ہیں ۔
یا اختی متی (تعطی) الملابس القدیمة للفقراء؟	بہن! تم فقیروں کو پرانے کپڑے کب دو گی ۔
قال الولد لامه (انظر) الی هذه الشمسیة ۔	بیٹے نے اپنی ماں سے کہا اس چھتری کو دیکھو ۔

تانیث اسمی

راحة العموم نتیجة الادارة (الحسن) ۔	عام لوگوں کا آرام اچھے انتظام کا نتیجہ ہے ۔
الحروب (الاهلی) یسود فیها الاثم ۔	خانگی لڑائیوں میں بدی پیش رو ہوتی ہے ۔
لا کلّ الزهور (طیب) الرائحة ۔	تمام پھول خوشبودار نہیں ہوتے ۔
لیس فی المادة الّا خواص (مادی) ۔	مادہ میں کوئی خاصیت مادیات کے سوا نہیں ۔
النسر یبنی وکره فی الاماکن (الشاهق) ۔	عقاب اپنا گھونسلا اونچی جگہ بناتا ہے ۔
الامیال (المنحرف) فی النفس کالبذر الردیء فی الارض ۔	ٹیڑھی خواہشیں انسانی طبیعت میں ایسی ہیں جیسے نکما بیج زمین میں ۔
یوجد فی عصرنا من ادوات النقل مالم یوجد فی الاعصار (الخالی) ۔	ہمارے زمانہ میں بوجھ اٹھانے کے ذرائع ایسے پائے جاتے ہیں جو قدیم زمانوں میں نہ تھے ۔

(تنبیہ) الفاظ مندرجہ وحدانی اس طرح مستعمل ہوں گے:۔

اطغت ـ عصفت ـ تقتات ـ زینت ـ تغوص ـ تعطین ـ انظری ـ الحسنة ـ الاهلیة ـ طیبة ـ مادیة ـ الشاهقة ـ المنحرفة ـ الخالیة ۔

الدرس الثامن عشر (١٨) في تصحيح الجمل

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں اُن کو صحیح کرو اور غلطی کی وجہ بیان کرو:-

(هذا) طرابيشهم القديمة +	یہ اُن کی پرانی ٹوپیاں ہیں +
بكم (هذان) الساعتان ؟	ان دو گھڑیوں کی کیا قیمت ہے +
قابلته في (اسبوع) الماضي +	میں نے ان سے گذشتہ ہفتہ میں ملاقات کی تھی +
كنا آمنين في (بيتي) +	ہم اپنے گھر میں امن سے تھے +
متى ترجعين الى (مكانكم) ؟	تو اپنے گھر کب واپس آئے گی +
ضرب لكل واحد (منه) اجلا +	ان میں سے ہر ایک کے لیے وقت مقرر کیا +
لانهما (اكل) من (ثمر) المحرم +	کیونکہ اُن دونوں نے ممنوع پھل کھایا تھا +
ان عنكبوتين (تعلق) في (تلك) الباب +	دو مکڑیاں اس دروازہ میں لٹک گئیں +
هو وزوجته (يأدي) الى كهف ليلا +	وہ اور اُسکی مادہ رات کے وقت غار میں پناہ لیتے ہیں +
امرتما ان (لا تقطع) اشجارا (مثمر) +	تم حکم دئے گئے ہو کہ پھل دار درختوں کو نہ کاٹو +
(قالت) لهما البواب (انته) عن الباب +	دربان نے ان سے کہا کہ دروازہ سے رُک جاؤ +
ينام الذئب في احدى (مقلتينه) مفتوحة	بھیڑیا سوتا ہے اور اُسکی ایک ڈیلا کھلا رہتا ہے +
النظر والسمع (هم) الحاستان (اللذان) تضعفان في الشيخوخة +	بینائی اور سماعت وہ حسیں ہیں جو بڑھاپے میں کمزور ہوجاتی ہیں +
التلامذة (يستفهم) (درسه) عن الاستاذ +	شاگرد استاد سے اپنے سبق سمجھتے ہیں +
رضي الله عن نوح (فنجوه) مع (حائلتهم) +	اللہ تعالے نوح سے راضی ہوا اور اس کو کنبہ سمیت نجات دی +

(تنبیہ)- الفاظ مندرجہ خط وحدانی اس طرح مستعمل ہونگے +

هذه- هاتان- الاسبوع- بيتنا- مكانك- منهما- اكلا- الثمر- تعلقتا- ذلك- ياويان- لا تقطعوا- مثمرة- قال- انتهيا- مقلتيه- هما- اللتان- يستفهمون- دروسهم- فنجاه- عائلته +

الدّرسُ التّاسعُ عشرَ (۱۹) فی ترکیبِ الاسم بالاسم المناسب

اشہب (سفید رنگ) مروّق (صاف) مُنقّح (پاکیزہ) مشحون (بھرا ہوا) ۔ ملآن (بھرے
دھاق (لبریز) ۔ الزجاج (شیشہ) ۔ سریع العطب (جلدی ٹوٹنے والا) ۔ حاف (پابرہنہ
حاسِرٌ (سربرہنہ) بندقیہ (بندوق) ۔ فأس (کلہاڑی) ۔ قائد (سپہ سالار
فرخ (پرندے کا بچہ) ۔ جرو (درندے کا بچہ) وبر (اونٹ کی پشم) ۔ قیاصرۃ (جمع قیصر
شاہان روم) ۔ اکاسرۃ (جمع کسریٰ ۔ شاہان فارس) ۔ فراعنۃ (جمع فرعون ۔ شاہان مصر

پہلی سطر کے مناسب اسموں کو دوسری سطر کے مناسب اسموں کے ساتھ ترکیب دو:۔

ارض ۔ طریقٌ ۔ بَیتٌ ۔	(۲) عریض (۱) واسعۃ (۳) فسیح
ثوبٌ ۔ فرس ۔ ذھبٌ ۔	(۱) اَبیَضُ (۳) احمرُ (۲) اشہب
کلامٌ ۔ ماءٌ ۔ شراب ۔	(۳) مروّق (۲) مصفّی (۱) منقّح
فلك ۔ کأس ۔ فؤاد ۔	(۱) مشحونٌ (۳) ملآنُ (۲) دھاق
الورد ۔ النخیل ۔ الحصان	(۳) حیوانٌ (۲) شجرٌ (۱) زھر
البلبل ۔ التفاح ۔ الحدیدُ	(۲) ثمرٌ (۱) طیرٌ (۳) معدن
السیف ۔ السکرُ ۔ الزجاج ۔	(۱) قاطعٌ (۳) شفاف (۲) سریع العطب
من النعل مِن الثیاب مِن العمامۃ	(۲) عریان (۳) حاسرٌ (۱) حاف
بندقیۃ ۔ سیف ۔ فأس ۔	(۳) الحطاب (۱) الجندی (۲) القائد
فرخ ۔ جرو ۔ طفل ۔	(۳) السبع (۱) الطیر (۳) المرأۃ
شعر ۔ وبر ۔ صوف ۔	(۱) الانسان (۳) الغنم (۲) الجمل
اکاسرۃ ۔ قیاصرۃ ۔ فراعنۃ	(۳) المصر (۲) الروم (۱) العجم

(تنبیہ) پہلی سطر کے اسموں کی ترتیب ۱ و ۲ و ۳ مسلسل ہے ان کو دوسری سطر کے ساتھ بلحاظ ہندسوں کے یوں ترتیب دیں گے:۔

ارض واسعۃ (فراخ زمین) طریق عریض (چوڑا راستہ) ۔ بیت فسیح (کشادہ مکان) ۔ بندقیۃ الجندی (سپاہی کی بندوق) ۔ سیف القائد (سپہ سالار کی تلوار) ۔ فأس الحطاب (لکڑہارے کی کلہاڑی

الدّرس العشرون (۲۰) فی ترکیب الاسم بالفعل المناسب

الجلوس (آدمی کا بیٹھنا)۔ البروك (اونٹ کا بیٹھنا)۔ الربوض (بکری کا بیٹھنا)۔ الشرب (پینا)۔ الولوغ (کتے کا پانی پینا)۔ الرضاع (بچے کا دودھ پینا) اللعوق (چاٹنا) الجرع (پینا) الاطفاء (چراغ کا بجھانا) الاخماد (آگ کا بجھانا)۔ اللسع (سانپ کا کاٹنا) اللدغ (بچھو کا کاٹنا)۔ النھش (درندے کا پھاڑنا)۔ الوضع (عورت کا جننا) النتاج (اونٹنی کا جننا) الولادة (حیوان کا جننا)۔ الضرب (مارنا)۔ الطعن (نیزہ سے زخم لگانا)۔ الوجاء (چھری سے زخم لگانا)۔

دوسری سطر کے فعلوں کو پہلی سطر کے مناسب اسموں کے ساتھ ترتیب دو:۔

الانسانُ۔ البعیرُ۔ الشاۃ۔	(۳) ربضت (۱) جلس (۲) برك۔
الانسان۔ الطفل۔ الکلب۔	(۲) رضع (۳) ولغ (۱) شرب۔
الطعام۔ العسل۔ الماء۔	(۱) اکل (۳) جرع (۲) لعق۔
السراج۔ النار۔	(۱) اطفأ (۲) اخمد۔
العقرب۔ الحیۃ۔ السبع۔	(۲) تلسع (۱) تلدغ (۳) تنھش۔
المرأۃ۔ الناقۃ۔ الاتان۔	(۳) ولدت (۱) وضعت (۲) نتجت۔
العلّۃ۔ الغشی۔ الجرح۔	(۲) افاق من (۳) اندمل (۱) صحّ من۔
بالرأس۔ بالید۔ بالحاجب	(۳) غمز (۲) اشار (۱) اومأ۔
بالسیف۔ بالرمح۔ بالسکین۔	(۱) ضرب (۲) طعن (۳) وجأ۔

تنبیہ:۔ پہلی سطر کے اسموں کی ترتیب ۱ و ۲ و ۳ مسلسل ہے دوسری سطر کے فعلوں کو ہندسوں کے لحاظ سے یوں ترتیب دیں گے:۔

جلس الانسان (انسان بیٹھا) برك البعیر (اونٹ بیٹھا)۔ ربضت الشاۃ (بکری بیٹھی)۔

اطفأ السراج (چراغ بجھایا)۔ اخمد النار (آگ بجھائی)+

صحّ من العلّۃ (تندرست ہوا)۔ افاق من الغشی (ہوش میں آیا)۔ اندمل الجرح (زخم بھر آیا)۔

اومأ بالرأس (سر سے اشارہ کیا)۔ اشار بالید (ہاتھ سے اشارہ کیا)۔ غمز بالحاجب (بھوؤں سے اشارہ کیا)+

الباب الثالث فی انشاء الجمل

الدرس الحادی والعشرون (۲۱) فی اسئلۃ متنوعۃ

ماذا یقال لمن حرم:-

البصر- اعمیٰ	جو بینائی سے محروم ہو- اُس کو اندھا
الکلام- اخرسُ	جو گویائی سے محروم ہو- اُس کو گونگا
السمع- اصمُّ	جو شنوائی سے محروم ہو- اُس کو بہرا
الحریۃ- اسیرٌ	جو آزادی سے محروم ہو- اُس کو مقید
عینا واحدۃ- اعورُ	جو ایک آنکھ سے محروم ہو- اُس کو کانا

ماذا یقال من فقد:-

العقل- مجنونٌ	جس کی عقل جاتی رہی ہو- اُس کو دیوانہ
الزوج- ارملُ	جس کا خاوند جاتا رہا ہو- اُس کو رانڈ
الاب- یتیمٌ	جس کا باپ جاتا رہا ہو- اُس کو یتیم
الشجاعۃ- جبانٌ	جس کی بہادری جاتی رہی ہو- اسکو بزدل
الصحۃ- مریضٌ	جس کی تندرستی جاتی رہی ہو- اس کو بیمار

ماذا یقال لصوت:-

الکلب- نباحٌ	کُتّے کی آواز کو بھونکنا
الحمار- نہیقٌ	گدھے کی آواز کو ہینگنا
الثور- خوارٌ	بیل کی آواز کو ڈکارنا
الحصان- صہیلٌ	گھوڑے کی آواز کو ہنہنانا
الاسد- زئیرٌ	شیر کی آواز کو دھاڑنا

تنبیہ:- جواب یوں مستعمل ہوگا۔
یقال لہ اعمیٰ- یقال لہ نباحٌ

الدرس الثانی والعشرون (۲۲) فی أسئلة متنوعة

بماذا یدافع عن نفسه :-

عربی	ترجمہ
الجندی ـ بسلاحه	سپاہی اپنے ہتھیار سے
الهر ـ بانیابه وبراثنه	بلا اپنے دانتوں اور پنجوں سے
النسر ـ بمخالبه ومنقاره	عقاب اپنے پنجوں اور چونچ سے
الحصان ـ بحوافره واسنانه	گھوڑا اپنے سموں اور دانتوں سے
الثور ـ بقرنیه	بیل اپنے دونو سینگوں سے
الفیل ـ بخرطومه ونابیه	ہاتھی اپنے سونڈ اور دونو دانتوں سے

علی ما یطلق :-

عربی	ترجمہ
الانام ـ علی ما علی ظهر الارض من جمیع الخلق	انام اس تمام مخلوقات پر جو روئے زمین پر ہے
الماشیة ـ علی البقر والضأن والماعز	مویشی ـ گائے ـ بکری اور بھیڑ پر
الدواب ـ علی کل ما یمشی علی الارض عامة وعلی الخیل والبغال والحمیر خاصة	چوپایہ ـ روئے زمین کی تمام چلنے والی چیزوں پر عموماً اور گھوڑے ـ خچر و گدھے پر خصوصاً
السبع ـ علی کل ما له ناب ویعدو علی الناس والدواب فیفترسها	درندہ ـ ہر حیوان پر جسکے دانت ہوں اور لوگوں اور چوپایوں پر حملہ کرے اور انکو پھاڑ دے

ما غایة هذه الاعمال :-

عربی	ترجمہ
الحصاد ـ قطع الزرع او قلعها لاخذ الحبوب منها ـ الدیاسة اخراج الحبوب من السنابل باستعمال الآلات الزراعیة ـ تنقیة الحبوب من التبن بواسطة الریاح الخفیفة ـ الغربلة تنقیة الحبوب من التراب والحصا بواسطة الغربال ـ البیدر جمع الزرع بعد حصادها	کٹائی ـ دانہ نکالنے کی غرض سے کھیتوں کا کاٹنا یا اکھیڑنا ـ گہائی ـ خوشوں سے آلات کے ذریعہ دانوں کا نکالنا ـ اڑانا ـ غلہ کو بھوسے سے خفیف ہوا کے ذریعہ صاف کرنا ـ چھاننا غلہ کو مٹی اور کنکر سے چھلنی کے ذریعہ صاف کرنا ـ خرمن کٹائی کے بعد کھیتوں کو اکٹھا کرنا

تنبیہ: جواب یوں مستعمل ہوگا ـ الجندی یدافع بسلاحه ـ الانام یطلق علی ما علی الارض ـ الحصاد غایته قطع الزرع

الدرس الثالث والعشرون (۲۳)

ان الفاظ کے مناسب حال اسم پیدا کرو۔

۱۔ الطبیب یداوی... طبیب بیماروں کا علاج کرتا ہے
۲۔ الحطاب یقطع... لکڑہارا درخت کاٹتا ہے۔
۳۔ الحائک ینسج... جلاہا کپڑے بنتا ہے۔
۴۔ الفلاح یحرث... کسان زمین جوتتا ہے۔
۵۔ الاسکاف یصنع... موچی جوتیاں بناتا ہے۔
۶۔ الجندی یدافع... سپاہی اپنے وطن کی حفاظت کرتا ہے
۷۔ البناء یبنی... معمار گھر بناتا ہے۔
۸۔ الملاح یسیر... ملاح کشتی چلاتا ہے۔
۹۔ البواب یفتح ویغلق... دربان دروازہ کھولتا ہے اور بند کرتا ہے۔
۱۰۔ الشرطی یقبض علی... پولیس مین گرفتار کرتا ہے۔
۱۱۔ الراعی ینفخ... چرواہا بانسلی بجاتا ہے۔
۱۲۔ العنکبوت تنسج... مکڑی جالا بناتی ہے۔
۱۳۔ الھواء یحیط... ہوا (زمین) گھیرے ہوئے ہے
۱۴۔ الثور یجر... بیل (ہل) کھینچتا ہے۔
۱۵۔ السمک یسبح فی... مچھلی (پانی) میں تیرتی ہے
۱۶۔ الصیاد یصید... شکاری شکار کرتا ہے
۱۷۔ البستانی یعتنی... باغبان باغ کی خدمت کرتا ہے

تنبیہ: پہلے ۱۱ الفاظ کا استعمال حصہ اول صـ۲ اور ۱۳، ۱۵ کا صـ۳ میں دیکھو۔ باقی یوں مستعمل ہونگے (۱۲) بیتھا۔ (۱۳) بالارض (۱۴) المحراث (۱۵) الماء (۱۶) الوحش والطیر۔ (۱۷) بالبستان

الدرس الرابع والعشرون

ان الفاظ کے مناسب حال فعل پیدا کر

۱۔ الطحان... القمح: خراسی گیہوں پیستا ہے
۲۔ الخباز... الخبز: نانبائی روٹی (پکاتا ہے
۳۔ الخیاط... الثیاب: درزی کپڑے سیتا
۴۔ الطباخ... الاطعمۃ: باورچی کھانا پکاتا
۵۔ الحصاد... الزرع: کھیتی کاٹنے والا کھیتی (کا
۶۔ السائق... الخیل: کوچبان گھوڑا (ہانکتا
۷۔ الشمس... الدنیا: سورج دنیا کو روشن کر
۸۔ الکواکب... فی الافلاک: ستارے آسمانوں میں گ
۹۔ البرق... فی الغمام: بجلی بادل میں (چمکتی
۱۰۔ الریح... الاشجار: تیز ہوا درختوں کو اک
۱۱۔ البخار... الی الفوق: بخار اوپر کو چڑھتا
۱۲۔ الصاعقۃ... ما اصابتھا: بجلی سے جو چھوئے جلا دیتی ہے
۱۳۔ البرکان... النار: آتش فشاں آگ (ا
۱۴۔ الغنم... العشب: بکری گھاس (چرتی
۱۵۔ المراکب... البحار: کشتیاں سمندر چیرتی
۱۶۔ الانھار... الریاض: نہریں باغ سیراب کر
۱۷۔ العنز الجربا... کل القطیع: خارشی بھیڑ کو خراب کر

تنبیہ:۔ افعال نمبر ۵، ۶ حصہ اول علا
۷ تا ۱۳ صـ۳ میں دیکھو۔ اور باقی کا استعمال
(۲) یخبز (۳) یخیط (۴) یطبخ (۱۴) ترعی
(۱۵) تشق (۱۶) تسقی (۱۷) تعدی +

الدرس الخامس والعشرون (۲۵)

إن لفظوں کے مناسب حال اسم پیدا کرو۔

كنتُ :-	میں :-
۱- .... فساعدتني	محتاج تھا تو نے میری مدد کی +
۲- .... فعدتني	بیمار تھا تو نے میری بیمار پرسی کی +
۳- .... فاطعمتني	بھوکا تھا تو نے مجھے کھانا کھلایا +
۴- .... فكسوتني	برہنہ تھا تو نے مجھے کپڑا پہنایا +
۵- .... فآويتني	بے وطن تھا تو نے مجھے پناہ دی +
من المضحكات :-	اس بات کے سننے سے ہنسی آتی ہے :-
۶- .... يذكر بسالته	بزدل اپنی بہادری بیان کرے +
۷- .... يصف النور	اندھا روشنی کی تعریف کرے +
۸- .... يصف الصوت	بہرہ آواز کی کیفیت بیان کرے +
۹- .... يصف الصدق	جھوٹا سچائی کی کیفیت بیان کرے +
لا يعرف الانسان عيبه :-	انسان اپنا عیب نہیں جانتا :-
۱۰- فالجبان يدعي	بزدل حلیم ہونے کا دعوی کرتا ہے +
۱۱- والبخيل يدعي	بخیل کفایت شعاری کا +
۱۲- والمسرف يدعي	فضول خرچ فیاضی کا +
۱۳- والمتهور يدعي ...	جلد باز بہادری کا +

تنبیہ: إن لفظوں کے مناسب حال اسم ذیل ہیں :-

(۱) محتاجا۔ مريضا۔ جائعا۔ عاريا۔ غريبا +

(۲) الجبان۔ الاعمى۔ الاصم۔ الكاذب +

(۳) الحلم۔ الاقتصاد۔ الكرم۔ الشجاعة +

الدرس السادس والعشرون (۲۶)

ان جملوں کے مناسب حال فعل پیدا کرو

۱- ان وعدتَ ...... وعدك	جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے +
۲- العاقل من .... الى العواقب	عقلمند وہ ہے جو انجام کار دیکھے +
۳- كل عام .... الاشجار بالورق	درخت ہر سال پتوں کا لباس پہنتے ہیں +
۴- الموت .... بين الغني و الفقير	موت امیر اور فقیر کو برابر کر دیتی ہے +
۵- الخيول ..... العربات	گھوڑے گاڑیاں کھینچتے ہیں +
۶- غابت الشمسُ و .... الظلامُ	سورج چھپا اور اندھیرا ہو گیا +
۷- لما شاهد اخاه .... الدموع	جب اپنے بھائی کو دیکھا تو اُسکے آنسو بہ نکلے +
۸- من .... الله لا يخاف الناس	جو خدا سے ڈرتا ہے وہ لوگوں سے نہیں ڈرتا +
۹- من عاش .... و من مات فات	جو زندہ رہا وہ مرا اور جو مرا وہ گیا +
۱۰- كثيراً ما نرى البرق و .... الرعد	ہم اکثر اوقات چمک دیکھتے ہیں اور گرج سنائی نہیں دیتی
۱۱- فاض النهرُ و .... المواشي	دریا چڑھا اور چوپایوں کو ڈبویا +
۱۲- عصفت الريحُ و .... الاشجار	ہوا تند چلی اور درخت اکھیڑ دیے +
۱۳- من .... دينه فقد استغنى	جس نے اپنا قرض ادا کیا وہ دولتمند ہو گیا +
۱۴- ان شتمك سفيه ف .... هُ	اگر بے عقل تجھے گالی دے تو اُس کو جواب نہ دے +
۱۵- هاج البحرُ و .... امواجهُ كالجبالِ	سمندر جوش میں آیا اور اُسکی لہریں پہاڑ کی طرح بلند ہو گئیں +
۱۶- في هذا الصباح .... الى كتاب اخي	آج صبح میرے بھائی کا خط آیا +
۱۷- الانهار .... مياهها في البحر	دریا اپنا پانی سمندر میں پھینکتے ہیں +

تنبیہ:- مندرجہ بالا جملوں کے مناسب حال فعل حسب ذیل ہیں:-

(۱) لا تخلف (۲) نظر (۳) تكتسي (۵) تجر (۶) اقبل (۸) يخاف (۹) مات (۱۳) وفى (۱۴) لا تجب (۱۶) ورد (۱۷) تصب باقی فعل صفحہ ۵۷ و ۵۸ سے لینگے دیکھو حصہ اول

الدرسُ السابعُ والعشرونَ (۲۷)

(الفاظ مندرجۂ ذیل کو اپنے اپنے موقعہ پر رکھو)

شکرًا - ربُع - امام - الموضع - الشیطانَ - کلّہ - الغداۃ - دفن - جاء - اللّٰہُ

انّ رجلاً ... الیٰ ابی حنیفۃؒ وقال یا ... انی دفنت مالاً من مدّۃ طویلۃٍ ونسیت ... الذی دفنتہٗ فیہ - فقال الامام لیس فی ھذا فقہٌ فاحتال لک ولکن اذھب فصلّ لیلۃً الی ... فانک ستذکرہ ان شاء ... تعالیٰ - ففعل الرجلُ - فلم یمض الا اقل من ...... اللیل حتی ذکر الموضع الذی ... فیہ المال - فجاء الی ابی حنیفۃ فاخبرہ - فقال قد علمتُ انّ ... لا یدعک تصلی اللیل .... فھلا اتممت لیلتک کلھا ... للّٰہ تعالیٰ +

تنبیہ: متروک شدہ الفاظ اصل عبارت کے ساتھ ملا کر یوں پڑھیں گے۔

انّ رجلاً جاء الی ابی حنیفۃ وقال یا امام نسیت الموضع الذی دفنتہٗ فیہ الخ +

ترجمہ سبق نمبر (۲۷)

ایک شخص امام ابو حنیفہؒ کے پاس آیا اور کہا۔ امام صاحب! میں نے مدت دراز سے کچھ مال گاڑا ہوا ہے اور جہاں گاڑا تھا وہ جگہ بھول گئی ہے۔ امام صاحب نے کہا یہ تو کوئی فقہ کا مسئلہ نہیں ہے۔ کہ تمہیں کوئی تجویز بتاؤں مگر جاؤ تمام رات صبح تک نماز پڑھو خدا نے چاہا تو تمہیں یاد آجائے گی۔ اُس شخص نے ایسا ہی کیا ابھی چوتھے حصے سے رات کم گذری تھی کہ اُس کو وہ جگہ یاد آگئی جہاں مال گاڑا تھا وہ امام صاحب کے پاس آیا اور اُن کو یہ بات سنائی۔ آپ نے کہا میں جانتا تھا کہ شیطان تمہیں ساری رات نماز نہیں پڑھنے دے گا۔ تم نے ساری رات خدا کی شکر گذاری میں پوری کیوں نہ کی +

الدّرسُ الثّامنُ وَالعشرُونَ (۲۸)

(ان الفاظ کو اپنے اپنے موقعہ پر رکھو)

الیہ ۔ فعزلہ ۔ ظلمنی ۔ کلیم ۔ خاصّتک ۔ العدل ۔ ثالثۃً ۔

وقف یہودیٌّ بعبد الملک بن مروان فقال یا امیر المؤمنین ۔ ان بعض خاصتک .... فانصفنی منہ واذقنی حلاوۃ .... فاعرض عنہ عبد الملک فوقف لہ ثانیا ۔ فلم یلتفت .... فوقف لہ مرۃ .... وقال یا امیر المؤمنین ! انا نجد فی التوراۃ المنزلۃ علی .... اللّٰہ موسیٰ ۔ ان الامام لا یکون شریکا فی ظلم احدٍ حتی یرفع الیہ امر الظالم ۔ فاذا رفع الیہ ولم یزل الظلم فقد .... فیہ فلما سمع عبد الملک کلامہ فزع وبعث فی الحال الی من ظلمہ .... واخذ للمظلوم حقہ منہ ۔

تنبیہ :۔ متروک شدہ الفاظ کو اصل عبارت کے ساتھ ملا کر یوں پڑھو :۔

ان بعض خاصتک ظلمنی اذقنی حلاوۃ العدل فلم یلتفت الیہ الخ

ترجمہ سبق نمبر (۲۸)

ایک یہودی عبد الملک بن مروان کے پاس آ کر کھڑا ہوا اور کہا امیر المؤمنین ! آپ کے خواص میں سے ایک شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے ۔ مجھ کو اس سے انصاف دلایئے اور عدل کا مزہ چکھائیے ۔ عبد الملک نے اس سے منہ پھیر لیا ۔ وہ پھر دوسری مرتبہ کھڑا ہوا ۔ مگر عبد الملک نے اس کی طرف توجہ نہ کی ۔ وہ پھر تیسری مرتبہ کھڑا ہوا ۔ اور کہا حضور ! توریت جو موسیٰ کلیم اللہ پر نازل ہوئی ہے ۔ ہم اس میں دیکھتے ہیں کہ حاکم کسی کے ظلم میں شریک نہ ہو گا ۔ مگر جب ظالم کا معاملہ اس کے پیش ہو جائے اور جب مقدمہ اس کے پیش ہو اور وہ ظلم دور نہ کرے تو وہ ظلم میں اس کا شریک ہے ۔ جب عبد الملک نے اس کی بات سنی گھبرا اٹھا ۔ اسی وقت ایک شخص ظالم کے پاس بھیجکر اس کو معزول کیا اور اس سے مظلوم کا حق دلوایا ۔

الدرس التاسع والعشرون (۲۹)

ان کو معنے کے لحاظ سے ترتیب دو:۔

الله يحفظنا ويخلقنا۔
هربتُ۔ وخفت وابصرت الحية۔
الانسان ويموت يولد ويقضى فى الشقاء
وافتتحها طيطسُ اورشليم احرقها حاصر
واعتزل الحسنُ ثم سلم وبويع الامر الى معاوية
رأى الابُ ولده فى خطرٍ فخلصه فركض اليه
اكلتها حواءُ الثمر المحرم وقطفت
البغاءُ يحفظهُ الكلام ويكرره ويسمع
واخذه السنّور للفار كمن وانقض عليه

ترتیب شدہ پر غور کرو:۔

الله يخلقنا ويحفظنا۔
ابصرت الحية وخفتُ وهربتُ۔
الانسان يولد ويقضى فى الشقاء ويموت
حاصر طيطسُ اورشليم ثم فتحها واحرقها
بويع الحسنُ ثم اعتزل وسلم الامر الى معاوية
رأى الابُ ولده فى خطرٍ فركض اليه فخلصه
قطفت حواءُ الثمر المحرم واكلتها
البغاء يسمع الكلام ويحفظه ويكرره
كمن السنّور للفار وانقض عليه واخذه

ترجمہ سبق نمبر (۲۹)

خدا ہماری حفاظت کرتا ہے اور ہم کو پیدا کرتا ہے
میں بھاگا۔ اور ڈرا اور دیکھا۔ سانپ۔
انسان مرتا ہے پیدا ہوتا ہے اور بدبختی میں گزارتا ہے
اور فتح کیا طیطوس نے بیت المقدس اور اسکو جلایا محاصرہ کیا
اور کنارہ کش ہوا امام حسنؓ اور سپرد کی۔
بیعت کی گئی۔ حکومت معاویہ کو۔
باپ نے اپنے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا۔
اس کو چھڑایا اور اس کی طرف اچھلا +
کھایا حوا نے ناجائز پھل اور اس کو چنا۔
طوطا یاد کرتا ہے کلام۔ اسکو دہراتا ہے اور سنتا ہے
پکڑا بلی نے چوہے کو اور بیٹھی گھات میں بلی اور اسپر حملہ کیا

خدا ہمیں پیدا کرتا ہے اور ہماری حفاظت کرتا ہے
میں نے سانپ کو دیکھا اور ڈر کر بھاگا +
انسان پیدا ہوتا ہے اور بدبختی میں عمر گزار کر مر جاتا ہے
طیطوس نے بیت المقدس کا محاصرہ کیا اور فتح کر کے جلا دیا
امام حسنؓ کی بیعت ہوئی اور وہ کنارہ کش ہوا اور
حکومت معاویہ کو سپرد کر دی +
باپ نے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا اور
اچھل کر اس کو چھڑایا +
حوا نے ناجائز پھل چنا اور کھا لیا +
طوطا کلام سنتا ہے اسکو یاد کرتا ہے اور دہراتا ہے
بلی نے چوہے کی گھات لگائی اور اسپر حملہ کر کے اسکو پکڑ لیا

الدرس الثلاثون (۳۰)

اس کہانی کو سننے کے لحاظ سے ترتیب دو:-

خرجت اللبوة وتركت شبلها تطلب صيدًا۔ فرآه فارس فمرّ به وقتله و حمل عليه ترك لحمه واخذه وسلخ جلده وذهب۔ فلما رأت اللبوة شبلها مقتولًا ورجعت رأت امرًا فظيعًا۔ فناحت عاليًا۔ نوحًا۔ فلما اقبل عليها القرد مسرعًا۔ سمع۔ صوتها فقالت له فعل به صيّاد بشبلي ما ترى منه۔ فاخذ القرد يعظها ويعزيها +

ترتیب شدہ کہانی پر غور کرو:-

خرجت اللبوة تطلب صيدًا وتركت شبلها۔ فمرّ به فارس فرآه وحمل عليه فقتله وسلخ جلده واخذه وترك لحمه وذهب فلما رجعت اللبوة ورأت شبلها مقتولًا رأت امرًا فظيعًا فناحت نوحًا عاليًا۔ فلما سمع القردُ صوتها اقبل عليها مسرعًا۔ فقالت له مرّ صيّاد بشبلي ففعل به ما ترى فاخذ القردُ - يعزّيها ويعظها +

ترجمہ سبق نمبر (۳۰)

ایک شیرنی نکلی اور اپنے بچے کو چھوڑ گئی۔ شکار کی تلاش میں اسکو دیکھا۔ ایک سوار نے اسکے پاس سے گذرا۔ اور اسکو مار ڈالا اور اسپر حملہ کیا۔ اور اس کا گوشت چھوڑ دیا اسکو لے لیا اور اسکی کھال اتار دی اور چلا گیا۔ جب شیرنی نے اپنے بچے کو مرا ہوا پایا اور واپس آئی دیکھا سخت ناگوار کام تو چلائی۔ بہت زور سے۔ جب آیا اسکے پاس بندر جلدی سے اسکی آواز سنی۔ شیرنی نے کہا شکاری نے میرے بچے سے جو کچھ تو دیکھتا ہے۔ گذرا۔ بندر نے اس کو نصیحت کی۔ اور تسلی دینی شروع کی +

ایک شیرنی شکار کی تلاش میں نکلی اور اپنے بچے کو چھوڑ گئی۔ ایک سوار اُسکے پاس سے گذرا اور اُسکو دیکھ کر اسپر حملہ کیا تو اُسکو مار ڈالا اور اُسکی کھال اُتار کر لے لی اور اُس کا گوشت چھوڑ کر چلا گیا۔ جب شیرنی آئی اور اپنے بچے کو مرا ہوا پایا تو اُسکو سخت ناگوار معلوم ہوا۔ زور سے چلائی۔ جب بندر نے اُسکی آواز سنی۔ جلدی سے اُسکے پاس آیا۔ شیرنی نے کہا۔ ایک شکاری میرے بچے کے پاس سے گذرا اور اس سے کیا جو تو دیکھتا ہے۔ بندر اُسکو تسلی اور نصیحت کرنے لگا +

الباب الرابع

في شرح الحكايات بالسؤال والجواب

الدرس الحادي والثلاثون (۳۱) في المترادفات

اوانٌ (وقت) - وقت	سجن (حبس) - قید خانہ
سُرعة (عجلة) - جلدی	شخص (ذات) - وجود
سببٌ (علّة) - سبب	سُقم (مرضٌ) - بیماری
حُسن (جمال) - خوبصورتی	سماءٌ (فلك) - آسمان
حِرص (طمع) - لالچ	ثمن (قیمة) - مول
حمدٌ (شکرٌ) - شکر	حمدَ (شکرَ) - شکر کیا
خوف (خشیة) - ڈر	خاف (خشی) - ڈرا
تلاوةٌ (قراءة) پڑھنا	تلا (قرأ) - پڑھا
جورٌ (ظلمٌ) - زیادتی	جار (ظلم) - زیادتی کی
سِترٌ (کِتمان) - چھپانا	ستر (کتم) - چھپایا
جلوس (قعود) - بیٹھنا	جلس (قعد) - بیٹھا
سؤال (طلبٌ) - مانگنا	سأل (طلبَ) - مانگا
رجوع (عود) - لوٹنا	رجع (عاد) - لوٹا
مجیٔ - (اتیان) - آنا	جاء (اتی) - آیا
سهوٌ (غفلة) - بھول	سها (غفل) - بھولا
رؤیة (نظر) - دیکھنا	رأی (نظر) - دیکھا
رفعة (علو) - بلند ہونا	ارتفع (علا) - بلند ہوا

الدرس الثانی والثلاثون (۳۲) فی المترادفات

بِرٌّ (خیر) ۔ بھلائی	اَجْرٌ (ثوابٌ) ۔ بدلہ
دُعاءٌ (نداء) ۔ پکار	خُلْد (دوام) ۔ ہمیشگی
سَنَۃٌ (عام) ۔ برس	سحابۃٌ (غمام) ۔ بادل
زَرْعٌ (نبات) ۔ سبزہ	دَین (قرض) ۔ اُدھار
اِثم (جُرم) ۔ گناہ	دِین (مِلّۃ) ۔ مذہب

اِبداع (اختراع) ۔ ایجاد کرنا	اَبدَاع (اخترع) ۔ ایجاد کیا
اقرار (اعتراف) ۔ اقرار کرنا	اقرّ (اعترف) ۔ اقرار کیا
اسراف (تبذیر) ۔ فضول خرچی کرنا	اسرف (بذّر) ۔ فضول خرچی کی
اِعدامٌ (اھلاک) ۔ ہلاک کرنا	اعدم (اھلک) ۔ ہلاک کیا
خبر (علم) ۔ جاننا	استخبر (استفہم) ۔ پوچھا
اِتمام (اکمال) ۔ پورا کرنا	اتمّ (اکمل) ۔ پورا کیا
اجماع (اتفاق) ۔ اتفاق کرنا	اجمع (اتفق) ۔ اتفاق کیا
اِباحۃ (تخییر) ۔ مباح کرنا	اباح (خیّر) ۔ مباح کیا
اختصار (ایجاز) ۔ مختصر کرنا	اختصر (اوجز) اختصار کیا
ایماءٌ (اشارۃ) ۔ اشارہ کرنا	اومأ (اشار) ۔ اشارہ کیا
ارادۃ (مشیئۃ) ۔ ارادہ کرنا	اراد (شاء) ۔ ارادہ کیا
اَوبۃٌ (عودۃ) ۔ لوٹنا	أب (عاد) ۔ لوٹا
تقسیم (تفریق) ۔ بانٹنا	قسّم (فرّق) ۔ بانٹا
انابۃٌ (توبۃ) ۔ توبہ کرنا	اناب (تاب) توبہ کی
اِذن (اجازۃ) ۔ پروانگی دینا	استأذن (استجاز) پروانگی مانگی

تنبیہ :۔ استاد کو چاہئیے کہ طلباء سے دیگر مشتقات کی بھی مشق کرائے

الدّرس الثالث والثلاثون (۳۳)

القرد والنّجار

زعموا ان قرداً رأی نجاراً یشق خشبۃ وھو راکب علیھا۔ وکلما شق منھا ذراعاً ادخل فیھا وتداً۔ فوقف ینظر الیہ وقد اعجبہ ذٰلک ثم ان النجار ذھب لبعض حاجتہ۔ فقام القرد وتکلف ما لیس من شانہ فرکب الخشبۃ وجعل وجھہ قبل الوتد وظھرہ قبل طرف الخشبۃ فتدلی ذنبہ فی الشق۔ ونزع الوتد۔ فلزم الشق علیہ فکاد یغشی علیہ من الالم۔ ثم ان النجار وافاہ فاصابہ علی تلک الحالۃ۔ فاقبل علیہ یضربہ۔ فکان مالقی من النجار من الضرب اشد مما اصابہ من الخشبۃ +

ترجمہ سبق نمبر (۳۱)

بندر اور بڑھئی

بعض لوگوں کا گمان ہے کہ ایک بندر نے ایک بڑھئی کو دیکھا کہ لکڑی پر چڑھ کر اُسے چیر رہا ہے۔ اور جب بقدر ایک گز کے چر جاتی ہے تو اُس میں فانہ لگا دیتا ہے۔ بندر کھڑا ہوا اُس کی طرف دیکھتا رہا اور اُسے یہ کام پسند آیا۔ پھر بڑھئی اپنے کسی کام کو گیا۔ تو بندر کھڑا ہوا اور وہ کام کیا جو اُس کے مناسب حال نہیں تھا لکڑی پر چڑھا اور منہ فانے کی طرف کیا اور پیٹھ لکڑی کے سرے کی طرف۔ تو اس کی دم دراڑ میں لٹک گئی۔ فانہ نکالا تو دم اس میں پھنس گئی۔ قریب تھا کہ درد سے بے ہوش ہو جائے اتنے میں بڑھئی آ پہنچا۔ اور بندر کو اس حالت میں پایا۔ اور اس کو مارنا شروع کیا۔ بڑھئی کی مار پیٹ سے جو تکلیف اسے پہنچی وہ لکڑی کی تکلیف سے سخت تر تھی +

شرح المثل بالاسئلة

س- على من يدور المثل؟ ج- على القرد والنجار-

س- بماذا اشتهر القرد؟ ج- بمحاكاة كل ما يراه-

س- ما كان يفعل النجار؟ ج- كان يشق خشبة-

س- كيف؟ ج- وهو راكب عليها-

س- ثم ماذا؟ ج- كلما شق منها ذراعًا ادخل فيها وتدا-

س- ما كانت حال القردة؟ ج- وقف ينظر اليه وقد اعجبه ذلك-

س- ما تكلف؟ ج- تكلف ما ليس من شأنه-

س- متى؟ ج- لما ذهب النجار لبعض حاجته-

س- كيف فعل؟ ج- ركب الخشبة وجعل وجهه قبل الوتد وظهره قبل ط...

س- ما جرى؟ ج- تدلى ذنبه في الشق-

س- ثم ما فعل؟ ج- نزع الوتد-

س- ما اصابه؟ ج- لزم الشق عليه فكاد يغشى عليه من الالم-

س- كيف وجده النجار؟ ج- وافاه النجار فاصابه على تلك الحالة

س- ما فعل به؟ ج- اقبل عليه يضربه-

س- لماذا؟ ج- ليؤدبه فلا يعود الى التعرض لما لا يعنيه

س- لماذا ما لقيه من النجار كان اشد مما اصابه من الخشبة

ج- لان الوجع من الخشبة اصابه ذنبه وزال بزوال ضغطتها وبعد قليل اما الضرب فا... كل جسمه ولابد ان طال اثره-

س- ما يعلمنا هذا المثل؟ ج- ان لا نتعرض لما لا يعنينا ولا نحترف بما لا نحس...

س- ما الذراع؟ ج- آلة لقياس الطول-

س- ما الوتد؟ ج- خشبة تدق في الارض والجدران-

س- ما معنى «من شانه»؟ ج- من شغله- من صلاحيته-

لے محاکات (نقل کرنا)- باہم حکایت کرنا سے برف (وہ) فنا بن الخطاب کرنا سے واحد اس کا جدار ہے (دیوار)

الدرس الرابع والثلاثون (۳۴)

الرّجل واللّص

تسوّر لصٌّ على رجل وهو نائمٌ في منزله. فافاق هذا وعلم به. فقال والله لاسكتنّ حتّى انظر ماذا يصنع. ولا اذعره[١] ولا اعلمه انّي قد دريت به فاذا بلغ مراده قمت اليه فنغّصت[٢] ذالك عليه. ثم انه امسك عنه وجعل السارق يتردّد وطال تردّده في جمع ما يجده فغلب النّعاس على الرجل فنام وفرغ اللّصّ مما اراد وامكنه الذهاب. واستيقظ الرجل فوجده قد اخذ المتاع وفاز به. فاقبل على نفسه يلومها. وعرف انّه لم ينتفع من علمه باللصّ اذ لم يستعمل في امره ما يجب ◆

ترجمہ سبق نمبر (۳۴)

مرد اور چور

ایک چور کسی شخص کی دیوار پر چڑھا اور وہ اپنے گھر میں سویا ہوا تھا۔ اُس کی آنکھ کھلی اور چور دیکھا۔ جی میں کہنے لگا۔ قسم بخدا! میں چپکے سے پڑا رہوں گا تاکہ دیکھوں کہ یہ کیا کرتا ہے۔ نہ اُسے ڈراؤں گا اور نہ جتلاؤں گا کہ میں نے اُس کو معلوم کر لیا ہے۔ جب یہ اپنی مراد کو پہنچے گا تو اُس کی مراد کو بے لطف کر دوں گا۔ پھر چپکا ہو رہا اور چور اِدھر اُدھر پھرنے لگا اور جو کچھ ملا۔ اس کو دیر تک جمع کرتا رہا۔ مالک مکان کو نیند آگئی اور سو گیا۔ چور اپنے ارادے سے فارغ ہوا۔ اور اس کو چل دینے کا موقع ملا۔ مالک مکان جاگا اور دیکھا کہ چور اسباب لے کر چل دیا ہے۔ اور اپنے جی کو ملامت کرنے لگا اور سمجھا کہ چور کا جاننا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب کہ واجبات کو اپنے کام میں نہ لا سکا ◆

[١] ذعر از فتح الفتح (ڈرانا) [٢] تنغص (مراد کو نہ پہنچنا۔ سیراب نہ ہونا) ◆

شرح المثل بالاسئلة

س- علی من يدور الكلام؟ ج- على الرجل واللص-

س- من كان نائما ج- الرّجل-

س- من دخل عليه ج- اللص-

س- كيف؟ ج- تسوّر عليه وهو نائم في منزله-

س- ما قال الرجل؟ ج- والله لاسكتن حتى انظر ماذا يصنع لا اذعره ولا اعلمه اني قد علمت به فاذا بلغ مراده قمت عليه فنغصت ذلك عليه

س- ما كان قصده؟ ج- كما قال- ان ينغص عليه اللذة اذا بلغ مراده

س- ما فعل؟ ج- امسك عنه-

س- ما كان امر السارق؟ ج- جعل يتردد وطال تردده في جمع ما يجده-

س- ما حل بالرجل؟ ج- غلب النعاس عليه فنام-

س- ما فعل اللص؟ ج- فرغ مما اراد وامكنه الذهاب-

س- ما جرى على الرجل؟ ج- استيقظ فوجد السارق قد اخذ المتاع وذهب-

س- ما كان حاله؟ ج- اقبل على نفسه يلومها-

س- هل يستحق اللوم؟ ج- اجل- كل اللوم-

س- لماذا؟ ج- لانه لم ينتفع من علمه باللص اذ لم يستعمل في امره ما يجب-

س- ما يعلمنا المثل؟ ج- ان ننتفع من علمنا ولا نترك الفرصة تفوتنا-

س- ما معنى تسوّر؟ ج- صعد على السور-

س- ما معنى نغص عليه ج- كدّره-

س- ما معنى امسك عنه ج- صبر عليه- توقف عنه-

س- ما معنى يتردد ج- اخذ يقدم رجلا ويؤخر اخرى عن حيرة- او بمعنى اكثر من الدخول والخروج +

الدّرسُ الخامسُ والثلاثونَ (۳۵) الرجلُ والکنز

اجتاز رجل ببعض الغیاض فاصاب فیہا کنزاً۔ فقال فی نفسہ ان اخذتُ فی نقل ھذا المال قلیلاً قلیلاً طال علیّ وقطعنی الاشتغال بنقلہ واحرازہ عن اللذۃ بما اصبتُ منہ۔ ولکنی ساستأجر اقواماً یحملونہ الی منزلی واکون انا اٰخرھم ولا یکون بقی ورائی شیٔ یشغل فکری بنقلہ واکون قد استظہرت لنفسی فی اراحۃ بدنی عن الکدّ بیسیر اجرۃ اعطیہا لھم۔ ثم جاء بالحمالین فجعل یحمل کل واحد منہم ما یطیق فینطلق بہ الی منزلہ ھو۔ فیفوز بہ حتی اذا لم یبق من الکنز شیٔ انطلق خلفہم الی منزلہ فلم یجد فیہ من المال شیئاً لا کثیرًا ولا قلیلًا۔ وان کلّ واحد من الحمالین قد فاز بما حمل لنفسہ ولم یکن للرجل من ذلک الا العناء والتعب لانہ لم یفکر فی اٰخر امرہ ٭

ترجمہ سبق نمبر (۳۵) انسان اور خزانہ

کسی جنگل میں ایک شخص کا گذر ہوا اور وہاں پر خزانہ پایا۔ جی میں کہنے لگا کہ اگر میں اس مال کو آہستہ آہستہ لے جاؤں تو دیر لگے گی اور اُسکے لیجانے اور حفاظت کرنے کے مشاغل مجھے اس لذت سے محروم کریں گے جو مجھے نصیب ہوئی ہے۔ لیکن میں فی الفور کچھ لوگ لاتا ہوں جو اسے اُٹھا کر میرے گھر کی طرف لیجائیں میں سب کے پیچھے رہوں گا اور میرے بعد کوئی چیز باقی نہ رہے گی جس کے لیجانے کی مجھے فکر ہو۔ میں ان کو تھوڑی مزدوری دیکر اپنے بدن کو تکلیف سے آرام دونگا۔ پھر مزدور لے آیا اور ہر ایک اُن میں سے جسقدر اُٹھا سکتا تھا اُس کو اُٹھانے لگا وہ مال لیکر اپنے گھر کو جاتا اور کامیاب ہوتا تھا جب خزانے میں سے کچھ باقی نہ رہا۔ تو اُنکے پیچھے پیچھے گھر کو روانہ ہوا۔ لیکن گھر میں آکر مال میں سے کچھ نہ پایا اور مزدوروں نے جو کچھ اُٹھایا تھا۔ اُسے خود لے لیا۔ اور اُس شخص کو اس مال میں سے سوائے رنج اور تکلیف کے کچھ حاصل نہ ہُوا کیونکہ اُس نے انجام کار میں غور نہیں کیا تھا ٭

لہ غیض بیم وکسرہ دو جنگلیں متفامات جھینے کی جگہیں ۔۔۔ اس کا ۔۔۔ ہے ٭

شرح المثل للاسئلة

س- على من يدور الكلام؟ ج- على الرجل وشانه في الكنز-

س- اين كان الرجل؟ ج- اجتاز ببعض المفاوز-

س- ماذا اصاب؟ ج- كنزًا-

س- من عزم ان يكلفهم نقل المال؟ ج- الحمالون-

س- لماذا؟ ج- كي يحمل كل ما في الكنز بوقت واحد ويريح بدنه من الكد بيسير اجرة يعطيها لهم-

س- ما فعل- ج- جاء بالحمالين-

س- ما كان يفعل الحمالون؟ ج- جعل يحمل كل واحد منهم ما يطيق فينطلق به الى منزله هو فيفوز به-

س- متى سار الرجل ج- لما لم يبق من الكنز شيء-

س- اين مضى؟ ج- انطلق خلف الحمالين الى منزله-

س- ما وجد؟ ج- لم يجد من المال شيئًا لا كثيرًا ولا قليلًا-

س- اين ذهب المال؟ ج- ان كل واحد من الحمالين قد فاز بما حمله لنفسه-

س- ما كان نصيب الرجل؟ ج- لم يكن الا العناء والتعب-

س- لماذا يلام؟ ج- لانه لم يفكر في آخر امره-

س- ما يعلمنا المثل؟ ج- ان ننظر في العواقب كي نسلم من المصائب-

س- ما المفاوز؟ ج- جمع مفازة وهي الفلاة-

س- ما الكنز؟ ج- المال المدفون في الارض-

س- ما معنى (قال في نفسه)؟ ج- خاطب نفسه- قال لها انه- ناجى شخصه-

س- ما رادف (قطعني عن)؟ ج- منعني من- حرمني من- شغلني عن-

س- ما معنى (استظهرت لنفسي) ج- ربحتُ- فزتُ-

س- ما حرفة الحمال؟ ج- حمل الاثقال-

س- المراد لفظة هو بعد منزله؟ ج- يعني ان المراد منزل الحمال لا الرجل-

الدرسُ السادسُ والثلاثونَ (۳۶)

الذِّئبُ

خرج ذات يوم رجل قانصٌ ومعه قوسه ونشابه. فلم يجاوز غير بعيد حتى رمى ظبيا. فحمله ورجع طالبًا منزله. فعارضه خنزيرٌ برّيٌّ فرماه بنشابه نفذت فيه. فادركه الخنزير وضربه بانيابه ضربة صرعته واطارت من يده القوس فوقعا ميتين. فاتى عليهم ذئب فقال هذا الرجل والظبي والخنزير يكفيني اكلهم مدة. ولكن ابدأ بهذا الوتر فآكله فيكون قوت يومي وادخر الباقي الى غد فما بعده. فعالج الوتر حتى قطعه. فلما انقطع طارت سِيَةُ القوس فضربت حلقه فمات ❖

ترجمہ سبق نمبر (۳۶)

بھیڑیا

ایک دن ایک شکاری نکلا اور تیر وکمان اُسکے ساتھ تھا۔ تھوڑی دور نہیں گیا تھا کہ ایک ہرن کو تیر سے مارا اُس کو اُٹھا کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہوا (راستے میں) ایک جنگلی سؤر نے اُس کو روکا اُس پر ایک ایسا تیر مارا کہ پار نکل گیا۔ سور نے آ کے آن دبایا اور اپنے دانتوں سے ایسا مارا کہ وہ زمین پر گر پڑا اور کمان اُس کے ہاتھ سے گرا دی۔ اور دونو مردہ ہو کر گر پڑے (اتنے میں) ایک بھیڑیا اُن کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ یہ آدمی اور ہرن اور سؤر کچھ مدت تک اُن کی خوراک مجھے کفایت کریگی لیکن میں اس تانت سے شروع کروں گا اور اُسے کھاؤں گا۔ اور میری ایک دن کی خوراک ہوگی اور باقی کو کل اور اُس کے بعد کے لئے ذخیرہ کروں گا۔ تانت توڑنے کی کوشش کی۔ اور اُس کو توڑ ڈالا جب وہ ٹوٹی تو گوشۂ کمان نے پرواز کیا۔ اور اُس کے حلق میں جالگا۔ اور وہ مر گیا ❖

سہ سیات جمع ہے ❖

شَرحُ المَثَلِ بِالاَسئلَة

س- على من يدور الكلام؟ ج- على الذئب مع الصياد والظبي والخنزير

س- بم اشتهر الذئب؟ ج- بعدوه وشدة جوعه وشرهه وعدم ذ

س- ما كان مع الرجل؟ ج- قوسه ونشّابه-

س- لم هذه الآلة؟ ج- للقنص-

س- من اي اشياء تتألّف؟ ج- من قوس ووتر ونشاب اي نبل

س- ماذا رمى الصياد؟ ج- ظبيا-

س- ما فعل به؟ ج- حمله ورجع طالبًا منزله-

س- ما اعترضه في عودته؟ ج- خنزير برّيّ

س- ما فعل به؟ ج- رماه بنشابة نفذت فيه

س- ما فعل الخنزير؟ ج- ادرك الصياد وضربه بانيابه ضربةً صرعته
واطارت من يده القوسَ-

س- بم اشتهر جنس الخنزير؟ ج- بقوة انيابه وسوء خُلُقه وخَلْقه-

س- ما حلّ بالرجل والخنزير؟ ج- وقعا ميّتين-

س- كم صريعا بات على الارض؟ ج- ثلاثةٌ- الرّجلُ والظبيُ والخنزير-

س- من مرّ بهم؟ ج- ذئب-

س- ما الوتر؟ ج- حبلٌ يربط طرفَي القوس-

س- من اي مادة يصنع عادة؟ ج- من امعاء بعض الحيوان

س- لم فضّل الذئب ان يبدأ بالوتر؟ ج- لشدة حرصه وطمعه-

س- ما فعل؟ ج- عالج الوتر حتى قطعهٗ

س- ما اصابه؟ ج- طارت سيةُ القوس فضربت حلقه فمات-

س- ما يعلّمنا هذا المثل؟ ج- ان لا نبالغ في الحرص ولا نحب الادّخار في غير حينه-

س- ما السية؟ ج- من القوس ما عطف من طرفيها-

الدّرس السّابع والثلاثون (۳۷) السّلحفاة والبطّتان

زعموا انّ غدیراً کان عندہ عشب وکان فیہ بطّتان۔ وکان فی الغدیر سلحفاۃ بینہا وبین البطّتین مودّۃ وصداقۃ۔ فاتّفق ان غیض فی ذلک الماء فجاءت البطّتان لوداع السلحفاۃ وقالتا السّلام علیکِ فانّنا ذاہبتان عن ہذا المکان لاجل نقصان الماء عنہ۔ فقالت انما یبین نقصان الماء علی مثلی التی کانّی فی السفینۃ لا اقدر علی العیش الا بالماء۔ فاما انتما فتقدران علی العیش حیثما کنتما فاذہبا بی معکما۔ قالتا نعم۔ قالت کیف السبیل الی حملی۔ قالتا۔ ناخذ بطرفی عود وتقبضین بفیکِ علی وسطہ وتطیر بکِ فی الجوّ وایاکِ اذا سمعتِ الناس یتکلمون ان تنطقی۔ ثم اخذتا فطارتا بہا فی الجوّ۔ فقال الناس عجب سلحفاۃ بین بطّتین قد حملتاہا۔ فلما سمعت ذلک فقالت فقأ اللّٰہ اعینکم ایہا الناس فلما فتحت فاہا بالنطق وقعت علی الارض فماتت +

ترجمہ سبق نمبر (۳۷)

کچھوا اور دو مرغابیاں

بعض لوگوں کا گمان ہے کہ ایک جوہڑ یعنی تالاب کے پاس گھاس تھی اور اس میں دو مرغابیاں رہتی تھیں اس جوہڑ میں ایک کچھوا تھا اور ان کی باہم محبت تھی۔ اتفاق سے وہ پانی خشک ہو گیا اور وہ دونوں کچھوے کے رخصت کرنے کو آئیں اور سلام علیک کے بعد کہا ہم یہاں سے پانی کی کمی کے باعث جانے والی ہیں۔ کچھوا بولا کہ پانی کی کمی کا اثر تو مجھ جیسے پر پڑتا ہے جو کشتی کی مانند ہوں اور پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا تم تو جہاں کہیں ہو زندہ رہ سکتی ہو مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو۔ وہ بولیں اچھا کچھوے نے کہا میرے اٹھانے کی کیا تجویز ہو گی انہوں نے کہا کہ ہم لکڑی کے دونوں کنارے پکڑیں گی اور تو اس کو بیچ سے اپنے منہ میں پکڑے رہنا۔ ہم تجھے ساتھ لے کر ہوا میں اڑیں گی مگر خبردار جب لوگوں کو بات کرتے ہوئے تم سنے تو نہ بولنا پھر اس کو لیکر ہوا میں اڑیں۔ لوگوں نے کہا تعجب ہے ایک کچھوا دو مرغابیوں کے بیچ میں ہے اور وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہیں جب کچھوے نے یہ بات سنی تو کہا۔ لوگو خدا تمہاری آنکھیں پھوڑ ڈالے جب کچھوے نے بات کرنے کے واسطے منہ کھولا تو زمین پر گر کر مر گیا

شرح المثل بالاسئلة

س ـ علی من یدور المثل؟ ج ـ علی السلحفاة مع البطتین۔

س ـ ای الاماکن یفضلها البط؟ ج ـ الاماکن التی یکثر فیها الماء۔

س ـ بما اشتهرت السلحفاة؟ ج ـ ببطء حرکتها وبیتها المتحجر ذی الطبقتین۔

س ـ لماذا جاءتا البطتان لوداع السلحفاة؟ ج ـ لانهما عزمتا علی الذهاب۔

س ـ لماذا تذهبان؟ ج ـ لاجل نقصان الماء عن الغدیر۔

س ـ ما کان جواب السلحفاة۔ ج ـ انها کالسفینة لا تقدر علی العیش الا بالماء

س ـ ماذا عرضت علیهما؟ ج ـ ان تذهبا بها معهما۔

س ـ بم اجابتاها؟ ج ـ بالایجاب۔

س ـ کیف اهتدتا الی حملها؟ ج ـ بان تاخذ البطتان فی عودٍ تقبض السلحفاة بفیها علی وسطه وتطیرا بها فی الجو۔

س ـ بماذا وصتاها؟ ج ـ وصتاها ان لا تنطق کلمة اذا سمعت الناس یتکلمو

س ـ این مرتا بها؟ ج ـ طارتا بها فی الجو۔

س ـ ما قال الناس؟ ج ـ عجب سلحفاة بین بطتین قد حملتاها۔

س ـ لم العجب؟ ج ـ لان من عادة السلحفاة ان تدب علی الارض لا ان تطیر فی ال

س ـ ما فعلت السلحفاة؟ ج ـ قالت ـ فقأ الله اعینکم ایها النّاس۔

س ـ ما حملها علی الکلام؟ ج ـ کثرة الفضول۔

س ـ ما اصابها؟ ج ـ وقعت علی الارض فماتت۔

س ـ لماذا؟ ج ـ لانها فتحت فاها بالنطق فافلتت منها العو

س ـ ما یعلّمنا هذا المثل؟ ج ـ ان نلزم الصّمت متی اقتضی المقام۔

س ـ ای عبارة فی هذه القصة جرت مجری المثل؟ ج ـ ان البلاء موکّل بالنطق۔

س ـ ما الغدیر؟ ج ـ قطعة من الماء۔

س ـ ما معنی غیض الماء؟ ج ـ غار فذهب فی الارض۔

الدرس الثامن والثلاثون (۳۸) الحصان والذئب

رأى ذئب حصانًا يرعى في مرج. فحدّثته النفس أن يقطعه إربًا إربًا. لكنه وجده قويًا حاذرًا. فعمد إلى الحيلة معه فدنا منه وخاطبه بأرق عبارة وأخبره أنه طبيب عنده من جميع الأدوية وأنه حضر لخدمته. أما الحصان فلم يغترّ بكلامه ولم تخف عليه غايته الخبيثة. فقال له أكرمت وأنعمت يا وجه الخير. فإني أشكو وجعًا في رجلي سببه شوكة غرست فيها فأورثتني الآلام والسقام. فاستبشر الذئب وقال لبيك يا أخي هات فأشفيك مما بك قال هذا. وتحفّز للوثوب عليه عدّه غنيمة باردة ولم يدرِ أن الحصان دبّر على هلاكه. ولما اقترب منه رفسه فرماه على وجهه. فكسّر فكّيه. فصاح الذئب الويل لي فقد استحققت ذلك لأني ادّعيت الطب وما أنا إلا جزار.

ترجمہ سبق نمبر (۳۸) گھوڑا اور بھیڑیا۔

ایک بھیڑیے نے ایک گھوڑے کو کسی چراگاہ میں چرتے ہوئے دیکھا۔ اُسکے دل میں خیال گذرا کہ اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے مگر اُس کو قوی اور ہوشیار پایا۔ لہذا اسکے ساتھ داؤ کھیلنا چاہا۔ اُسکے پاس آیا اور نرم ترین کلام سے اُسکے ساتھ مخاطبہ ہوا۔ اور اُس کو بتلایا کہ میں ایسا طبیب ہوں جس کے پاس ہر قسم کی دوا ہے اور تمہاری خدمت کیلئے آیا ہوں۔ مگر گھوڑا اُسکے کلام سے دھوکے میں نہ آیا۔ اور اُس کی بُری نیت اُس سے چھپی نہ رہی۔ گھوڑے نے اُس کو کہا کہ اے بھلے مانس! تم نے مجھ پر احسان اور اکرام کیا۔ مجھے پاؤں کے درد کی شکایت ہے اُس کا باعث یہ ہے کہ اُس میں ایک کانٹا چبھ گیا ہے جس سے مجھے طرح طرح کے دُکھ اور بیماری لاحق ہے۔ بھیڑیا خوش ہوا اور کہا بھائی میں حاضر ہوں پاؤں آگے کرو۔ کہ جو تکلیف تمہیں ہے میں اُس کو شفا دوں۔ کہا یہ تو بھیڑیا حملہ کرنے کے واسطے آمادہ ہوا اور اُس کو مالِ مفت تصور کیا۔ اور یہ نہ جانا کہ گھوڑے نے اُسکے ہلاک کرنے کی تجویز کی ہے۔ جب بھیڑیا اُسکے قریب آیا تو گھوڑے نے اُسکے منہ پر دولتی لگائی اور اُسکے جبڑوں کو توڑ ڈالا۔ بھیڑیا چلایا کہ میرے لئے ہلاکت ہے۔ جو مجھے تکلیف پہنچی میں اُس کا سزاوار ہوں میں نے طبیب ہونے کا دعویٰ کیا۔ اور درحقیقت میں قصاب ہوں۔

شرح المثل بالاسئلة

س - على من يدور الكلام؟ ج - على الذئب والحصان -

س - بما عرف الحصان؟ ج - بالقوة والحماسة -

س - اين جرت الواقعة؟ ج - فى مرج -

س - بما افتكر الذئب؟ ج - حدثته النفس ان يقطع الحصان اربا اربا -

س - ما منعه عن استعمال القوة؟ ج - انه وجد الحصان قويا حذرا -

س - الى اى شئ عمد؟ ج - عمد الى الحيلة -

س - كيف خاطب الحصان؟ ج - بارق عبارة -

س - بم ادعى؟ ج - ادعى انه طبيب عنده من جميع ادوية انه حسم لكل سقم

س - هل انطلقت الحيلة على الحصان؟ ج - لم يغتر بكلامه ولم تخف عليه غايته الخبيثة -

س - ماذا عول الحصان؟ ج - على ان يوقع الذئب فى نفس حفرته -

س - ما شكى الى الطبيب؟ ج - وجعا فى رِجله -

س - ما سبب وجعه؟ ج - شوكة غرست فى رجله فاورثته الالام والسقام -

س - ما كانت حالة الذئب؟ ج - استبشر خيرا -

س - ما جوابه؟ ج - لبيك يا اخى هات رجلك فاشفيك مما بك -

س - ما فعل؟ ج - تحفز الوثوب على الحصان وقد عقد عزيمة بارادة

س - كيف قابله الحصان؟ ج - رفسه على وجهه -

س - ما حل بالذئب؟ ج - انكسر فكاه -

س - ما قال؟ ج - الويل لى فقد تحققت ما نالنى
اذ ادعيت الطب وما انا الا جزار -

س - ما يعلمنا المثل؟ ج - اولا ان لا ندعى بما ليس فينا لئلا يسوء
مصيرنا ثانيا ان لا نغتر باقوال الاشرار -

س - ما المرج؟ ج - ارض واسعة فيها نبت كثير ترعى فيها الدواب -

الدرس التاسع والثلاثون (۳۹)

الاسد والذبابة

دعت ذبابةٌ اسدَ البراز فسخر منها. لكنها ما امهلته ان انقضت عليه ولسعته في وجهه وظهره وجنبه ولم تترك جزءًا من بدنه الا ولسعته اليمًا وولجت في اذنيه ومنخريه وهو لا يجد اليه سبيلا. وقد اخذ منه الحنق والقهر مأخذه حتى مزق ذاته بذاته وسفك دمه بيداه. ولم ينلها بسوء. وتم لها النصر. فطارت عنه مفتخرة. وصارت تنادي اين انا بالظفر. وفيما هي سكرى بخمرة النصر. تعرقلت بنسيج عنكبوت لم تنتبه اليه فايقنت بالهلاك وصاحت انا التعيسة. نجوتُ من مخالب الاسد ووقعت في شرك العنكبوت فاموت شرّ ميتة +

ترجمہ سبق نمبر (۳۹)

شیر اور مکھی

ایک مکھی نے کسی شیر کو مقابلے کے لئے طلب کیا۔ شیر نے ٹھٹھا سمجھا۔ مگر مکھی نے اس کو مہلت نہ دی۔ اور اس پر ٹوٹ پڑی اور اُس کے مُنہ اور پیٹھ اور پہلو پر ڈنگ مارا اور اُسکے بدن کا کوئی ایسا حصہ نہ چھوڑا جس کو پوری ایذا نہ دی۔ اور اسکے دونو کانوں اور نتھنوں میں گُھس گئی اور اُس نے کوئی چارہ نہ پایا۔ اور غصہ اور قہر حد کو پہنچ گیا تھا۔ یہاں تک کہ شیر نے اپنے آپ کو پارہ پارہ کر دیا اور اپنا خون اپنے ہاتھ سے بہا دیا اور مکھی کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچا سکا اور وہ فتحیاب ہوئی اور اُس پر سے فخر کرتی ہوئی اڑ گئی اور کامیابی کی منادی کرنے لگی۔ اسی اثنا میں کہ وہ فتحیابی کی شراب سے بدمست تھی۔ بے خبر ایک مکڑی کے جالے میں جا پڑی جس سے وہ آگاہ نہ تھی۔ تب اُس کو موت کا یقین ہوا اور چلا کر بولی کہ میں کمبخت شیر کے پنجوں سے بچ گئی اور مکڑی کے جال میں پھنس گئی۔ پس بُری موت سے مروں گی +

شرح المثل بالاسئلة

س۔ علی من یدور الکلام؟ ج۔ علی الذبابة مع الاسد والعنکبوت۔

س۔ بم اشتهر الاسد؟ ج۔ بانه سید الوحوش فی بطش وشجاعة وعزة وکرم؟

س۔ بم اشتهر الذبابة؟ ج۔ بطنینها وطیاشتها۔

س۔ ما فعلت؟ ج۔ دعت اسد للبراز۔

س۔ ما جواب الاسد لها؟ ج۔ سخر منها۔

س۔ کیف حاربته؟ ج۔ انقضت علیه ولسعت فی وجهه وظهره وجنبه ولم تترک …
جزءً من بدنه الا وسعته لسعا وولجت فی اذنیه ومنخریه …

س۔ ای الاثنین اضعف؟ ج۔ ان الاسد یفوق الذبابة بطشا وقوة بما لا یوصف ولکن …
یجد من خفتها وصغرها وطیرانها ما تقوی به علی القهر بالاسد …

س۔ ما فعل الاسد بها؟ ج۔ لم یجد الیها سبیلا وقد اخذ منه الحنق والقهر ما اخذ …

س۔ ایهما غلب؟ ج۔ الذبابة۔

س۔ کیف؟ ج۔ لانه مزّق ذاته بذاته وسفک دمه بیده ولم ینلها …

س۔ ما فعلت الذبابة بعد البراز؟ ج۔ طارت عنه مفتخرة وصارت تدندن ایذانا بالظفر …

س۔ کیف کانت حالها؟ ج۔ کانت سکری بخمرة النصر۔

س۔ ما حل بها؟ ج۔ تعرقلت بنسیج عنکبوت لم تنتبه الیه فایقنت بالهـ …

س۔ ما قالت؟ ج۔ انا الشقیة نجوت من مخالب الاسد ووقعت …
اشراک العنکبوت فاموت شر میتة۔

س۔ ما یعلمنا المثل؟ ج۔ اولا ان لا نستخف بالضعیف لئلا یسلط الله علیه …
ثانیا ان لا نبطر بالنعمة لئلا نقع فی شر بلیة۔

س۔ ما البراز؟ ج۔ البراز والمبارزة بمعنی القتال بین اثنین
وهو المعروف بالدبلو۔

س۔ ما الدندنة؟ ج۔ صوت الذباب والزنبور۔

الدرس الاربعون (۴۰) الحمار عند اصحابه

سئم حمار بستانی من البکور یومیاً بحمل خضر صاحبه الی السوق. فتوسل الی المشتری وسأله ان یجعله عند رجل یترک له سبیلاً الی النوم صباحاً فاجابه المشتری الی ما طلب فی نقله الی فحام فلم یمض علی الحمار ایام الا تمنی لو یعود الی البستانی وکان یقول فی نفسه شتان بین الحالتین کنت قبلاً اتغذی فی سفراتی باخذ بعض الاوراق والاغصان المدلاة من الحمل فاتفکه بها واخفف بعض ما بی من الکرب اما الیوم فکیف السبیل الی اکل الفحم. وهل نصیبی غیر السب والضرب فلا طاقة لی علی هذه الحال فاستجار بالمشتری فاجاره ثانیة وجعله عند دباغ فلم یقو الحمار علی معاناة اکدار الجلود وروائحها الخبیثة. فصاح الی المشتری فسأله صاحباً اخر. فقال له الاولیٰ لو قنعت لبقیت فی راحة عند صاحبک الاول علی انک لا ترضی بحالک ولو وضعتک عند احسن الناس فاصبر مکرهاً ولا تقلقنی بعد فما عدت اجیب لک طلباً ولومک علی نفسک ۞

ترجمہ سبق نمبر (۴۰) گدھا اپنے مالکوں کے پاس

ایک باغبان کا گدھا اپنے مالک کی ترکاری بازار کی طرف ہر روز سویرے لے جانے سے اکتا گیا۔ پس مشتری تک کسی وسیلہ سے پہنچا اور اُس سے درخواست کی کہ اس کو ایسے شخص کے پاس رکھے جو اُسے صبح تک سونے سے نہ روکے مشتری نے اُس کی درخواست قبول کی اور اُسے ایک کوئلہ فروش کے پاس بھیجدیا۔ گدھے پر ابھی چند روز نہ گذرے تھے کہ اُس نے باغبان کے پاس جانے کی التماس کی اور اپنے جی میں کہتا تھا۔ دو نو حالتوں میں بڑا فرق ہے میں اس سے پیشتر اپنے سفروں میں پتوں اور جھکی ہوئی ٹہنیوں سے قوت حاصل کرتا تھا اور میوے کھاتا تھا اور اپنی بعض تکلیفیں دور کرتا تھا۔ مگر آج کیا حال ہے کہ میں کوئلے اُٹھاتا ہوں اور گالی اور مار پیٹ کے سوا میری قسمت میں کچھ نہیں اسکے برداشت کرنے کی طاقت نہیں پھر مشتری سے پناہ مانگی مشتری نے دوبارہ اسکو پناہ دی اور اسکو کھٹیک کے پاس بھیجا گدھا چمڑوں کی میل کچیل اور اُن کی بدبو کی تکلیف نہ اٹھا سکا پھر مشتری کے پاس فریاد کی اور اس سے دوسرا آقا طلب کیا تو مشتری نے اس سے کہا اگر تو قناعت کرتا اپنے پہلے آقا کے پاس آرام میں رہتا باوجود اسکے تو اپنے حال پر خوش نہ ہوگا اگرچہ میں تجھکو بہترین خلق اللہ کے پاس رکھوں چار و ناچار صبر کر اور اسکے بعد مجھکو بے آرام نہ کر میں تیری درخواست کو آئندہ نہیں سنونگا اور اسکی ملامت تجھ پر ہے ۞

شرح المثل بالاسئلة

س۔ علی من یدور الکلام؟ ج۔ علی الحمار عند اصحابہ۔

س۔ بم اشتہر الحمار؟ ج۔ بالبلادۃ والکسل۔

س۔ من المشتری؟ ج۔ هو عظیم الالهۃ عند الوثنیین المعروف عند
الیونان باسم زوقس وعند الرومان باسم جوپیٹر

س۔ این کان الحمار؟ ج۔ عند بستانی۔

س۔ ما طلب؟ ج۔ ان ینقل الی صاحب اٰخر۔

س۔ لم۔؟ ج۔ لانہ سئم من البکور یومیًا واحب ان یترک لہ
سبیل الی النوم صباحًا۔

س۔ هل اجیب طلبہ واین صار؟ ج۔ اجاب المشتری طلبہ ونقل الی فخام۔

س۔ هل تحسنت حالہ؟ ج۔ کلا فلم یمض علیہ ایام الا تمنی لو یعود الی البستانی ۔

س۔ ما الفرق بین الحالین علیہ؟ ج۔ کان قبلا یتغذی فی سفراتہ باخذ بعض الاوراق
والاغصان المدلاۃ من الحول یتفکہ بها ویخفف بعض
ما بہ من الکرب فصار لا یجد الی ذلک سبیلا
ولا نصیب لہ غیر السب والضرب۔

س۔ ما فعل؟ ج۔ استجار بالمشتری۔

س۔ هل اجیب سوالہ واین صار؟ ج۔ اجیب وصار عند دباغ۔

س۔ کیف حالہ؟ ج۔ لم یقو علی معاناۃ اکدار الجلود وروائحها الخبیثۃ

س۔ ما فعل؟ ج۔ صاح الی المشتری وسألہ صاحبا اٰخر۔

س۔ هل اجیب طلبہ ثالثۃ؟ ج۔ لا۔

س۔ ما جواب الالہ؟ ج۔ لو قنعت لبقیت الخ لومک علی نفسک۔

س۔ لم لم یجبہ؟ ج۔ لانہ لا یرضی بحالہ ولو صار الی احسن الناس

س۔ علی من اللوم؟ ج۔ لومہ علی نفسہ۔

الباب الخامس في تحويل الكلام

الدرس الحادي والاربعون (۴۱) في مثال المجرد

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو۔

قد كنتُ رأيتُ الناسكَ جعل نصيبه من
الدنانير في خريطة عند رأسه فطمعتُ
أن أصيب منها شيئاً فأردّه إلى حجري ورجوتُ
أن يزيد المال في قوتي أو يراجعني بسببه
بعض أصدقائي. فانطلقتُ إلى الناسك
وهو نائم حتى انتهيتُ عند رأسه فوجدتُ
ضيفه يقظان وبيده قضيب. فضربني
على رأسي ضربةً موجعةً ۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو:-

قد كنتَ رأيتَ الناسكَ جعل نصيبه
من الدنانير في خريطة عند رأسه فطمعتَ
أن تصيب منها شيئاً فتردّه إلى حجرك. و
رجوتَ أن يزيد المال في قوتك أو يرجع
بسببه بعض أصدقائك. فانطلقتَ إلى
الناسك وهو نائم حتى انتهيتَ عند رأسه
فوجدتَ ضيفه يقظانَ بيده قضيب
فضربك على رأسك ضربةً موجعةً ۔

پانچواں باب کلام کے تغیر کرنے میں

ترجمہ سبق نمبر (۴۱)

میں ایک عابد کو دیکھتا تھا کہ اس نے اپنے حصہ کے
دینار تھیلی میں ڈالکر اپنے سرہانے رکھ لیے ہیں مجھے
لالچ ہوا کہ اس میں سے کچھ لے لوں اور اپنے بل میں لے
جاؤں اور توقع کی کہ یہ مال میری طاقت بڑھائیگا
یا اسکے سبب میرے بعض دوست میری طرف رجوع
کرینگے میں عابد کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا۔
یہاں تک کہ میں اسکے سرہانے پہنچا میں نے اسکے مہمان
کو دیکھا کہ جاگ رہا ہے اور اسکے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے
اس نے میرے سر پر ایک دردانگیز چوٹ لگائی ۔

تو عابد کو دیکھتا تھا کہ اس نے اپنے حصہ کے دینار
تھیلی میں ڈالکر اپنے سرہانے رکھ لیے تو نے لالچ کیا
کہ اس میں سے کچھ لے اور اپنے بل میں لے جائے اور
توقع کی کہ یہ مال تیری طاقت بڑھائے گا یا اسکے
باعث تیرے بعض دوست تیری طرف رجوع کرینگے
تو عابد کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا یہاں تک
کہ تو اسکے سرہانے پہنچا تو نے اسکے مہمان کو دیکھا
کہ جاگ رہا ہے اور اسکے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے
اس نے تیرے سر پر ایک دردانگیز چوٹ لگائی ۔

الدرس الثانی والاربعون (۴۲) فی بقیۃ مثال الجحو

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو غائب سے تبدیل کرو

واذا الضیف یرصدنی فضربنی بالقضیب ضربۃ اسالت منی الدم فتحاملت علی نفسی وتقلبت ظہرا البطن الی جحری فخررت مغشیا علی فاصابنی من الوجع ما بغض الی المال حتی لا اسمع بذکرہ الا تداخلنی من ذلک رعدۃ وھیبۃ۔ ثم تذکرت فوجدت البلاء فی الدنیا انما یسوقہ الحرص والشرہ لانھما لا یزالان یدخلان صاحبھما من شیٔ الی شیٔ والاشیاء لا تنفد +

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

واذا الضیف یرصدہ فضربہ بالقضیب ضربۃ اسالت منہ الدم فتحامل علی نفسہ وتقلب ظہرا البطن الی جحرہ فخر مغشیا فاصابہ من الوجع ما بغض الیہ المال حتی لا یسمع بذکرہ الا تداخلہ من ذلک رعدۃ وھیبۃ۔ ثم تذکر فوجد البلاء فی الدنیا انما یسوقہ الحرص والشرہ لانھما لا یزالان یدخلان صاحبھما من شیٔ الی شیٔ والاشیاء لا تنفد +

ترجمہ سبق نمبر (۴۲)

ناگاہ مہمان میری گھات میں لگا ہوا تھا اُس نے مجھے چھڑی سے ایسا مارا کہ میرا خون بہنے لگا۔ میں نے اپنے پر جبر کیا اور پیٹ کے بل لوٹتا لوٹتا بل کی طرف گیا اور بے ہوش ہو کر گر پڑا مجھے اس قدر تکلیف پہنچی کہ مال مجھ کو برا معلوم ہونے لگا۔ یہانتک کہ جب میں اُس کا نام سنتا تو مجھے اُس سے لرزہ اور دہشت ہو جاتی پھر میں نے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جس کو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں۔ کیونکہ یہ دونوں اپنے رفیق "حریص" کو ایک چیز سے دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں۔ اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں +

ناگاہ مہمان اُس کی گھات میں لگا ہوا تھا اُس کو چھڑی سے ایسا مارا کہ اُس کا خون بہنے لگا اُس نے اپنے پر جبر کیا اور پیٹ بل لوٹتا لوٹتا بل کی طرف گیا اور بے ہوش ہو کر گر پڑا اُس کو اسقدر تکلیف پہنچی کہ مال اُس کو برا معلوم ہونے لگا۔ یہانتک کہ جب مال کا نام سنتا تو اُس سے لرزہ اور دہشت ہو جاتی۔ پھر اس نے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جسکو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں۔ کیونکہ یہ دونوں اپنے رفیق "حریص" کو ایک چیز سے دوسری چیز میں داخل کر اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں +

الدرس الثالث والاربعون (۴۳) فی نقل وصیۃ الملک لوزرائہ

اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو متکلم سے بدلو

ایاکم ومخالفۃ امر ملککم وترک الاستماع بکبیرکم فان فی ذلک ھلاکا لارضکم وتفریقا لجمعکم وضررا لابدانکم وتلفا لاموالکم. فتشمت بکم اعداؤکم وھا انتم علمتم ما عاھدتمونی علیہ فھکذا یکون عھدکم مع ھذا الغلام والمیثاق الذی بینی وبینکم یکون ایضا بینکم وبینہ وعلیکم بالسمع والطاعۃ لامرہ لان فی ذلک صلاح احوالکم واثبتوا معہ علی ما کنتم معی فتستقیم امورکم ویحسن حالکم وھا ھو ذا ملککم وولی نعمتکم والسلام۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو:۔

ایانا ومخالفۃ امر ملکنا وترک الاستماع بکبیرنا فان فی ذلک ھلاکا لارضنا وتفریقا لجمعنا وضررا لابداننا وتلفا لاموالنا. فتشمت بنا اعداؤنا۔ وھا نحن علمنا ما عاھدنا الملک علیہ فھکذا یکون عھدنا مع ھذا الغلام والمیثاق الذی بین الملک وبیننا یکون ایضا بیننا وبین الغلام وعلینا بالسمع والطاعۃ لامرہ لان فی ذلک صلاح احوالنا ونثبت معہ علی ما کنا مع الملک فتستقیم امورنا ویحسن حالنا وھا ھو ذا ملکنا وولی نعمتنا والسلام۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۳)

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات نہ سننے سے بچو کیونکہ اسمیں تمہارے ملک کی ہلاکت تمہاری جمعیت کی پریشانی تمہارے جسموں کا ضرر اور مال کی بربادی منصوب ہے تمہارے دشمن تم سے شماتت کرینگے جو معاہدہ تم نے مجھ سے کیا ہے تم کو معلوم ہے اس لڑکے کے ساتھ بھی تمہارا ایسا ہی معاہدہ ہوگا جو عہد کہ میرے اور تمہارے درمیان ہے وہی عہد تمہارے اور اسکے درمیان ہوگا اسکی بات سننا اور فرمانبرداری کرنا تمہیں لازم ہے اس میں تمہاری حالات کی بہتری ہے جس معاملہ میں تم میرے ساتھ ثابت قدم رہے ہو ویسے ہی اس لڑکے کے ساتھ قائم رہو تاکہ تمہارے کاروبار درست اور حالات پسندیدہ ہوں۔ یہی لڑکا تمہارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات نہ سننے سے ہم بچیں کیونکہ اسمیں ہمارے ملک کی ہلاکت ہماری جمعیت کی پریشانی ہمارے جسموں کا ضرر اور مال کی بربادی منصوب ہے ہمارے دشمن ہم سے شماتت کرینگے جو معاہدہ بادشاہ سے کیا ہے وہ ہم جانتے ہیں ہمارا معاہدہ اس لڑکے کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا جو عہد بادشاہ میں اور ہم میں ہے وہی عہد ہم میں اور اس لڑکے میں ہوگا اسکی بات سننا فرمانبرداری کرنا ہمیں لازم ہے کہ اسمیں ہمارے حال کی بہتری ہے جس معاملہ میں ہم بادشاہ کے ساتھ ثابت قدم رہے اسکے ساتھ بھی ہم ویسے ہی رہینگے تاکہ ہمارے کاروبار درست اور حالات پسندیدہ ہو جائیں یہی لڑکا ہمارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

الدرس الرابع والاربعون (۴۴) فی ملک وابنہ

اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو غائب سے بدلو:

قال الغلام قد علمت یا ابی لم ازل لک مطیعاً ولوصیتک حافظاً ولامرک منفذاً ولرضاک طالباً وانت لی نعم الاب فکیف اخرج بعد موتک عما ترضی بہ وانت بعد حسن تربیتی مفارق لی لا اقدر علی ردک علیّ فاذا حفظت وصیتک صرت بہا سعیداً وصار لی النصیب الاکبر فقال الملک وھو فی غایۃ الاستغراق من سکرات الموت یا بنی الزم ثلث خصال ینفعک اللہ بہا فی الدنیا والاخرۃ وھن اذا غضبت فاکظم غیظک واذا ابلیت فاصبر واذا نطقت فاصدق۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو:—

قال الغلام قد علم ابی انی لم ازل لہ مطیعاً ولوصیتہ حافظاً ولامرہ منفذاً ولرضاہ طالباً وھو لی نعم الاب فکیف اخرج بعد موتہ عما یرضی بہ وھو بعد حسن تربیتی مفارق لی ولا اقدر علی ردہ علیّ فاذا حفظت وصیتہ صرت بہا سعیداً وصار لی النصیب الاکبر فقال الملک وھو فی غایۃ الاستغراق من سکرات الموت یلزم بنیّ ثلث خصال ینفعہ اللہ بہا فی الدنیا والاخرۃ وھن اذا اغتاظ فلیکظم غیظہ واذا بلی فلیصبر واذا نطق فلیصدق۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۴)

لڑکے نے کہا ابا جان آپ کو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ آپ کا مطیع آپ کی وصیت کا محافظ آپ کے حکم کا نافذ کرنے والا اور آپ کی رضا کا طالب رہا ہوں اور آپ میرے بہترین باپ ہیں تو پھر آپ کی وفات کے بعد آپ کی رضامندی سے کیونکر باہر ہو جاؤں گا۔ آپ میری حسن تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے ہیں اور میں آپ کو اپنی طرف نہیں لا سکتا جب میں آپ کی وصیت کی محافظت کروں تو میں بہت سعادتمند اور بڑے نصیب والا ہوں گا پھر بادشاہ نے جبکہ وہ موت کی بیہوشی میں تھا کہا بیٹا تین خصلتیں اختیار کرو خدا تمہیں دین اور دنیا میں ان سے فائدہ دیگا وہ یہ ہیں جب غصہ آئے تو اسے روکو جب مصیبت میں گرفتار ہو تو صبر کرو جب بات کرو تو سچ بولو۔

لڑکے نے کہا میرے ابا جان کو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ انکا مطیع انکی وصیت کا محافظ انکے حکم کا نافذ کرنے والا انکی رضا کا طالب رہا ہوں وہ میرے بہترین باپ ہیں تو پھر میں انکی وفات کے بعد انکی رضامندی سے کیونکر باہر ہو جاؤں گا وہ میری حسن تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے ہیں اور میں انکو اپنے پاس نہ لا سکوں گا جب میں انکی وصیت کی محافظت کروں تو میں سعادتمند اور بڑے نصیب والا ہوں گا۔ پھر بادشاہ نے جب وہ موت کی بیہوشی میں تھا کہا میرے فرزند کو تین خصلتیں اختیار کرنی چاہییں خدا ان کے دین و دنیا میں فائدہ دیگا۔ جب غصہ آئے تو اسے روکے جب مصیبت میں گرفتار ہو تو صبر کرے جب بات کرے تو سچ بولے۔

الدرس الخامس والاربعون (۴۵) في كرم الفضل

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو متکلم سے بدلو۔

قيل ان رجلاً زوّر ورقةً عن خط الفضل بن الربيع تتضمن انه اطلق له الف دينار ثم جاء بها الى وكيل الفضل فلما وقف هذا عليها لم يشك انها خط الفضل فشرع في ان يبذل له الف دينار واذا بالفضل قد حضر ليتحدث مع وكيله تلك الساعة في امر۔ فلما جلس اخبره الوكيل بامر الرجل واوقفه على الورقة فنظر الفضل فيها ثم نظر في وجه الرجل فرآه كاد يموت من الوجل والخجل ۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

قال رجل عن نفسه زوّرتُ ورقةً عن خط الفضل بن الربيع تتضمن انه اطلق لي الف دينار ثم جئت بها الى وكيل الفضل فلما وقف هذا عليها لم يشك انها خط الفضل فشرع في ان يبذل لي الف دينار واذا بالفضل قد حضر ليتحدث مع وكيله تلك الساعة في امر فلما جلس اخبره الوكيل بامري واوقفه على الورقة فنظر الفضل فيها ثم نظر في وجهي فرآني كدتُ اموت من الوجل والخجل ۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۵)

کہتے ہیں کہ ایک شخص نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی کاغذ بنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل نے اُس کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے پھر اُس خط کو فضل کے معتمد کے پاس لایا جب معتمد نے اسکو ملاحظہ کیا تو اُس کو فضل کا خط ہونے میں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ اُسے ایک ہزار دینار دینے لگا کہ یکایک فضل آپہنچا تاکہ اپنے معتمد سے اس وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے جب فضل بیٹھ گیا تو معتمد نے اُس سے اُس شخص کا حال بیان کیا اور رقعہ دکھلایا تو فضل نے اُس رقعہ کو ملاحظہ کیا پھر اس شخص کے منہ کی طرف نگاہ کی تو دیکھا کہ وہ ڈر اور شرم کی وجہ سے مرا جاتا ہے ۔

ایک شخص نے اپنا حال بیان کیا کہ میں نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی کاغذ بنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل نے مجھ کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے پھر میں اُس خط کو فضل کے معتمد کے پاس لے گیا جب معتمد نے اُس کو ملاحظہ کیا تو اُس کو فضل کا خط ہونے میں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ مجھے ایک ہزار دینار دینے لگا تھا کہ یکایک فضل آپہنچا تاکہ اپنے معتمد سے سو وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے جب فضل بیٹھ گیا تو معتمد نے میرا حال بیان کیا اور رقعہ دکھایا تو فضل نے اس رقعہ کو ملاحظہ کیا۔ پھر میرے منہ کی طرف نگاہ کی تو دیکھا کہ میں ڈر اور شرم کی وجہ سے مرا جاتا ہوں ۔

الدرس السادس والاربعون (۴۶) فی یوسف

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو

انزل یوسف الی مصر فاشتراہ فوطیفار رئیس شرط فرعون من ایدی الاسمعیلیین الذین نزلوا به الی هناک وکان الرب مع یوسف فکان رجلاً ناجحاً۔ واقام فی بیت مولاہ المصری ورای مولاہ ان الرب معه وان جمیع ما یعمله ینجحه الرب فی یدہ فنال یوسف حظوۃ فی عینیه فاقامه علی بیته وجمیع ما کان له جعله فی یدہ۔ وکان منذ اقامه علی بیته وجمیع ما هو له ان الرب بارک بیت المصری بسبب یوسف ۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو:-

انزلت یا یوسف الی مصر فاشتراک فوطیفار رئیس شرط فرعون من ایدی الاسمعیلیین الذین نزلوا بک الی هناک وکان الرب معک فکنت رجلاً ناجحاً واقمت فی بیت مولاک المصری ورای مولاک ان الرب معک وان جمیع ما تعمله ینجحه الرب فی یدک فنلت حظوۃ فی عینیه فاقامک علی بیته وجمیع ما کان له جعله فی یدک وکنت منذ اقامک علی بیته وجمیع ما هو له ان الرب بارک بیت المصری بسبب

ترجمہ سبق نمبر (۴۶)

یوسف مصر میں لائے گئے انہیں فرعون کے ایک پولیس افسر فوطیفار نے بنی اسمعیل کے ہاتھ سے جو ان کو وہاں لیکر گئے تھے خریدا۔ یوسف کا پروردگار اُن کے ہمراہ تھا پس وہ کامیاب شخص تھے۔ یہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہنے لگے اور اُن کے آقا نے دیکھا کہ پروردگار ان کے ساتھ ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا انکے ہاتھ سے پورا کرتا ہے یوسفؑ نے اُس کی آنکھوں میں عزت حاصل کی۔ فوطیفار نے انہیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ اسکے قبضے میں تھا وہ اُن کی سپرد کر دیا۔ جب سے اُس نے یوسف کو اپنے گھر اور مال و متاع کا منتظم مقرر کیا۔ پروردگار نے مصری کے گھر میں اُنکی وجہ سے برکت دی۔

یوسف تم مصر میں لائے گئے تمہیں فرعون کے ایک پولیس افسر فوطیفار نے بنی اسمعیل کے ہاتھ سے جو تم کو وہاں لیکر گئے تھے خریدا۔ اور پروردگار تمہارے ہمراہ تھا پس تم ایک کامیاب شخص تھے۔ تم اپنے مصری آقا کے گھر رہنے لگے اور تمہارے آقا نے دیکھا کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اور جو کام تم کرتے ہو خدا تمہارے ہاتھوں سے اسکو پورا کرتا ہے۔ تم نے اس کی آنکھوں میں عزت حاصل کی اُس نے تمہیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ اُسکے قبضے میں تھا وہ تمہارے سپرد کیا اور جب سے تم نے اُسکے گھر اور کاروبار کی نگرانی شروع کی اُس وقت سے پروردگار نے مصری کے گھر میں تمہاری وجہ سے برکت دی۔

الدرس السابع والاربعون (۴۷) فی الفرس وابن ادم

اس عبارت میں مفرد صیغوں کو جمع کی طرف تحویل کرو۔

قال الشبل للفرس ھا انت لما اتیت فی ھذہ الساعۃ قطعت قلبی بکلامک وارجعتنی عما اردت ان افعل فاذا کنت انت مع عظمک قد قہرک ابن ادم ولم یخف من طولک و عرضک مع انک لو رفستہ برجلک لقتلتہ ولم یقدر علیک بل تسقیہ کاس الردی فضحک الفرس لما سمع کلام الشبل وقال ھیھات ھیھات ان اغلبہ یا ابن الملک فلا یغرک طولی ولا عرضی ولا ضخامتی مع ابن ادم۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

قال الشبل للافراس ھا انتم لما اتیتم فی ھذہ الساعۃ قطعتم قلبی بکلامکم وارجعتمونی عما اردت ان افعل فاذا کنتم انتم مع عظمکم قد قہرکم ابن ادم ولم یخف من طولکم و عرضکم مع انکم لو رفستموہ بارجلکم لقتلتموہ ولم یقدر علیکم بل تسقونہ کاس الردی فضحکت الافراس لما سمعوا کلام الشبل وقالوا ھیھات ھیھات ان نغلبہ یا ابن الملک فلا یغرک طولنا ولا عرضنا ولا ضخامتنا مع ابن ادم۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۷)

شیر کے بچے نے گھوڑے سے کہا دیکھ تو نے اس وقت آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا اس سے مجھے روک دیا۔ حالانکہ تو عظیم القدر ہے۔ پھر بھی ابن آدم تجھ پر غالب آ گیا اور تیری ڈیل ڈول سے نہیں ڈرا باوجودیکہ اگر تو پاؤں سے ٹھوکر لگاتا تو اسے مار ڈالتا اور وہ تجھ پر ہرگز قابو نہ پا سکتا۔ بلکہ تو اسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتا۔ گھوڑے نے جب شیر کے بچے کی بات سنی تو ہنس پڑا اور کہنے لگا شہزادے افسوس! افسوس! میں اس پر غالب آ سکتا ہوں۔ بنی آدم کے معاملہ میں میری لمبائی چوڑائی اور میرے قد و قامت پر دھوکا نہ کھانا۔

شیر کے بچے نے گھوڑوں سے کہا دیکھو تم نے اس وقت آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا۔ اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا اس سے روک دیا۔ حالانکہ تم عظیم القدر ہو پھر بھی ابن آدم تم پر غالب آ گیا ہے اور تمہاری ڈیل ڈول سے نہیں ڈرا، باوجودیکہ اگر تم پاؤں سے ٹھوکر لگاتے۔ تو اسے مار ڈالتے اور وہ تم پر قابو نہ پا سکتا بلکہ تم اسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتے گھوڑوں نے جب شیر کے بچہ کی بات سنی تو ہنس پڑے اور کہنے لگے اے شہزادے افسوس! افسوس ہم اس پر غالب آ سکتے ہیں۔ بنی آدم کے معاملہ ہماری لمبائی چوڑائی اور قد و قامت پر دھوکا نہ کھانا۔

الدرس الثامن والاربعون (۴۸) في السمكة والسرطان

اس عبارت میں جمع کے صیغوں کو مفرد سے تبدیل کرو

كان في غدير ماء بعض سمكات فعرض لذلك
الغدير ما اقل ماءه ولم يبق فيه ماء
ليسعهن فكدن ان يهلكن وقلن ما عسى
ان يكون من امرنا وكيف نحتال ومن نستشيره
في نجاتنا فليس لنا الا ان نلتمس الرأي من
السرطان فهو احزم رأيا منا فلنمض بنا اليه
لننظر ما يكون من رأيه فجئن اليه فوجدنه
رابضا في موضعه فسلمن عليه وقلن له
يا سيدنا اما يعنيك امرنا

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

كان في غدير ماء سمكة فعرض لذلك
انه قل ماؤه ولم يبق فيه ماء ليسعها
فكادت تهلك وقالت ما عسى ان
يكون من امري وكيف احتال ومن
استشيره في نجاتي فليس لي الا ان التمس
الرأي من السرطان فهو احزم رأيا مني
بي اليه لانظر ما يكون من رأيه وجاءت
فوجدته رابضا في موضعه فسلمت عليه
قالت له يا سيدي اما يعنيك امري

ترجمہ سبق نمبر (۴۸) مچھلی اور کیکڑا

ایک تالاب میں کچھ مچھلیاں تھیں اس تالاب کو ایسا
اتفاق پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا اور اس میں
اتنا پانی نہ رہا کہ ان کا کام چلا سکتا۔ قریب تھا کہ
مچھلیاں ہلاک ہو جائیں انہوں نے کہا کہ ہمارا کیا
حال ہوگا ہم کیا تدبیر کریں اور اپنی نجات میں
کس سے مشورہ کریں ہمیں اس کے سوا کوئی چارہ
نہیں کہ کیکڑے سے رائے لیں کیونکہ وہ ہم سے زیادہ
صاحب الرائے ہے ہم اس کے پاس چلیں اور دیکھیں کہ
اس کی کیا رائے ہے مچھلیاں اس کے پاس گئیں اور اس کو
اپنی جگہ پر پایا انہوں نے اس پر سلام کیا اور کہا
حضور! کیا آپ کو ہمارے معاملہ میں کچھ توجہ نہیں رہی ہے

ایک تالاب میں ایک مچھلی تھی اس تالاب کو ایسا
اتفاق پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا اور
اتنا پانی نہ رہا کہ اس کا کام چلا سکتا قریب تھا کہ
مچھلی ہلاک ہو جائے اس نے کہا میرا حال کیا ہوگا
کیا تدبیر کروں اور اپنی نجات میں کس سے مشورہ
مجھے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ کیکڑے سے
لوں کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ صاحب الرائے ہے
اس کے پاس جاؤں اور دیکھوں کہ اس کی کیا رائے
ہے مچھلی اس کے پاس گئی اور اس کو اپنی جگہ پر
اور اس کو سلام کیا اور کہا حضور! کیا آپ
میرے معاملہ میں کچھ توجہ نہیں ہے

الدرس التاسع والاربعون (۴۹) في وصف اللبوة

اس عبارت میں مذکر کے صیغوں کو مؤنث سے تبدیل کرو

هو اكبر السباع جثةً واعظمها خلقةً واقواها بنيةً واشدها قوةً وبطشًا واعظمها هيبةً واجلالًا عريض الصدر دقيق الخصر لطيف المؤخر كبير الرأس مدور الوجه واضح الجبين واسع الشدقين مفتوح المنخرين متين الزندين حاد الانياب سلب المخالب براق العينين جهير الصوت شديد الزئير جري القلب هائل المنظر لا يهاب احدًا ولا يقوم بشدة باسه الجواميس والفيلة والتماسيح +

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو:-

هي اكبر السباع جثةً واعظمها خلقةً واقواها بنيةً واشدها قوةً وبطشًا واعظمها هيبةً واجلالًا عريضة الصدر رقيقة الخصر لطيفة المؤخر كبيرة الرأس مدورة الوجه واضحة الجبين واسعة الشدقين مفتوحة المنخرين متينة الزندين حادة الانياب سلبة المخالب براقة العينين جهيرة الصوت شديدة الزئير جريئة القلب هائلة المنظر لا تهاب احدًا ولا يقوم بشدة باسها الجواميس والفيلة والتماسيح +

ترجمہ سبق نمبر (۴۹)

وہ سب درندوں سے قد میں بڑا جسم میں بزرگتر ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں سخت رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے۔ اس کی چھاتی چوڑی۔ کمر باریک۔ پچھلا دھڑ سبک۔ سر بڑا۔ چہرہ گول۔ پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ۔ نتھنے کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز۔ پنجے سبک آنکھیں چمکتی۔ آواز بلند۔ دہاڑ سخت۔ دل بہادر صورت مہیب ہوتی ہے۔ کسی سے نہیں ڈرتا۔ بھینسے ہاتھی اور مگرمچھ اس کی قوت کا مقابلہ نہیں کرسکتے +

وہ سب درندوں سے قد میں بڑی جسم میں بزرگتر ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں سخت۔ رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے اس کی چھاتی چوڑی۔ کمر باریک۔ پچھلا دھڑ سبک۔ سر بڑا۔ چہرہ گول پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ۔ نتھنے کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز۔ پنجے سبک آنکھیں چمکتی۔ آواز بلند۔ دہاڑ سخت۔ دل بہادر صورت مہیب ہوتی ہے۔ کسی سے نہیں ڈرتی۔ بھینسے ہاتھی اور مگرمچھ اس کی قوت کا مقابلہ نہیں کرسکتے +

الدرس الخمسون (۵۰) في الوالدة وابنتها

اس عبارت میں مؤنث کے صیغوں کو مذکر سے تبدیل کرو

كانت تلك الوالدة الغيور تحب الفقراء و
تغيث الملهوف و تجود على المحتاجين و تحث ابنتها
على محبة البائسين و توصيها ان تعطيهم ما امكنها
و ذلك لتغرس في قلبها المحبة نحو القريب و تعلمها
الزهد في خيرات العالم و ذات يوم كانت الابنة
تسأل امها عن ثمن الاشياء و كان في نيتها ان
تشتريها بما كان عندها من الدراهم فعددت
لها امها الاشياء وهي مترددة لا تختار شيئا و
اذا بالباب يقرع فدخلت عجوز +

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

كان ذلك الوالد الغيور يحب الفقراء و
يغيث الملهوف و يجود على المحتاجين و يحث
ابنه على محبة البائسين و يوصيه ان يعطيهم
ما امكنه و ذلك ليغرس في قلبه المحبة نحو
القريب و يعلمه الزهد في خيرات العالم و ذات
يوم كان الابن يسأل اباه عن ثمن الاشياء و
كان في نيته ان يشتريها بما كان عنده من
الدراهم فعدد له ابوه الاشياء وهو متردد لا
يختار شيئا و اذا بالباب يقرع فدخل شيخ +

ترجمہ سبق نمبر (۵۰)

یہ غیرتمند والدہ فقرا کو دوست رکھتی تھی۔ مظلوم کی
فریادرسی کرتی تھی۔ محتاجوں پر سخاوت کرتی تھی اور
اپنی بیٹی کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتی
تھی اور بقدر امکان اُنسے سلوک کرنے کی وصیت
کرتی تھی تاکہ اسکے دل میں قریبیوں کی محبت جم جائے
اور دنیا کے مال میں بے رغبتی کی تعلیم دیتی تھی ایک دن
بیٹی اپنی والدہ سے چیزوں کی قیمت دریافت کر رہی
تھی اور اُس کی غرض یہ تھی کہ جو روپیہ اسکے پاس ہے
اُس سے اُن چیزوں کو خریدے جو اُس کی ماں نے وہ
چیزیں اسکے لئے گن دیں اور یہ متردد تھی اور کسی چیز
کو پسند نہیں کرتی تھی ناگاہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا
اور ایک بڑھیا اندر آئی +

یہ غیرتمند باپ فقرا کو دوست رکھتا تھا مظلوم کی فریادرسی
کرتا تھا۔ محتاجوں پر سخاوت کرتا تھا۔ اور اپنے
بیٹے کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتا
تھا اور بقدر امکان اُن سے سلوک کرنے کی وصیت
کرتا تھا تاکہ اُس کے دل میں قریبیوں کی محبت
جم جائے اور دنیا کے مال کی بے رغبتی کی تعلیم دیتا
تھا۔ ایک دن بیٹا اپنے باپ سے چیزوں کی قیمت
دریافت کر رہا تھا اور اس کی غرض یہ تھی کہ جو روپیہ
پاس ہے اس سے اُن چیزوں کو خریدے جو اسکے باپ نے
وہ چیزیں اسکے لئے گن دیں اور وہ متردد تھا اور
کسی چیز کو پسند نہیں کرتا تھا ناگاہ کسی نے دروازہ
کھٹکھٹایا اور ایک بڈھا اندر آیا +

الباب السادس الجمل المنتخبة من جريدة المؤيد

الدرس الحادي والخمسون (۵۱)

ما غادرنا ميناء الاسكندرية حتى هاج البحر +	ہم نے اسکندریہ کی بندرگاہ ابھی نہیں چھوڑی تھی کہ سمندر لہرانے لگا +
اجتاز قنال السويس في شهر يوليو الماضي ٢٣٧ سفينة +	جولائی گذشتہ میں ۲۳۷ جہاز نہر سویز سے گذرے +
عادت الحملة التي انفذت ضد المتمهدين الى بربرة +	جو دستہ متمہدیوں کے برخلاف بربرہ کو بھیجا گیا تھا واپس آیا +
كانت نتيجة امتحان تلامذة المدارس الاميرية في هذا العام حسنة جدا +	سرکاری مدارس کے شاگردوں کا نتیجہ امتحان سال حال میں بہت عمدہ تھا +
رضي الباب العالي بشراء الارصفة التي انشأتها الشركة الفرنسوية +	باب عالی اُن گھاٹوں کی خریداری پر رضامند ہے جن کو فرنچ کمپنی نے تعمیر کیا تھا +
سقطت طفلة من يد والدتها في البحر بينما كانت الباخرة التي تقلها قادمة للميناء +	ایک لڑکی اپنی والدہ کے ہاتھ سے سمندر میں گر پڑی جب کہ اگنبوٹ اُس کو اٹھائے ہوئے بندرگاہ کو آ رہا تھا +
يجتمع مجلس شورى القوانين من اول اغسطس المقبل للنظر فيما لديه من المشروعات +	مجلس وضع قوانین اگست آئندہ سے فراہم ہو گی تاکہ جو تجاویز اس کے پاس ہیں اُن پر غور کرے +
حكم على اليوزباشي محمد افندي بالطرد من خدمة الجيش والحبس بالاشغال الشاقة لمدة سنتين +	محمد آفندی کپتان کے خلاف حکم ہوا کہ فوجی خدمت سے نکالا جائے اور وہ نیز دو برس قید بامشقت میں رہے +

الدرسُ الثّاني والخمسونَ (۵۲)

صُودق على ميزانية الهند ✦	ہندوستان کا بجٹ پاس کیا گیا ✦
سافر ۵۰۰ عسكري أوربي الى بكين ✦	پانسو یورپین سپاہی پیکن کو روانہ ہوئے ✦
وقّع وكلاء الدول على مشروع ابتدائي ✦	سلطنتوں کے وکلاء نے ابتدائی تجویز پر دستخط کئے ✦
تفيد أخبار أنقورة أن موسم الحصاد فيها جيدٌ كثيرًا ✦	انگورہ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ وہاں فصل کاٹنے کا موسم اچھا ہے ✦
مُنح حضرة ابراهيم بك حليم وكيل مديرية قنا اجازة من ۱۵ ابريل الى ۱۰ يوليه ✦	ابراہیم بک حلیم نائب کلکٹری قنا کی رخصت ۱۵ اپریل سے ۱۰ جولائی تک منظور ہوئی ✦
أنيب عنه حضرة حافظ أفندي ليقوم بأعماله مدة تغيبه ✦	حافظ آفندی اُن کا قائمقام مقرر ہوا۔ کہ اُن کی غیر حاضری کے زمانے میں ان کے کاروبار کا انصرام کرے ✦
توفيت الى رحمة الله والدة حضرة مهندس مركزنا بالشرقيّة ✦	ہمارے صدر مقام شرقیہ کے انجنیئر کی والدہ فوت ہوگئیں ✦
شُيّعت جنازتها في موكب حافل بارباب الحيثيات من أعيان المدينة وموظّفيها ✦	اُن کا جنازہ پورے جلوس کے ساتھ اُٹھایا گیا۔ جس میں شہر کے معززین اور سرکاری عہدہ دار شامل تھے ✦
حدث أمس زلزال في ازمير امتدّ بضع ثوان ولكن لم يحدث منه خسائر في النفوس ✦	کل کے روز ازمیر میں بھونچال آیا۔ اور کئی سیکنڈ تک رہا۔ لیکن اُس سے جانوں کا کوئی نقصان نہیں ہوا ✦
صدر قرار من مديرية جيزة يقضي بمنع الاستقاء من ترعة سوارس منعًا باتًا ✦	جیزہ کی کلکٹری سے حکم صادر ہوا ہے۔ کہ نہر سوارس کے گھاٹ سے پانی بھرنے کی قطعی ممانعت ہوگی ✦

الدرس الثالث والخمسون (۵۳)

توجه سفير ألمانيا الى بكين ◆	جرمنی کا سفیر پیکن کو روانہ ہوا ◆
احتلت الجنود البريطانية بلدة كاردلينا ◆	انگریزی فوج شہر کارڈلینا پر قابض ہوئی ◆
اصدرت الروسيا امرها بمنع تصدير الاسلحة للصين ◆	گورنمنٹ روس نے حکم دیا ہے کہ چین میں ہتھیار جانے نہ پائیں ◆
تقرر ضرب الحجر الصحي على مسافري بيروت ۴۸ ساعة ◆	بیروت جانے والوں پر ۴۸ گھنٹے کا قرنطینہ (کوارنٹائین) مقرر ہوا ◆
تبرعت حضرة الوجيه الشيخ رضوان المقاول بخمسة عشر جنيها اعانة للمدرسة الخيرية ◆	شیخ رضوان ٹھیکہ دار نے پندرہ پونڈ مدرسہ خیریہ میں بطور اعانت کے دیئے ◆
قلت المياه في ترعة الرشيدية بسبب انحطاط مياه النيل بالفرع الغربي ◆	نیل کی مغربی شاخ کا پانی اتر جانے سے نہر رشیدیہ کا پانی گھٹ گیا ◆
ان المسيو دي وائت سيسافر في اخر اغسطس الى الشرق الاقصى ويزور مدينة بكين ◆	مسٹر ڈائٹ عنقریب اگست کے اخیر میں چین کو جائے گا اور شہر پیکن کی سیر کرے گا ◆
انقطع امس السلك الكهربائي في المكس فازدحمت الطريق بمركبات الترامواي ◆	کل مکس میں برقی تار ٹوٹ گیا اور راستہ ٹریمو کی گاڑیوں سے رک گیا ◆
اعلنت الروسيا ان الغرض من فتح التبت الحصول على امتيازات البوذيين التابعين للروسيا ◆	گورنمنٹ روس نے اعلان کیا ہے کہ تبت کے مشن سے بدھ مذہب کی روسے رعایا کے حقوق کا حاصل کرنا مقصود ہے ◆
حصل شقاق بين رجل وامرأته واستفحل امره فافضى الى محاولة الانتحار حيث حدثته نفسه بالشنق ◆	ایک شخص اور اس کی بیوی میں جھگڑا ہوا اور بات اس قدر بڑھی کہ خودکشی کی نوبت پہنچی یہاں تک کہ اس کے جی میں پھانسی کا خیال آیا ◆

الدرس الرابع والخمسون (۵۴)

بدأت الجنود الانكليزية امس بالنزول ۔	کل انگریزی فوج نے اترنا شروع کیا ۔
يتولى الدفاع عن المتهمين حضرة حمودة افندى المحامى ۔	ملزموں کی طرف سے حمودہ آفندی وکیل جوابدہی کرے گا ۔
بلغت خسائر البوير منذ ١٥ الجارى ٢٨ قتيلا وجريحا ٣١٦ اسيرا وخاضعا ۔	پندرھویں ماہ حال تک بویروں کا یہ نقصان ہوا کہ ۲۸ مقتول اور مجروح ہوئے اور ۳۱۶ مقید اور مطیع ۔
ازداد الحر فى دار السعادة هذه الايام حتى كادت النفوس تزهق من تاثيره ۔	ان دنوں قسطنطنیہ میں اس قدر گرمی بڑھی۔ کہ اس کے اثر سے جانیں قریب نکلنے کے ہیں ۔
عاد سعادة بطرس باشا غالى ناظر الخارجية الى الاسكندرية على الكسبريس مساء الامس ۔	محکمہ خارجیہ کا وزیر بطرس باشا غالی کل شام کی ڈاک گاڑی سے اسکندریہ کو واپس آیا ۔
مر اليوم فى قنال السويس اسطول المانى مؤلف من اربعة دوارع وطرادة قاصد ابو سعيد ۔	آج نہر سویز سے جرمنی کے جہازوں کا ایک بیڑا ابو سعید کو جاتا ہوا گذرا جس میں جہاز آہن پوش اور ایک کشتی تھی ۔
بلغ عدد من اعتقهم قلم منع بيع الرقيق من شهر يونية الماضى ١٨ سودانيا بين ذكور واناث ۔	غلاموں کی فروخت کے روکنے والے محکمے جن لوگوں کو آزاد کیا جون میں انکی تعداد مرد عورت ملا کر ۱۸ سودانی تھی ۔
افادت اخبار فرنسا ان حضرة الاديب جرجس افندى فاز بالامتحان النهائى فى علم الحقوق ونال الشهادة الايسنسية ۔	فرانس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ جرجس آفندی نے قانون کا آخری امتحان پاس کیا اور لائسنسیٹ کی سند حاصل کی ۔

الدَّرسُ الخامسُ والخمسُونَ (٥٥)

كثرت الحوادث الجنائية بانحاء مديريتنا +	جرائم فوجداری ہماری کلکٹری کی اطراف میں بڑھ گئے +
دفع الجمرك الصحي عن باخرة لاؤس +	لاؤس جہاز کا قرنطینہ اٹھا دیا گیا +
غرق غلام من سكان الشبرا في النيل عندما كان يستحم +	باشندگان شبرا کا ایک لڑکا نیل میں ڈوب گیا جب کہ وہ اس میں تیر رہا تھا +
فانتشلت جثته وصرح بدفنها بعد الكشف الطبي +	اس کی لاش اٹھائی گئی اور معائنہ ڈاکٹری کے بعد اسکے دفن کرنے کی اجازت ہوئی +
جاء في البلاغات الرسمية عن السلك الحجازي قد تم قسم آخر منه +	سرکاری اعلان سے معلوم ہوا کہ حجاز کی تار برقی کا آخر حصہ ختم ہو گیا +
انكر ناظر الخارجية ما شاع عن عقد اتفاق مع انكلترا على المغرب الاقصى +	انگلستان کا مراکو کے بارے میں معاہدہ ہونے پر جو کچھ شائع ہوا تھا وزیر خارجیہ نے اس سے انکار کیا +
فاجأ اليخت اوفيرا اثناء مسيره عاصفة شديدة فاضطر الى العود للميناء +	اوفیرا یخت (کشتی) کو اثناء روانگی میں ناگہانی ہوا کا طوفان آیا اور وہ بندرگاہ کی طرف واپس آنے پر ناچار ہوئی +
يقام معرض الاقحوان بمجلس المعرض الزراعي في الجزيرة يوم ٥ نوفمبر المقبل +	گل بابونہ کی نمائش ٥ نومبر آئندہ کو نمائش زراعتی کے مقام پر جزیرے میں قائم ہوگی +
بينما كان خادم يوناني يقلب طبنجة بين يديه اذا انطلق منها عيار فاصاب في بطنه +	ایک یونانی خدمت گار اپنے ہاتھ میں طمنچہ پھرا رہا تھا کہ ناگاہ اس کی گولی چلی اور اسکے پیٹ میں لگی +
تشاجر ايطاليان مساء امس في وجه البركة وتبودلت العيارات النارية بينهما في منتصف الساعة السابعة +	کل شام کو مقام وجہ برکہ میں دو باشندگان اٹلی کا جھگڑا ہوا اور ساڑھے سات بجے دونوں میں گولی چلنی شروع ہوئی +

الدرس السادس والخمسون (٥٦)

تمردت حامية ادرنه فأرسلت الى اليمن +	اورنہ کی فوج نے سرکشی کی اور یمن میں بھیجی گئی +
وصل هنا جلالة القيصر والقيصرة قرينته +	حضور شہنشاہ اور شہنشاہ بیگم یہاں پہنچے +
أعلن ان الطاعون تفشى في مدينة اديلائد +	اعلان کیا گیا ہے۔ کہ طاعون شہر اڈیلڈ میں پھیل گیا ہے +
عدلت الاورطة الثالثة من فرسان بومباي عن السفر +	بمبئی کی تیسری رجمنٹ سواران سفر سے رک گئی +
تقرر نقل اليوزباشي محمد افندي معاون بوليس مركز اشمون الى مركز ادفو +	کپتان محمد آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس صدر مقام اشمون کی تبدیلی صدر مقام ادفو کو قرار پائی ہے +
انه من الراجح تخفيف اجور التلغرافات التي ترسل الى الهند +	جو تار خبریں ہندوستان کو بھیجی جاتی ہیں اُن کی اُجرت غالباً کم ہو جائے گی +
يبرح القاهرة غداً حضرة الشيخ محمد قاصداً سورية لتبديل الهواء +	شیخ محمد تبدیل آب و ہوا کے ارادہ سے کل قاہرہ سے ملک شام کو روانہ ہونگے +
ركاب الدرجة الثالثة في السكة الحديدية هم دائماً في ازدحام لقلة المركبات +	تیسرے درجہ کے مسافران ریل میں کمی گاڑیوں کے سبب سے ہمیشہ ہجوم رہتا ہے +
بلغ عدد القتلى من بوير الاورانج والترنسفال منذ شبت نيران الحروب الى الآن الف نفس +	اورانج اور ٹرنسوال کے مقتول بویروں کی تعداد لڑائی شروع ہونے سے ابتک ایک ہزار آدمی کو پہنچ گئی ہے +
لم يعط الجواز للباخرة تورموزا التي من بين ركابها اثنان مصابان بالطاعون فسافرت الى بليموث +	ٹرموزا جہاز کو جس کے مسافروں سے دو شخص طاعون زدہ قرار پائے تھے۔ پاس پورٹ نہیں دیا گیا۔ اور جہاز مذکور پلائےموتھ کو چلا گیا +

الدرسُ السابعُ والخمسونَ (٥٧)

أضرب عُمّال الترامواي عن العمل ◆	ٹرامویز کے کارکنوں نے کام چھوڑ دیا ◆
حدثت ثوراتٌ عديدةٌ في مستعمرة الكاب ◆	کیپ کی آبادی میں متعدد ہنگامے برپا ہوئے ◆
قُدّرتْ خسائرُ حريق حانوت سليم أفندي بقيمة ٥٠٠ جنيه ◆	آتش زدگی سے سلیم آفندی کی دکان کا نقصان بقدر ۵۰۰ پونڈ کے تخمینہ ہوا ہے ◆
صُرّح لشركة الغاز بمدّ أنابيبها الكهربائية في شارع الفلكي ◆	گیس کی کمپنی کو فلکی بازار میں برقی نل لگانے کی اجازت دی گئی ◆
فاز امتحانَ الترقي من ضبّاط الجيش المصري ٢٠ يوزباشيا ◆	مصری فوج کے افسروں میں سے ۲۰ کپتان امتحان ترقی میں کامیاب ہوئے ◆
تهتمّ مديرةُ المتحف السلطاني بطبع مجموعة تشتمل على بيان المسكوكات العثمانية ◆	سلطانی عجائب خانہ کا محکمہ اہتمام کر رہا ہے کہ ایک ایسا مجموعہ چھپوائے جو سلطنت عثمانی کے سکوں کو شامل ہو ◆
قررت النيابة العمومية جلسة يوم الاثنين لمحاكمة سائق الترامواي الذي داس البنت ◆	نیابت عمومی نے ایک جلسہ دوشنبہ کے دن ٹرامو کے اس ڈرائیور کے فیصلہ کے واسطے مقرر کیا ہے جس نے لڑکی کو کچل ڈالا تھا ◆
احتفل حضرة مبروك أفندي بعقد قران نجله بكريمة حضرت وزير بك احتفالا حافلا ◆	مبروک آفندی نے اپنے بیٹے کی کتخدائی پر جو وزیر بک کی لڑکی سے ہوئی، ایک بڑا جلسہ کیا ◆
حضرت الجمُّ الغفيرُ من الوجوه والأعيان الذين انصرفوا في الختام يدعون للعروسين بالصفاء والهناءِ ◆	اس جلسہ میں بہت سے امرا اور معززین شامل ہوئے جو خاتمے پر دولہا اور دلہن کو مبارکباد اور اخلاص کی دعائیں دیتے ہوئے گھروں کو گئے ◆

اَلدَّرسُ الثَّامِنُ وَالخَمسُونَ (۵۸)

عربی	اردو
استاجرت الیابان ۲۵ سفینة للنقل +	سلطنت جاپان نے ۲۵ جہاز باربرداری کے واسطے ٹھیکے پر لیے +
طعن یونانیٌ خادما بمدیة فی جنبہ +	ایک یونانی نے ایک نوکر کے پہلو میں چھری ماری +
یمضی سعادةُ محافظنا اجازتہ فی سوریہ +	ہمارا گورنر اپنی رخصت کے ایام شام میں بسر کرے گا +
تُطلِقُ الجنودُ المتحدة القنابلَ علی القصر الامبراطوری +	متحدہ لشکر شہنشاہ کے محل پر گولہ انداز[ی] کر رہے ہیں +
تقرر احالة مدیر البریدِ محافظ قنال السویس علی المعاش لاسباب الصحیة +	قسمت نہر سویز کے پوسٹ ماسٹر کی پنشن اُس کی صحت جسمانی کے لحاظ سے قرار پائی +
سافر سعادةُ ابراهیم باشا نجیب الی الاسکندریة لیقضی فصل الصیف هناك +	ابراہیم پاشا نجیب سکندریہ کو گیا تاکہ موسم گرما وہاں بسر کرے +
الهواءُ فی هذه المدینة کان معتدلا لطیفا یستنشق منه الانسان کل لحظة ریح الصحة والنشاط +	اس بندرگاہ میں ہوا اس درجہ معتدل و لطیف تھی کہ انسان اُس سے ہر گھڑی صحت اور چستی کی بو سونگھتا تھا +
انعقدت لجنةٌ للبحث فی اصلاح السلك البرقی الممتد بین الهند والبلاد العثمانیة +	تار برقی لائن جو ہندوستان اور بلاد عثمانیہ میں بچھی ہوئی ہے۔ اس کی درستی پر گفتگو کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر ہوئی +
علت میاه النیل فیما یلی القناطر الخیریة شمالا علوا بالغا علی اثر فتح هذه القناطر اول امس +	نیل کا پانی جو خیراتی پلوں سے ملا ہوا ہے ان پلوں کے کھلنے کے ساتھ ہی کل صبح کو شمال کی طرف بہت تیزی سے بلند ہوا +

الدَّرسُ التَّاسِعُ وَالخَمسُونَ (۵۹)

انحلّ مجلس النواب ۔	پارلیمنٹ کھلی ۔
لا تزال صحة ولي العهد في خطر ۔	ولیعہد کی صحت اب تک خطرناک ہے ۔
حضرنا حضرة محمود افندی معاون بولیس واستلم اعماله ۔	محمود آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہمارے ہاں تشریف لائے اور اپنے کام کا چارج لیا ۔
ثلاثة ارباع الموظفين والمستخدمين مديونون للمرابين ۔	عہدہ داروں اور نوکروں کی تین چوتھائی سود خوروں کی قرضدار ہے ۔
بعثت حكومة مراكش مذكرة للدول تقيم فيها الحجة على تعديات فرنسا ۔	حکومت مراکو نے ایک یادداشت سلطنتوں کو بھیجی ہے جس میں فرانس کی زیادتیوں پر دلیل قائم کی ہے ۔
بعثت الينا شركة المحاصلات تقريرها السنوي عن اعمال ادارتها ۔	کمپنی پیداوار نے اپنی سالانہ رپورٹ ہمارے پاس بھیجی ہے جس میں اپنے انتظامات کا بیان کیا ہے ۔
قد اعتاد الجزارون ببندر دمنهور على ذبح المواشي الهزيلة مثل المعز والنعاج ۔	بندر دمنہور کے قصاب لاغر جانوروں کے ذبح کرنے پر عادی ہو گئے ہیں۔ مثل بکری اور دنبے کے ۔
نشرت الوقائع المصرية امس قرار نظارة الاشغال العمومية بمنع ريّ الشراقي ۔	کل وقائع مصریہ نے محکمہ تعمیرات کا اعلان شرقی آبپاشی روکنے کے متعلق مشتہر کیا ہے ۔
استعفى حضرة الفاضل الدكتور احمد افندي مفتش صحة اسيوط من وظيفته ۔	ڈاکٹر احمد آفندی انسپکٹر حفظان صحت سیوط نے اپنی خدمت سے استعفا دیا ۔
تمرّن البيادة الراكبة الانكليزية على ضرب نار الخلاء بين الساعة السادسة والتاسعة من صباح الغد بالعباسية ۔	انگریزی سوار کل چھ اور نو بجے کے درمیان عباسیہ میں خالی بندوقوں سے قواعد کریں گے ۔

الدرس الستون (۶۰)

انخفض مياه النّيل عمّا كانت عليه ۔	نیل کا پانی جس حالت میں تھا اس سے اتر گیا ۔
انتهت حادثة البوستات الاجنبية ۔	غیر ملکی ڈاک خانوں کے جھگڑے ختم ہو گئے ۔
اوقف حضرة البكباشي علي افندي لمدة شهرين ۔	میجر علی آفندی دو مہینے کے واسطے معطل کیا گیا ۔
احضر اثنان من رسل البوار برهنا رسالة الى الرئيس ستين ۔	بوئروں کے دو ایلچی پریزیڈنٹ سٹائن کے پاس پیام لائے ۔
توفي عدد كثير من عساكر الالمانيين بالحمى التيفورية ۔	جرمنی فوج میں سے بہت آدمی بخار ٹیفر سے مر گئے ۔
أُخرج ركاب الدرجة الثالثة بكل ما معهم الى البر ليطهّروا و تطهر امتعتهم ۔	تیسرے درجے کے مسافر مع انکے سامان کے خشکی پر اتارے گئے تاکہ اُن کو اور انکے اسباب کو پاک صاف کیا جائے ۔
اعيدت المراقبة الصحيةُ على البواخر المارة بثغر بورسعيد بسبب الاصابة الاخيرة ۔	پورٹ سعید سے گزرنے والے جہازوں پر حفظان صحت کی نگرانی دوبارہ کی گئی ۔ بسبب آخری واردات کے ۔
فاز في امتحان الجراحة وفن طب الاسنان باللغة الفرنساوية بدار السعادة حضرة محمّد افندي ۔	سرجری اور دانتوں کا امتحان فرانسیسی زبان میں محمد آفندی نے استنبول میں پاس کیا ۔
كان اليوم موعدا للنظر في قضية مصطفى احمد قواص لبنك الاهلي المتّهم في مسئلة سرقة كيس النقود ۔	آج کا دن بنک اہلی کے چپڑاسی مصطفے احمد کے مقدمہ میں غور کرنے کے واسطے مقرر تھا ۔ جو ایک تھیلی نقدی کے چرانے کا ملزم ہے ۔

الباب السابع في الجمل المنتخبة من جريدة ثمرات الفنون

الدرس الحادي والستون (٦١)

كان للجناب الخديوي المعظم في لندرا اجمل استقبال وابهى واقيمت له المآدب واهدت له حضرة الملكة وسام فيكتوريا الاول ٭

لندن میں خدیو معظم کا استقبال بہت عمدگی اور خوبی سے ہوا اور ان کی دعوتیں کی گئیں اور ملکہ معظمہ نے اول درجے کا تمغہ وکٹوریہ اُن کو تحفہ دیا ٭

هذا نص الخطاب الذي لقاه فضيلتلو محمد علي أفندي في اثناء الاحتفال بتأسيس السكة الحديدية من دمشق الشام الى بلد الله الحرام ٭

یہ وہ اصل سپیچ ہے جو محمد علی آفندی نے اُس جلسہ میں دی تھی، جو دمشق شام سے کعبۃ اللہ تک ریل بنائے جانے کے متعلق ہوا تھا ٭

من الانباء الرسمية أن الموسيو سادرق احد موظفي وزارة المعارف الفرنسوية قد حاز من الحكومة العثمانية امتيازا بتحري الآثار القديمة لمدة حولين ٭

سرکاری خبروں سے معلوم ہوا کہ موسیو سادرق محکمۂ تعلیم فرانس کے ایک عہدہ دار نے گورنمنٹ عثمانی سے آثار قدیمہ کی تلاش کے واسطے دو برس کی سند حاصل کی ٭

جاء في الجرائد المصرية ان المخترع الشرقي يوسف أفندي صاحب المدافع الهوائي الشهير قد اخترع ساقية بخارية لارواء الاراضي والمزروعات ونصب مثالا منها في بستان كبير بشبرا ٭

مصر کے اخباروں میں ذکر کیا گیا ہے کہ مشرقی مخترع یوسف آفندی نے جو ہوائی توپ کا موجد مشہور ہے۔ ایک دُخانی رہٹ زمینوں اور کھیتوں کی آبپاشی کے واسطے ایجاد کیا اور شبرا کے ایک بڑے باغ میں اُس کا نمونہ قائم کیا ٭

الدَّرْسُ الثَّانِی وَالسِّتُّوْنَ (۶۲)

صادق مجلس النواب علی قانون الجمعیات الدینیة باکثریة ۳۰۴ اصوات ضدّ ۲۰۴ صوتا +

پارلیمنٹ نے مذہبی سوسائیٹیوں کا قانو
۳۰۴ ووٹوں کی زیادتی سے بخلاف
۲۰۴ ووٹوں کے پاس کیا +

روت جریدة الدیلی میل ان لجنة الدفاع فی الوزارة الانکلیزیة قررت تخصیص خمسة ملائین لیرة ونیف لصنع مدافع جدیدة +

اخبار ڈیلی میل نے بیان کیا ہے ک
وزارت انگلستان کی کمیٹی مدافعت نے پا
ملین پونڈ سے کچھ زیادہ نئی توپوں کے بنا
کے واسطے مختص کیا +

افادت الانباء البرقیة الواردة من عاصمة باریز انه فی الیوم الرابع من الشهر الجاری افتتح الموسیو لوبه رئیس الجمهوریة الفرنسویة المعرض العامّ رسمیا +

جو تار خبریں دار الحکومت پیرس سے
آئی ہیں اُن سے معلوم ہوا کہ چوتھی ما
حال کو مسٹر لوبہ پریذیڈنٹ حکومت جمہ
فرانس نے نمایش گاہ کو سرکاری طو
کھولا +

ابتاعت الحکومة الصربیة منذ ایام اربعین الف بندقیة من اطراز الجدید السریع الاطلاق جهّزت بها جیشها ووزّعها علیهم الملک میلان بنفسه +

حکومت سرویہ نے چند روز سے چا
ہزار بندوقیں نئی طرز کی اور جلد
والی خریدی ہیں اور اپنے لشکر کو اُ
آراستہ کیا اور شاہ میلان نے بذا
خاص اُن کو لشکریوں پر تقسیم کیا +

بناءً علی حلول موسم تلقیح الجدری (التطعیم) قد تعین کلٌّ من یومی الاثنین والخمیس من کل اسبوع لاجراء عملیة التلقیح المذکور بمعرفة اطباء البلدیة +

ٹیکے کا موسم آنے کے باعث دو
اور پنجشنبہ کا دن ہر ہفتہ میں مقر
ہے تاکہ ٹیکے کا کام میونسپل کمیٹی
ڈاکٹروں کے ذریعے جار
کیا جائے +

الدرس الثالث والستون (٦٣)

عطّلت جريدة الاحوال ...جل غير محدود لتخامل صاحب ...متيازها۔

اخبار "احوال" اُس کے مالک کی غفلت کے باعث غیر معین وقت تک بند کیا گیا۔

تفيد الاخبار الواردة من ...عدن ان الطاعون قد فشا فيها ...صيب به ستة الانفس فتقرر ...امة الحجر الصحي فيها۔

جو خبریں عدن سے آئیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں پر طاعون پھیل گیا اور چھ آدمی اُس سے بیمار ہوئے اور قرنطینہ کا اس میں قائم ہونا قرار پایا۔

الاصل لما اشاعت الجرائد ...روبية من وفاة المولى احمد ...ن موسى الوزير الاكبر بفارس فان ...ه لا يزال بقيد الحياة وان كان ...ما من مرضه الملازمة۔

یورپین کے اخبارات نے فارس کے وزیر اعظم مولی احمد بن موسی کی وفات کی نسبت جو خبریں شائع کی ہیں اُن کی کچھ اصلیت نہیں کیونکہ جناب موصوف اب تک زندہ ہیں اگرچہ وہ اپنی دائمی بیماری سے تکلیف میں ہیں۔

روت (رويتر) عن انباء لسبون ...اصمة البرتغال انه لم يرد في خطاب ...لملك الذي تلي حين افتتاح دار ...ندوة تلميح على الاطلاق الى ...حرب الترنسفال۔

روٹر نے پرتگال کے دار الحکومت لزبن سے خبر دی ہے کہ بادشاہ کی جو سپیچ پارلیمنٹ کھولے جانے کے وقت پڑھی گئی تھی اُس میں کوئی اشارہ جنگ ٹرنسوال کے چھوڑنے کی نسبت نہیں تھا۔

نشر الرئيس ستين رئيس ...جمهورية اورانج الحرة المشتركة مع ...ترنسفال في الحرب الحاضرة منشورا ...يقضي بدخول جميع البيض على ...اختلاف اجناسهم في الخدمة ...العسكرية۔

آزاد اورانج کی جمہوری حکومت جو موجودہ لڑائی میں ٹرنسوال کے شریک ہے اس کے پریذیڈنٹ سٹائن نے ایک فرمان شائع کیا ہے جس کا مقتضا یہ ہے کہ تمام گورے بلا لحاظ قومیت کے جنگی خدمت میں داخل کئے جائیں۔

الدّرسُ الرّابعُ والسّتّون (۶۴)

كتبت نظارة المعارف الى جميع دوائرها بانه لا يجوز لها شراء او تعمير عمارة باسم المعارف الا باذنها +

محکمہ تعلیم نے اپنے حلقوں کو لکھا ہے اُن کو محکمہ تعلیم کے نام سے بلا اجازت کسی شے کے خریدنے یا اس کے تعمیر کرنے کا اختیار نہ ہوگا +

قدم المستر برودريك الى مجلس العموم في لندرا مشروع قانون يرخص الحكومة بانفاق مليون و ۹۳۰ الف ليرة على سكة حديد اوغندا +

مسٹر برودرک نے ہوس آف کامنس کے پاس بمقام لندن یہ مسودہ قانون پیش کیا ہو کہ سلطنت کو اوگنڈا ریل پر ایک ملین اور نو لاکھ ۳۰ ہزار پونڈ خرچ کرنے کی اجازت دیجائے +

ورد من انباء بغداد ان دجلة قد فاض هذه الايام فيضانا لم تستطع السدود على مقاومته فطغى على الاماكن المجاورة فاتلفها +

بغداد کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ان دنوں میں دریائے دجلہ کو اسقدر چڑھاؤ ہوا کہ اُس کے بند نہ روک سکے پس متصلہ مکانوں پر طغیانی کی اور ان کو برباد کیا +

رسا في مياه الثغر الباخرة العثمانية وعليها بلوكان من الجند المظفر بقيادة البكباشي حسني بك وهما طليعة العمال الذين سيقومون بانشاء السكة الحديدية الحجازية +

سرحد بیروت کے بندرگاہ میں ایک عثمانی جہاز لنگر انداز ہوا جس پر لشکر ظفر پیکر کی دو رجمنٹیں زیر حکم میجر حسنی بک کے تھیں اور یہ دونوں اُن کارکنوں کا پیش خیمہ ہیں جو حجاز ریلوے کی تعمیر میں عنقریب مشغول ہونیوالے ہیں +

قد التمست حكومة اليابان من الامبراطور غليوم امبراطور المانيا ارسال خمسين ضابطا من ضباطه لاستخدامهم في جندية اليابانية لتنظيمها على الترتيبات الجديدة فاسعف الامبراطور طلبها +

حکومت جاپان نے ولیم شہنشاہ جرمنی سے پچاس افسروں کے بھیجے جانے کی درخواست کی ہے تاکہ ان کو جاپان کی فوج میں ترتیبات جدیدہ کے موافق آراستہ کرنے کے لئے بھرتی کرے اور شہنشاہ نے اُن کی درخواست کو قبول کر لیا ہے +

الدَّرسُ الخَامِسُ والسِّتُّونَ (٦٥)

بلغنا انّه سيُشاد فى مدينة عكاء
...يضاء ساعة عمومية تذكارًا لعيد
...ضرة العلية السلطانية ✤

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ شہر عکہ اور حیفا میں
عنقریب ایک گھنٹہ گھر سلطان اعظم کی عید کی
یادگار میں تیار کیا جاوے گا ✤

يُستفاد من اخبار الاستانة انّه
صدر الامر الى حضرة سفير السلطنة
...عثمانية فى لندرا بان يهنّئ حضرة
...لكة بانفاذ مفكنج ✤

استنبول کی خبروں سے معلوم ہوتا
ہے کہ سفیر سلطنت عثمانی مقیم لندن کے نام
سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ مفکنگ کے فتح
کرنے پر ملکہ معظمہ کو مبارکباد دے ✤

فى رسالة برقية من رومية ان
...ارة الايطاليه قد استقالت و
...عهد الملك همبرت الى الجنرال بيلو
...ر الحروب ان يتولّى وكالتها ✤

روما کی تار برقی سے معلوم ہوا۔ کہ اٹلی
کی وزارت شکستہ ہو گئی اور شاہ ہمبرٹ نے
جنرل بیلو وزیر جنگ کو اس کی نیابت کی
ذمہ واری تفویض کی ✤

استقر رأى الحكومة السنية
...عزما على تاليف لجان فى مراكز
...الولايات والالوية والاقضية
...وتعيين مامور خاص يعهد
...اليه بمراقبة هاته اللجان و
...ادارتها ✤

آخر کار سلطنت عثمانی کی رائے اس امر
پر قرار پائی ہے کہ گورنریوں اور ضلعوں و
تحصیلوں کے صدر مقاموں میں کمیٹیاں قائم
کی جائیں اور ایک خاص عہدہ دار مقرر کیا جائے
جسکے متعلق ان کمیٹیوں کی نگرانی اور انکے
انتظام کی ذمہ واری ہو ✤

تقول المصادر الانكليزية ان
...فرنسا عزم فى ارسال بارجتين الى
...ميناء طنجة بدعوى المحافظة على
...رعيتها ولهذا رأت انكلترا ان تعزّز
...مراكبها فى هاتيك الاصقاع
...ببارجتين ايضًا ✤

انگریزی ذرائع کا بیان ہے کہ فرانس نے
طنجہ کے بندرگاہ پر اپنی رعیت کی حفاظت کے
واسطے دو جنگی جہاز بھیجنے کا ارادہ کیا ہے اور
اسی بنیاد پر انگلستان نے بھی مناسب سمجھا ہے
کہ اُن مقامات میں اپنے جنگی جہازوں کو دو
اور جنگی جہازوں سے مضبوط کرے ✤

الدَّرسُ السَّادسُ والسِّتُّونَ (۶۶)

اسر رجال انكليز باخرة المانية ثانية من بواخر افريقية الشرقية الحاملة للمستشفى لنقال بلجيكي الى الترنسفال وساقها الى دربان +

انگریزی اہلکاروں نے جرمنی کا دوسرا جہاز مشرقی افریقہ کے جہازوں میں سے جو بلجیم کا سفری شفاخانہ لائے ہوئے ٹرنسوال کو جارہا تھا گرفتار کیا اور دربان کی طرف چالان کیا +

ظهر بين السلع التجارية التي جاءت الى المسيو العاديكو الايطالي الذي يتعاطى التجارة في بيروت ثلاث مائة وتسعة وتسعون مسدسا ضبطت في الكمرك +

تجارت کا جو مال مسٹر ادیکو ساکن اٹلی کے پاس جو بیروت میں سوداگری کا کام کرتا ہے۔ آیا تھا۔ اس میں سے چھ نالی طمنچے ۳۹۹ برآمد ہوئے اور چنگی خانہ میں ضبط کئے گئے تھے +

استوجرت دار فسيحة في صنعاء لاتخاذها مكتبا للصنائع وجئ بالادوات اللازمة لتعليم الخياطة والحدادة والنجارة و الدروس البدائية وذلك الى ان يتم بناء المكتب المنوي انشاؤه فيها +

صنعا میں ایک وسیع مکان کرایہ لیا گیا تاکہ اس میں دستکاری کا ایک مدرسہ قائم کیا جائے اور سلائی اور آہنگری او بڑھئی کے کام اور ابتدائی سبقوں کے سکھانے کے ضروری آلات منگوائے گئے اور یہ حیلہ اس مدرسے کی تعمیر ہوتے تک رہے گا جس کا بنانا اس شہر میں مطلوب ہے +

افادت اخبار باريز انه قد انتهت قضية المؤامرة على الجمهورية وصدر الحكم على كل من النائبين بالنفي مدات عشر سنين وكذلك على المسيو جرين بالسجن عشر سنوات في احدى القلاع وبرأت ساحة الاخرين +

پیرس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ سلطنت جمہوری کے برخلاف مشورہ کرنے کا مقدمہ ختم ہو گیا اور ہر ایک ممبر (نائب) پر دس سال کے واسطے جلاوطنی کا حکم صادر ہوا اور اسی طرح موسیو جرین کی نسبت حکم ہوا کہ کسی قلعہ کے قید خانہ میں دس سال تک محبوس رہے اور باقی لوگ بری کئے گئے +

الدرس السابع والستون (٦٧)

يعاين المرضى في صيدليتنا المعروفة بصيدلية الهلال تجاه التلغراف يوميا من الساعة الثامنة الى العاشرة +

ہمارے دواخانہ میں جو صیدلیہ ہلال کے نام سے مشہور اور تارگھر کے مقابل ہے ہر روز آٹھ بجے سے دس بجے تک مریضوں کا معاینہ کیا جاتا ہے +

اتصل بنا روايات متعددة بشأن جرح الخواجه بشاره مجّاد صاحب اللوكندتين الشهيرتين في قريتي مكين وعالية وبالسبب الداعي لهذه الجناية +

خواجہ بشارہ مجار جو مکین اور عالیہ کے دیہات میں دو مشہور ہوٹلوں کا مالک ہے ہمیں اس کے زخمی ہونے اور اس جرم کے بواعث کے متعلق متعدد خبریں ملی ہیں +

وضع المهندسون تخطيطين للخط المنوي انشاؤه بين المحطة والمرفاء يستدعي احدهما حفر نفق (تونيل)، والآخر لا يستلزم ذلك +

انجنیروں نے ریلوے سٹیشن اور بندرگاہ کے درمیان مطلوبہ سڑک کے بنانے کے واسطے دو داغ بیلیں قائم کی ہیں جن میں سے ایک کے واسطے ٹنل کا بنانا ضروری ہوگا اور دوسرے کے واسطے ضروری نہ ہوگا +

احصت بلدية باريز عدد المعقورين الذين عضتهم الكلاب الكلبة وعولجوا في مستشفى باستور في مدينة باريز منذ انشائه حتى الآن ٢٠١٦ شخصا +

پیرس کی میونسپل کمیٹی نے اُن لوگوں کی مردم شماری کی ہے جن کو دیوانہ کتوں نے کاٹا اور پیرس کے شفاخانہ پاسٹور میں اسکی تعمیر کے زمانے سے اب تک ۲۰۱۶ آدمیوں کا علاج کیا گیا +

صدرت الارادة السنية أمرة بتفتيش قيود الكتائب والطوابير الجندية في جميع الفيالق السلطانية في كل سنتين مرة منعًا لسوء الاستعمال وإعلامًا بأن ينال الجندي حقه +

سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ ہر دو سال میں ایک دفعہ تمام شاہی فوجوں میں لشکروں اور پلٹنوں کے اندراج اسماء کی پڑتال کیجائے تاکہ کسی قسم کی بدعملی نہ ہو اور ہر ایک سپاہی کو اُس کا حق مل سکے +

الدرسُ الثامنُ والستّونَ (۶۸)

عربی	اردو
جاء من نظارة الصحة انه قد اُلغيت الايام العشرة المضروبة على واردات سواحل البحر الاحمر الواقعة بين معمورة الحميدية وخليج السويس ❖	محکمۂ حفظانِ صحت سے یہ خبر آئی ہے کہ معمورۂ حمیدیہ اور خلیج سویز کے درمیان سواحل بحر احمر کی درآمد پر جو دس دن کی میعاد رکھی گئی تھی ۔ اٹھادی گئی ❖
رست فی میاهنا الباخرة (عنایت) تُقِلُّ نیفا وثمان مائة جندیٍّ من الافراد المستبدلة من اهالی بیروت وما جاورها من الثغور حتى انطاکیا ❖	ہمارے بندرگاہ میں عنایت جہاز آکر ٹھیرا جو بیروت اور اس کی متصلہ سرحدوں سے انطاکیا تک کے تبدیل شدہ آٹھ سو سے کچھ زیادہ سپاہیوں کو اٹھائے ہوئے تھا ❖
حضر الیوم على الباخرة الفرنسویة من دار السعادة حضرة سعادتلو کاظم باشا متصرف القدس الجدید ونزل ضیفا کریما فی منزل الوجیه رفعتلو عمر افندی الجندی ❖	آج بیت المقدس کے نئے کمشنر کاظم بک فرانسیسی جہاز پر استنبول سے آئے اور عمر آفندی جندی ذی وجاہت کے مکان پر بطور معزز مہمان کے فروکش ہوئے ❖
من المنتظر استعمالُ التلغراف بلا سلك قریبا فی المخابرات التجاریة والسیاسیة بین انکلترا وامیرکا وستُخفض الاجرة بواسطته تخفیضا کبیرا جدًا ❖	یہ امر متوقع ہے کہ انگلستان و امریکہ کے درمیان تجارتی اور ملکی خبر رسانی کے ٹیلیگراف بغیر تار کے قریبًا استعمال ہوگا اور اس کے باعث محصول میں بہت بڑی کمی ہو جائے گی ❖
قدمت سفارة انکلترا فی الاستانة الى الباب العالی نسخة من اللائحة التی نشرتها حکومتها رسمیا مبیّنًا فیها کیفیة الاحتفال بتتویج الملك ادوارد السابع ملك انکلترا ❖	انگلستان کی سفارت مقیم استنبول نے اس تجویز کی ایک نقل باب عالی میں پیش کی ہے ۔ جو انگریزی گورنمنٹ نے سرکاری طور پر شائع کی تھی اور جس میں ایڈورڈ ہفتم شاہ انگلستان کی تاج پوشی کے جلسہ کی کیفیت کا بیان تھا ❖

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالسِّتُّوْنَ (٦٩)

صدرت الاوامر الشديدة الى مراجع الاختصاص بلزوم اعداد الالبسة اللازمة لرجال الضابطة عن السنة الحاضرة ۰

مراجع مخصوصی کے نام بہت سخت حکم صادر ہوئے ہیں کہ سال حال سے ملازمان پولیس کے ضروری لباس تیار کیے جائیں ۰

اتفقت نظارةُ الزراعة وادارة الديون العمومية على ان تجرى المباراة فى تربية دود الحرير بهذا العام فى مدينتى بيروت وازمير ۰

محکمۂ زراعت اور قرضہ عمومی کے منتظمین نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ اس بین بیروت اور ازمیر میں ریشمی کیڑوں کے پالنے میں باہم مسابقت کیجائے ۰

عينت الحكومة السنية عزتلو رستم بك امير الاى مندوبا من قبلها لحضور المؤتمر الدولى للسفن الذى تقرر انعقاده فى مدينة (روسلاودرف الالمانية) ۰

گورنمنٹ عثمانی نے جہازوں کی شاہی کانفرس میں جو جرمنی کے شہر روسلاورف میں منعقد ہوگی کرنیل رستم بک کو اپنی طرف سے جانے کے لیے ڈیلیگیٹ مقرر کیا ہے ۰

يؤخذ من صحف الاستانة ان الطريقة التى اتخذتها الحكومةُ فى دار السعادة لاستيفاء رسم القبان والكيالة ستجرى ايضا فى الولايات الشاهانية ۰

استنبول کے اخباروں سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ نے ترازو اور پیمانے کے پورا کرنے کے واسطے جو طریقہ استنبول میں مقرر کیا ہے وہ عنقریب ممالک عثمانی میں جاری ہوگا ۰

ارسلت نظارة الرسومات فى الثغر الى الامانة فى الاستانة الاوراق المتعلقة بانشاء رصيف واسكلة فى مينا طرابلس الشام فحولت الى مسيو فالوسرى رئيس معمارى الامانة ۰

سرحد کے محکمہ کسٹم نے وہ کاغذات جو طرابلس شام کے بندرگاہ میں گھاٹ اور اسکلہ تعمیر کرنے کے متعلق تھے استنبول کی امانت میں بھیج دیئے۔ اور وہ موسیو فالوری معماران امانت کے میر عمارت کے سپرد کیے گئے ۰

الدرس السبعون (۷۰)

هطل الغيث في حلب وضواحيها يوم الجمعة الماضي بعد ان احتبس عنها نحو عشرين يومًا فانتعشت الاراضي والزروع.

جمعہ گذشتہ کو حلب اور اُس کے گرد و نواح میں بیس دن تک حبس رہنے کے بعد بارش ہوئی۔ اراضی اور کھیتوں کو سیراب کیا۔

وصل الى الثغر في هذه الايام مستودعان كبيران للماء باسم السكة الحجازية وباخرتان تحملان عشرة الاف من القضبان الحديدية.

ان دنوں میں حجاز ریلوے کے نام سے پانی کے دو بڑے مخزن اور دو جہاز دس ہزار لوہے کی پٹڑیوں سے لدے ہوئے سرحد پر آئے۔

تكلم حكومة زيلاند الجديدة في وجوب انشاء كلية فخمة في لندرا تذكارًا للملكة فكتوريا وتقترح ان يقبل فيها جميع سكان الامبراطورية.

نیوزیلینڈ کی نئی سلطنت نے ملکہ وکٹوریہ کی یادگار میں بمقام لندن دنیا کالج بنائے جانے کی ضرورت پر بہت التجا کی اور یہ تجویز پیش کی کہ شہنشاہی کے تمام باشندے اس میں داخل کئے جائیں۔

السينماتوغراف آلة تري الصور المتحركة فتمثل للرائين الحروب والملاحم والانواء والزوابع وغيرها من الاشياء المأخوذة على قطع فوتوغرافية صغيرة ثم تكبر في مرائي الالعاب بوسائط كهربائية.

سیناماتوگرافی ایک آلہ ہے جس میں متحرک صورتیں دکھائی دیتی ہیں اور ناظرین کو لڑائی اور خونریز معرکے اور بارشیں اور طوفان اور دیگر چیزیں متشکل ہو کر دکھائی دیتی ہیں۔ جو فوٹوگرافی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر لی گئی ہیں۔ وہ برقی روشنی کے ذریعہ تھیٹروں میں بڑی ہو جاتی ہیں۔

الباب الثامن فی المکاتیب

واضح ہو کہ پہلے چھ خط اور درخواستیں خانصاحب حافظ خلیفہ عماد الدین صاحب مرحوم انسپکٹر مدارس کے "رسالہ اُردو خط وکتابت" سے ترجمہ کی گئی ہیں اور آخری چھ خط وہ ہیں۔ جو مصر وشام کے عمائد اور اہل علم نے راقم کے نام تحریر کئے تھے۔

(۱) الف۔ رخصت کی درخواست

حضرۃ الاستاذ المحترم!

من امس رمدات عینی ومنعنی
...کتور من المشی فی الشمس وفی المطالعۃ
...سا کترتر حموا علیّ باجازۃ ثلثۃ ایام
...ورقۃ المستشفے طیّ "عرض الحال"

...یر فی ...غسطس ...۱ ...ـنۃ
عبدکم احمد علی من الصف الثانی فی المکتب الامیری بجگراؤں۔

جناب عالی!

کل سے فدوی کی آنکھیں دُکھتی ہیں ڈاکٹر صاحب نے دھوپ میں چلنے پھرنے اور لکھنے پڑھنے سے منع کیا ہے امیدوار ہوں کہ تین یوم کی رخصت مرحمت ہو۔ شفاخانے کا سارٹیفکیٹ شامل عرضی ہذا ہے"

عرضی

کمترین احمد علی طالب علم جماعت دوم مڈل ایم بی سکول۔ جگراؤں

(۲) ب۔

محترم المقام حضرۃ الاستاذ الفاضل!

...ت اللہ تعالیٰ قد تقرر عرس اخی فی ...۲ کتوبر الجاری۔ وحضرۃ الوالد کتب فی المکتوب لصاحب ہٰذہ الرسالۃ ...حصّل اجازۃ شھر کامل واحضر عندہ ...۔ وحیث کان العبد یخشے وقوع ...یحر فی التعلیم فیا لتمس اجازۃ عشرۃ ایام ...ـے من ۱۔ الجاری الی ۱۹

...کتوبر۔ ۱۸۹۷ء۔ خادمکم نظام الدین

جناب عالی!

کمترین کے بھائی کی شادی ۱۲ء اکتوبر کو قرار پائی ہے والد صاحب اپنے خط مسلکہ عرضی ہذا میں تحریر فرماتے ہیں کہ گیارھویں تاریخ تک یہاں پہنچ جاؤ اور مہینہ بھر کی رخصت لے آؤ مگر فدوی اس خیال سے کہ تعلیم میں حرج نہ ہو عرض پرداز ہے کہ ۱۔ سے ۱۹ ماہ حال تک دس یوم کی رخصت عطا فرمائی جاوے زیادہ آداب

عرضی

۷۔ اکتوبر ۱۸۹۷ء

فدوی نظام الدین طالب علم جماعت اول مڈل سکول بھیرہ

صاحب جنرل سکرٹری انجمن حمایت اسلام لاہور کی خدمت میں

عطائے امداد کی درخواست

حضرتكم يا مدير مجلس حماية الاسلام فى لاهور
ان الحقير فاز هذه السنة فى
امتحان الدرجة الوسطى باللسان الوطنى
والانكليزى ونقل الشهادة باعلام
ناظر المدرسة طى العريضة - ولكن
فى شريف علمكم انى من عائلة قضاة
البلدة وتحصيل العلوم الدينية
شغل آبائى - ولكن والدى بسبب
قلة الايراد يعجز عن تحمل مصارفى
فى مثل بلدة لاهور - فلذا التمس
من حضرتكم التصريح بالدخول فى
المدرسة الحميدية بعد التكرم
بتوظيف التعيين وما يلزم من الكتب
ولا كلفكم كسوة الشتاء والصيف
فانها تجيئ من بيتى ولا يزال لكم
منا الشكر وعلينا المنة ❖

اول مارس سنة ۱۸۹۷ء } خادمكم محمد معظم

جناب عالی!

کمترین نے امسال امتحان اینگلو ورنیکلر
مڈل پاس کر لیا ہے اور سارٹیفکیٹ کی نقل
مصدقہ جناب ہیڈ ماسٹر صاحب لف
ارسال حضور ہے۔ جناب کو معلوم ہو
نیازمند یہاں کے قاضیوں کے خاندان
میں سے ہے اور علوم دینی کی تحصیل آ
پیشہ ہے مگر والد صاحب کی اتنی آمدنی
کہ وہ لاہور جیسے شہر میں فدوی کے
اخراجات کے متحمل ہو سکیں۔ اگر حضور و
خوراک و کتب کا بندوبست فرما کر مدرسہ
حمیدیہ میں داخل ہونے کی اجازت بخشیں
تو ازبس عنایت ہوگی۔ سرما و گرما کے کپڑے
میرے گھر سے پہنچتے رہیں گے اور ہم آ
ممنون اور شکر گزار رہیں گے ❖

عرضی

فدوی محمد معظم ولد مولوی
یکم مارچ سنہ ۱۸۹۷ء } محمد عثمان صاحب از فتح گڑھ
تحصیل ... ضلع سیالکوٹ

(۳) چھوٹے بھائی کی طرف سے بڑے بھائی کی خدمت میں

حضرة الاخ المحترم!

بعد اهداء السّلام أبدی حضرتکم ان جاء التلغراف حالا من ملتان انّ حضرة والدتی قد انحرف مزاجها للغاية والدکتور یجیئ کل یوم مرتین او ثلث مرات فی المنزل و یغیر الدّواء ولکن لم ینفعها الحمّی علی جری العادة وما زال الشئ من السُّعال الضعفُ ینقوّی والبدانُ ینحف الله سبحانه وتعالی یشفیها شفاء عاجلًا +

اقدّم المعروض للاجازة الخصوصیة لمدة الشهر الی المرکز والثقة ان الجواب یجیئ بعد غدٍ وان استحسنتم فاطلبوا الاجازة ایضًا۔ حضرة الوالد الماجد والعزیز ابراهیم افندی وان کانا هنالک موجودین ولکن علینا ان نکون ایضًا فی خدمتها فی هذا الوقت +

۱۵ - اکتوبر ۱۸۹۷ء } المحزون امیر الدین

جناب بھائی صاحب مہربان سلامت

تسلیمات کے بعد عرض کرتا ہوں۔ ابھی میرے پاس ملتان سے تار آیا ہے کہ والدہ صاحبہ کی طبیعت زیادہ علیل ہوگئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب دو تین دفعہ مکان پر آتے ہیں۔ دوا بدلتے ہیں۔ مگر کوئی نسخہ کارگر نہیں ہوتا۔ بخار بدستور ہے۔ کھانسی بھی کچھ کم نہیں۔ ضعف بڑھتا جاتا ہے۔ اور بدن کمزور ہو رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ اُن کو جلد شفا بخشے +

میں ایک مہینے کی ضروری رخصت کی درخواست صدر میں بھیجتا ہوں اور امید ہے کہ پرسوں تک جواب آجائے گا۔ آپ بھی مناسب سمجھیں تو رخصت کا انتظام کرلیں۔ والد بزرگوار اور عزیز ابراہیم اگرچہ وہاں موجود ہیں مگر ایسے نازک وقت میں والدہ صاحبہ کی خدمت میں رہنا ہمارا بھی فرض ہے +

۱۵ - اکتوبر ۱۸۹۷ء } غمگین امیر الدین۔

(۴) بیٹے کی طرف سے باپ کی خدمت میں

حضرة الوالد الماجد!

بعد اهداء السلام أُنهي اليكم انّي بفضل الله تعالیٰ فی غاية الصحّة و لاكلفة لی فی امرما - قد ختم امتحانُ الربع الاول من هذه السنة وفزت فی كل المضامين ماعدا سوال واحدٍ من سوالين فی علم الحساب فهذا يوجب الاسف +

انی اشتغل ليلاً ونهاراً فی القراءة والكتابة وحضرة الاستاذ يبذلُ جهده فی التعليم ايضاً - و منزلُ الاكل بالاجرة فی غاية النظام - والرياضة تكون كل يوم وللتفرّج والتفسّح اوقات معينة ولاكلفة لی فی الاكل والشرب غير ان اللبن والحليب لايوجدان هنا وهذا من الامور الاعتيادية فی المدائن ولكن هذه الكلفة لاتبادی حصول نعمة العلم +

۲۵ - مايو
سنة ۱۸۹۷ء } خادمكم عبدالعزيز

بجناب والد بزرگوار!

آداب و تسلیمات کے بعد گذارش ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نیازمند تندرست ہے کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں - کل ... کا سہ ماہی معائنہ ختم ہوا - امتحان کی دق... اور سب مضمونوں میں بندہ اچھا رہا - مگر ح... کے دو سوالوں میں سے صرف ایک صحیح نکل... اس کا بہت افسوس ہے +

دن رات پڑھنے لکھنے میں مصروف رہتا ہوں - استاد صاحب بھی محنت سے پڑھاتے ہیں - بورڈنگ ہوس کا انتظ... بہت اچھا ہے - ورزش روز مرہ ہوتی ہے - سیر و تفریح کے لئے وقت مقرر ہے کھانے پینے کی طرف سے کسی قسم کی تکلیف نہیں - البتہ دودھ اور لسی نہیں ملتی - اور یہ شہروں کی معمولی دقت ہے - مگر یہ تکلیف تحصیل علم کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں +

۲۵ - مئی
سنہ ۱۸۹۷ء } عریضہ نیازمند عبدالعزیز

(۵) چھوٹے بھائی کی طرف

اخی العزیز حرسہ اللّٰہ!

السلام علیکم۔ وصلنی مکتوبکم وبعثت الیوم بالتحویل عشرین روبیۃً حسب طلبکم۔ فکلما یبقی بعد رفع المالیۃ اصرف فی امورک واشتغل فی القراءۃ والکتابۃ۔

اخبر لی حضرۃ الشریف انک لا تذھب الی المدرسۃ منذ ایام وھذہ العادۃ لیست بمحمودۃ یظھر انک تصاحب منیر خان الدائر فی التنزہ والقنص۔ فیعدو علیک فراغہ وعطلتہ۔ ایاک والمخالطۃ معہ۔ الزم المطالعۃ انظر اخویک احمد نواز وکریم خان لم یغیبا من المدرسۃ قط وکیف یبذلان الجھد فی التعلم وھما خیر تلامذۃ فی الصف ومع ذلک یلعبان فی وقت الفرصۃ ولو صاحبتھما لما فسدت۔

۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۹۷ء

اخوکم
غلام علی

برادر عزیز و اقرتمیز عمرت دراز باد

سلام و دعا۔ تمہارا خط پہنچا۔ تمہاری تحریر کے بموجب آج میں نے بیس روپے کا منی آرڈر بھیج دیا ہے۔ معاملہ ادا کرکے باقی روپیہ اپنے کام میں لاؤ۔ اور لکھنے پڑھنے کی طرف توجہ کرو۔

جناب میر صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ تم کئی دنوں سے مدرسے نہیں جاتے یہ عادت کسی طرح سے اچھی نہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آوارہ گرد منیر خاں کے ساتھ سیر و شکار میں مصروف رہتے ہوگے وہ تمہیں کسی کام کا نہیں چھوڑیگا۔ اس کی صحبت سے باز آؤ اور لکھنے پڑھنے کی طرف جی لگاؤ۔ احمد نواز و کریم خاں بھی تمہارے ہی بھائی ہیں۔ دیکھو مدت سے وہ کبھی غیر حاضر نہیں ہوئے کس محنت سے پڑھتے ہیں۔ کہ جماعت میں سب سے بہتر ہیں وقت بچا کر کھیل کود بھی لیتے ہیں تم بھی اُن کی صحبت میں بیٹھتے تو کیوں بگڑتے۔

۱۲۔ ستمبر سنہ ۱۸۹۷ء

غلام علی اوورسیر ڈاک
لاہور موچی دروازہ۔

(۶) چھوٹے سالے کے نام بیمار پرسی کا خط

ایها الاخ العزیز حفظکم الله!

السلام علیکم ورحمة وبرکاته- صادفنی الیوم حسن الحداد فی السوق وعلمت منه ان مزاجکم منحرف للغایة منذ ایام وقد بولغ فی المداواة فلم تبل الی الآن فاضطرب قلبی من ذلك ومما یوجب الاسف انه لم یخبرنی احدٌ عن هذا ولو لم یقابلنی الحسن الیوم لما اطلعت علیه وانی واختکم محزونان بسماع هذا الخبر المدهش وقد تصل الیوم هی رفقة احمد الدین افندی فی قطار المساء الیکم ان شاء الله تعالیٰ وانا اصلُ مساء الجمعة وحیث المسامحة تکون یوم السبت فلذا اقیم هناك یومین والله یشفیكَ عاجلاً+

۷- دسمبر سنہ ۱۸۹۷ء } الداعی- کرم الدین الکاتب فی بٹالہ-

پیارے بھائی! خدا تمہیں سلامت رکھے!

السلام علیکم- آج حسن لہار اتفاقاً بازار میں مل گیا اُس سے معلوم ہوا کہ کچھ دنوں سے تمہاری طبیعت بہت ناساز ہے- گو علاج معالجہ بہت ہوا- مگر ابھی تک آفاقہ کی کوئی صورت نہیں جس سے دل نہایت بیقرار ہوا- افسوس ہے کہ مجھے کسی نے اس کی خبر نہ دی- اور اگر آج بھی حسن نہ ملتا تو مطلق خبر نہ ہوتی- اس سے مجھے اور تمہاری ہمشیرہ کو بہت ملال ہو- چنانچہ وہ تو آج ہی شام کی گاڑی سے عزیز احمد الدین کے ساتھ انشاء اللہ تعالےٰ وہاں پہنچ جائیں گی- میں جمعہ کی شام تک آ پہنچوں گا- چونکہ شنبہ کو تعطیل ہے اس لئے دو دن وہاں رہوں گا- خدا تعالےٰ آپ کو بہت جلد صحت دے+

۷- دسمبر ۱۸۹۷ء } کرم الدین محرر تحصیل بٹالہ

(۷) شیخ محمد رشید رضا ایڈیٹر المنار کا خط مؤلف کے نام

حضرة الأخ الفاضل الحافظ

عبد الرحمن أفندي الهندي المحترم!

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته -

اما بعد فقد حضرة الاستاذ الشيخ محمد عبده افندي ذاكرته في شانكم فاظهر لي التأسف لعدم الاجتماع بكم يوم اخذتم الكتاب. وقال ان السبب في ذلك بلاهة البواب فانه ما اعلمه بحضوركم الا بعد ذهابكم. ثم اعطاني ثمن الكتاب اخوان الصفا واكد بطلب نسخة ثانية من كتاب الاسماء والصفات +

اما كتاب كنز العمال فنسيت ان اذكره له امس وربما اذكره له اليوم وعلى كل حال اطلبوا الى نسختين بالشرط الذي ذكرته لكم وانا على ثقة بانه اذا طلبتم عدة نسخ فانها تروج. و انني مرسل لكم الثمن حوالة على البوستة فعرفني بوصوله كتابةً ثم ان الكتب التي نطلبها من الهند لي وللاستاذ فاكتب لمرسليها ان يرسلوها باسمي لادارة جريدة المنار +

محمد رشيد رضا منشئ المنار

برادر معظم حافظ

عبد الرحمن صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

جناب استاذ شیخ محمد عبدہ صاحب تشریف لائے اور میں نے ان سے آپ کا ذکر کیا۔ جب آپ کتاب لینے گئے اس دن آپ سے ملاقات نہ ہونے کا انہوں نے بہت افسوس کیا اور فرمایا کہ دربان کی کم فہمی سے ایسا ہوا۔ کیونکہ اس نے آپ کے تشریف لانے کی خبر اسوقت دی جبکہ آپ واپس چلے گئے تھے اخوان الصفا کی قیمت عطا فرمائی اور کتاب الاسماء والصفات کا ایک اور نسخہ منگانے کی بارے میں تاکید کی +

کتاب کنز العمال کا ذکر کرنا میں انسے کل بھول گیا لیکن آج ضرور ذکر کروں گا۔ بہرحال آپ دو نسخے اسی شرط کے موافق جو میں نے آپ سے بیان کی تھی منگوا دیجئے ہمیں اس امر کا بھروسا ہے کہ اگر آپ متعدد نسخے منگائیں تو انکا خوب رواج ہوگا اور میں منی آرڈر کے ذریعے قیمت روانہ کرتا ہوں آپ اس کی وصولیابی سے بذریعہ تحریر مطلع کریں جو کتابیں آپ میرے اور جناب استاد صاحب کے لئے ہندوستان سے طلب فرمائیں بھیجنے والوں کو لکھ دیں کہ وہ کتاب میرے نام پر دفتر اخبار المنار کے پتہ پر روانہ کریں +

(۸) شیخ علی یوسف اڈیٹر المؤید کا خط جناب مولانا عبد القیوم صاحب حیدرآبادی کے نام

حضرة المولى الفاضل العلامة
عبد القيوم أفندى دام فضله

اما بعد فقد وصلنا كتابكم الاخير وشكرنا فضلكم وقد ارسلنا لجنابكم في الاسبوع الماضي الكتب المبيّنة فوق مع توضيح اثمانها حسب القروش المصرية التي عبرتها بالجنيه الانكليزية ٩٧ قرشا ونصفا ومبلغها ١٧٠ قرشا عبارة عن ٤٤ فرنكا وكسورا +

وارسلنا لجنابكم مع الكتب المذكورة كتاب الفخري الذي هو من حقكم في الاشتراك في كتب الشركة والباقي لحضرتكم ١٢٢ قرشا تحت طلبكم ونرسل لكم قريبًا كتبا جديدة من حقكم في كتب الشركة التي تطبع الآن +

اما الاشتراك في طبع تفسير الطبرى فهو ١٢٠ قرشا ولكننا لا نحسب انه يتم قبل ثلث سنوات ويرتاب تمامه فالاولى انتظار خلاصه وشراءه بعد ذلك +

جناب مولانا عبد القیوم
صاحب دام فضلہ

بعد از سلام مسنون عرض ہے کہ آپ کا پچھلا خط پہنچا۔ اس مہربانی کے ہم شکر گذار ہیں۔ ہم نے گذشتہ ہفتہ میں کتب مندرجہ بالا آپ کی خدمت میں روانہ کیں اور ان کی قیمتیں مصری قرشوں کے موافق لگائی گئی تھیں جن میں ۹۷½ قرش انگریزی پونڈ کے برابر ہوتے ہیں اور میزان قیمت ۱۷۰ قرش ہے جس کے ۴۴ فرنک اور کچھ کسر بنتی ہے +

ہم نے ان کتابوں کے ہمراہ کتاب الفخری بھی روانہ کی تھی جو کتب کمپنی کے چندہ میں آپ کا حق ہے اب ۱۲۲ قرش کمپنی کے ذمہ آپ کے واجب ہیں۔ ہم عنقریب آپ کی خدمت میں نئی کتابیں بھیجیں گے۔ جو کمپنی کی ان کتابوں میں جو اب چھپ رہی ہیں آپ کا حق ہے +

تفسیر طبری کا چندہ ۱۲۰ قرش ہے مگر ہمارے خیال میں وہ تین برس سے پہلے ختم نہیں ہوگی اور اس کے اتمام میں بھی شک ہے۔ مناسب ہے کہ اس کے اختتام کا انتظار کیا جائے اور اس کے بعد خریداری کی تجویز ہو +

(۹) حاجی محمد توفیق ہبیری تاجر بیروت کا خط مؤلف کے نام

جناب حضرة الفاضل المحترم اخى العزيز الحافظ عبد الرحمن أفندى ادام الله وجودهٗ

اما بعد فالسلام عليكم ورحمة الله وبركاته - قدمت قبل هذا ثلاث مكاتيب وبها ما اقتضى ذكره فلعلها وصلت وانتم باوفر المسرات ثم اخبركم ان صندوق الكتب قد وصل واستلمته وعاينت ما فيه فاذا هو كما ذكرتم لم ينقص منه شئ ولله الحمد غير ان بعض النسخ قد تمزق بعض اوراقها لانه اصابها مسامير الصندوق فلذلك حصل على النسخ ضررٌ ثم امتثلت امركم بتصدير احدى عشر نسخة الى الاستانة وسارسل قائمة باسمائها واثمانها ۔

وحررت لكم سابقا ان تكتبوا الى صاحب العطريات ان يرسل لنا قائمة باسم كل صنف بالعربى مع ثمن القنينة ولم ازل بانتظار ذلك وسنعلن اسماء الكتب فى ثمرات الفنون فى العدد الآتى ان شاء الله تعالى هذا ما اقتضى تحريره الآن بوجه السرعة والاجمال وسأذكر لكم ما يحدث بعد والسلام ۔

محترم فاضل اور میرے پیارے بھائی حافظ عبد الرحمن صاحب خدا انہیں سلامت رکھے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - اس سے پیشتر میں خط بھیج چکا ہوں اور قابل ذکر ان میں درج ہیں امید ہے کہ یہ خطوط ایسے وقت پہنچے ہونگے کہ آپ ہر طرح سے خوش وخرم ہونگے - میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ کتابوں کا صندوق پہنچ گیا اور میں نے وصول پایا جو کچھ اس میں تھا بھی دیکھا وہ بالکل آپ کی تحریر کے موافق تھا - کسی چیز کی کمی نہیں ہوئی - خدا کا شکر ہے صرف بعض نسخوں کے کچھ اوراق پھٹ گئے تھے کیونکہ صندوق کی میخیں اُن میں گھس گئی تھیں اس وجہ سے بعض نسخوں کا نقصان ہوا - میں نے بہ تعمیل ارشاد گیارہ نسخے استنبول کو روانہ کر دیے اور عنقریب فہرست روانہ کروں گا جس میں کتابوں کے نام اور قیمتیں درج ہوں گی ۔

میں نے قبل ازیں آپ کو لکھا تھا کہ آپ عطریات کے مالک کو تحریر کریں کہ مجھے ایک فہرست بھیج دے جس میں جملہ اقسام عطریات کے نام عربی میں اور ہر شیشی کی قیمت درج ہو اور میں برابر اس کی انتظار میں ہوں - خدا نے چاہا تو کتابوں کے نام ثمرات الفنون کے آیندہ پرچوں میں شائع کروں گا - اس وقت جو کچھ مناسب تھا جلدی کے باعث مجملاً لکھا گیا بعد میں جو حال ہوگا لکھا جائے گا ۔

(۱۰) جناب محمود بک سالم جج عدالت عالیہ اسکندریہ کا خط مؤلف کے نا

حضرة المحترم الفاضل الحافظ عبد الرحمن

بعد السلام التام والسؤال عن صحتكم ان شاء الله تكونون بغاية الصحة و السلامة نحمد الله على قدومكم الى بلاد مصر بالثاني سالمين محفوظين.

وصلني جوابكم وان شاء الرحمن ساحضر مبكرا اكبر من الليل لحضور الاحتفال الخديوي بالازبكية - فان تقابلنا هناك يكون خيرا و الا فالمقابلة عند حبيب افندي بشارع باب الخلق وساحضر الكتب التي عندي والتي عند المسيو تشيا رام لاحضارها بطرفكم.

وكنت اود انكم تطولوا يوم اقامتكم بمصر حتى نتمكن من المحادثة سويًا لتخبرونا عن السياحة ونتكلم معكم في بعض الشئون المفيدة و نستفيد منكم العلم.

اما سفري من الاسكندرية وترك الوظيفة هنا يكون ان شاء الله قبل ايام العيد لاني اتفقت مع الحكومة الخديوية تخلي طرفي من خدمتها حتى بقى في منزلي واشتغل مستقلا.

محترم فاضل حافظ عبدالرحمن صاحب

سلام مسنون اور مزاج پرسی کے بعد امید ہے آپ خدا کے فضل سے صحیح و تندرست ہونگے۔ ہم خ... کا شکر کرتے ہیں کہ آپ خیر و عافیت کے ساتھ د... بار مصر میں تشریف فرما ہوئے۔

آپ کا خط پہنچا۔ میں انشاء اللہ تم رات ... ڈاک گاڑی سے بڑی فجر خدیو معظم کے دربار میں ش... ہونے کی غرض سے پہنچوں گا جو ازبکیہ میں منع... ہوگا۔ اگر وہاں ملاقات ہوئی تو بہتر ورنہ ... شارع باب الخلق پر حبیب آفندی کے پاس ... ملاقات ہوگی۔ اور جو کتابیں میرے اور ... چیلا رام کے پاس ہیں آپ کی خدمت میں ... پہنچانے کی غرض سے ہمراہ لیتا آؤں گا۔

میری خواہش تھی کہ آپ مصر میں چند ر... اپنی اقامت کو بڑھائیں تاکہ ہم مل کر اچھی طر... بات چیت کر سکیں۔ آپ اپنی سیر و سیاحت ... ہمیں آگاہ کریں اور ہم بعض امور میں آپ ... گفتگو کرکے اپنے معلومات بڑھائیں۔

اسکندریہ سے میری روانگی اور یہاں کی نوکری سے دست... بر داری انشاء اللہ عید سے پیشتر ہو جائے گی کیونک... خدیو مصر کی گورنمنٹ سے اس امر کا فیصلہ ہو گیا ہے... کہ میں سرکاری نوکری سے سبکدوش ہو جاؤں تاکہ ... گھر رہ سکوں اور مستقل طور سے اپنے کام میں مشغول ہو جا...

۱) جناب فواد بک سلیم ایک مصری رئیس نو آفندی کا خط مؤلف کے نام

صدیقی الفاضل الحافظ عبد الرحمن!
وصلنی بالسلامة عزیز خطابکم
ن مسرورًا بحمد المولی جل شانه
ی صحتکم ومتعکم الباری بالعافیة و
ادکم الینا سالمین غانمین ولکن قد
تغربت کل الاستغراب من عدم وصول
کتب التی ارسلتها الی الهند وصل
یه مستند بیدی الآن فربما تکون
صلت لصاحبها بعد کتابة مکتوبه
خبیر لکم. واما بقیة طلباتکم فی
ت آبکم الی سأقوم ان شاء الله
جراء کل ما فیها.

رجوکم جمع المعلومات اللازمة
ی البابیین ولا تهملوا خصوصًا فی
مقابلة عباس افندی الموجود
ی عکا الذی هو رئیس البابیین لانه
ی حسا بلغنی من اعلم واهم رجال
صرنا هذا.

نحن هنا فی غایة من الصحة. ولا
نقص لنا سوی بعدکم عنا. ونحن
شیخ مبین دائما فی سیرتکم فان
نتم بعید عنا جسمًا ولکن ارواحنا
صلة بکم دائمًا ابدا.

میرے فاضل دوست حافظ عبد الرحمن صاحب
آپ کا شفقت نامہ صحیح و سالم ملک شام سے میرے
پاس پہنچا اور میں نے آپ کی صحت اور سلامتی پر اللہ
کا شکر کیا خدا آپ کو خیر و عافیت سے رکھے اور آپکو
تندرستی و کامیابی کے ساتھ ہماری طرف واپس لائے
مجھے اُن کتابوں کے نہ پہنچنے پر نہایت تعجب ہوا ہے جو
میں نے ہندوستان کو روانہ کی تھیں میرے پاس ڈاکخانہ
کی رسید اس وقت تک موجود ہے ممکن ہے کہ آپکے نام خط
لکھنے کے بعد یا بعد کو کتابیں پہنچ گئی ہوں آپ
کی باقی ماندہ فرمائشیں جو آپ کے خط میں درج ہیں
خدا نے چاہا تو ان سب کی تعمیل کے لیے پوری کوشش
کروں گا ٭

مجھے امید ہے کہ آپ بابیوں کے متعلق ضروری
معلومات بہم پہنچائیں گے۔ خصوصًا عباس آفندی کی
ملاقات میں جو شہر عکا میں رہتا ہے اور بابیوں کا
پیشوا ہے کوتاہی نہیں کریں گے۔ کیونکہ جہاں تک
میں نے سُنا ہے وہ شخص ہمارے زمانے کے بہت
بڑے علما اور مشاہیر میں سے ہے ٭

ہم یہاں بہت اچھی طرح سے ہیں اور ہم کو آپکی
دوری کے سوا کسی چیز کی کمی نہیں ہم اور شیخ مبین ہمیشہ
آپ کے حسن سیرت کا ذکر کرتے ہیں اگرچہ آپ میں
اور ہم میں جسمانی دوری ہے لیکن ہمارے دل ہمیشہ
آپ سے وابستہ ہیں ٭

(۱۲) حاجی محمد مصطفےٰ بغدادی تاجر بیروت کا خط مؤلف کے

جناب الفاضل المحترم حضرة الحافظ عبد الرحمن أفندی علیہ سلام اللہ!

بعد اهداء السلام والثناء الی حضرتکم والاستفسار عن صحة وجودکم الشریف نعرض ان کتابکم المقدم من القاهرة والمتقدم من بورسعید والمتقدم من فنجاب قد تشرفنا بمطالعتها وحمدنا الله تعالی شانه علی وصولکم الی الوطن بالسلامة والرسالة التی افدتم ان نقدمها الی الشیخ احمد حسن طبارة قدمت وطبعها فی ثمرات الفنون +

ثم اذا سألتم عن هذا الداعی فلله الحمد الصحة موجودة وقد توجهنا فی شهر ذی الحجة الی زیارة حضرة مولای وکان فی حیفا وقد ذکر حضرتکم بذکر الخیر ونسأل الله بان یوفق حضرتکم نشر الحقائق المفیدة لابناء البشر +

والاصدقاء الذین فی عکا وحیفا وبیروت جمیعاً یهدون السلام الی حضرتکم وورد الینا من القاهرة مکاتیب تخبرنا عن صحة وجود حضرة الاستاذ ابی الفضل و عن صحة جناب احمد افندی قونصل بور سعید والسلام علیکم ورحمة الله +

جناب فاضل محترم حافظ عبدا
صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ
بعد تحفہ سلام مسنون و استفسار
عرض پرداز ہوں کہ جو خطوط آپ نے
پورٹ سعید اور پنجاب سے بھیجے تھے
مطالعہ کا شرف حاصل ہوا۔ ہم آپ کے
اور سلامتی کے ساتھ وطن پہنچنے پر اللہ
کا شکر کرتے ہیں۔ جو خط آپ نے شیخ
طبارہ کے پاس پہنچانے کے لئے بھیجا
میں نے پہنچا دیا۔ اور وہ اخبار ثمرات
میں چھپ گیا ہے +

میری کیفیت جو آپ نے دریافت کی ہے
میں تندرست ہوں ہم ماہ ذی الحجہ میں
کی زیارت کیلئے گئے تھے۔ وہ شہر حیفا
اور آپ کا ذکر خیر بھی ہوا تھا۔ ہم دعا کرتے
اللہ تعالےٰ آپ کو ان حقائق کے پھیلانے کی
عطا کرے جو بنی نوع انسان کیلئے مفید ہوں

آپ کے تمام احباب جو عکا و حیفا
میں رہتے ہیں آپ کو سلام کہتے ہیں۔ ہما
پاس قاہرہ سے کئی خط آئے ہیں جن سے
ہوا کہ حضرت استاذ ابو الفضل اور جناب
احمد آفندی قونصل پورٹ سعید
خیریت سے ہیں +

فرہنگ الفاظِ جدیدہ

مصر و شام اور دیگر بلاد اسلامیہ کے باشندوں میں جن کی مادری زبان عربی ہے۔ اُنیسویں صدی کے علمی اختراعات اور زندگی کے ضروریات نے اس قدر تغیّر پیدا کیا ہے کہ علمائے عرب اِن تازہ وار مہمانوں کا خیر مقدم کہنے اور اُن کے واسطے الفاظ جدیدہ وضع کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ یہ الفاظ بیشتر تین قسم کے ہیں:۔

۱۔ وہ الفاظ جو عربی مادہ کو تراش کر بنائے گئے ہیں۔ مثلاً باخرہ (اسٹیمر) جس کی اصل بخار ہے:۔

۲۔ وہ الفاظ جو یوں تو پہلے سے موجود ہیں۔ مگر اب اُن کو اصلی معنوں سے علاوہ ایک جدید لباس پہنایا گیا ہے۔ مثلاً مسدّس (چھ نال کا طمنچہ) جس کی اصل وضع چھ گونہ کی چیز ہے:۔

۳۔ وہ الفاظ جو غیر زبانوں سے معرّب کئے گئے ہیں۔ مثلاً سیجارہ (سگریٹ) اس کے علاوہ فارسی اور ترکی کے بعض الفاظ بغیر کسی ادل بدل کے بھی مستعمل ہوتے ہیں۔ مثلاً شوربا۔ یوزباشی (کپتان)

یہ تینوں قسم کے الفاظ مصر۔ شام و عراق عرب کے عربی اخبارات میں مروّج اور اس رسالہ کے آخری دو بابوں میں ان کا استعمال زیادہ ہُوا ہے۔ اس قسم کے کثیر الاستعمال الفاظ حروف تہجی کی ترتیب سے لکھے گئے ہیں کہ عربی اخبار پڑھنے والوں کو سہولت ہو۔ گو یہ ضرورت زیادہ آسانی کے ساتھ اُس وقت پوری ہوگی جب کہ مؤلف کی طرف سے ایک خاص ڈکشنری ناظرین کے واسطے مہیا کی جائے گی:۔

لفظ	معنی
الف	
آب	رومیوں کا مہینہ (مطابق اگست) +
آجُر	پکی اینٹ +
آذار	رومیوں کا مہینہ (مطابق مارچ) +
آستانہ	استنبول دراصل ترکی وزرا کے اجلاس کرنے کی عمارت کا نام ہے جس کو باب عالی کہتے ہیں +
آغا	خواجہ سرا +
آفندی	مسٹر صاحب ترکوں اور مصریوں کا استعمال ہے +
آلای	رجمنٹ +
اِبرِل	اپریل۔ انگریزی چوتھا مہینہ +
اَبعادیہ	جاگیر +
ابوالہول	ملک مصر میں پتھر کا ایک قدیم اور مشہور بت ہے +
اِثنیہ	اتھنز (یونان کا دارالحکومۃ) +
اجازہ	رخصت +
اُجرۃ	مزدوری +
اُجرۃ البرید	محصول ڈاک +
اجزاخانہ	دواخانہ +
اجزاجی	دوافروش +
احتفال	جلسہ +
الاحتفال السنوی	سالانہ جلسہ +

لفظ	معنی
الحجر الاوّل	بنیادی پتھر +
اِحصاء	مردم شماری +
اِختراع	ایجاد +
اختیار	بوڑھا (ترکوں کی خاص اصطلاح ہے) +
ادارہ	انتظام +
ادب خانہ	پاخانہ +
اَدرنہ	اڈریانوپل +
اَدوات	آلات +
الارادۃ السنیۃ	حکم سلطان روم
ارثودکس	اُرتھوڈکس۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ +
اُرجوحہ	جھولا +
اَردَب	ملک مصر کا ایک پیمانہ جو ۲۴ صاع وزن کا ہے جو سوکھی چیزوں کے ناپنے میں برتا جاتا ہے +
اُردُو	لشکر +
اُرز	چاول +
ارضیہ	مال گدام کی زمین کا کرایہ +
ارگیلہ	دیکھو نارجیلہ
ارناؤط	صوبہ البانیہ کے ترک +
اروام	روم کے رہنے والے +

لفظ	معنی
اِزْبِزْتو	اسپرٹ (شراب کا جوہر) +
اِزْمِیر	شہر سمرنا +
اَسْبانیہ	ملک ہسپانیہ +
اَسْبِتالیہ	بیمارستان ۔ ہسپتال +
اُسْنا	کوچمین ۔ گاڑیبان +
اِسْتلام	وصول پانا +
اُسْطُول	جنگی جہاز +
اِسْقاط	کٹوتی ۔ پھرت +
اُسْقُف	پادری +
اِسْکِلہ	بندرگاہ کی آبادی +
اِسْکَملہ	موہنڈا ۔ اسٹول +
اَسْلِحَۂ نارِیّہ	تپنچہ ۔ بندوق وغیرہ +
اَسْنان صِناعِیّہ	مصنوعی دانت +
اَسوج	ملک سویڈن +
اِشْتِراک	اخبار یا کتاب موقت الشیوع کی خریداری بذریعہ اندراج نام +
اصابہ	ہیضہ کا کیس +
اَطْلاس	اٹلس ۔ نقشوں کا مجموعہ +
اِعْتصاب	دھڑابندی +
اِعدام یا شَنق	پھانسی دینا +
اِعلان	نوٹس +
اِعْراض	اسباب +

لفظ	معنی
اِغُطُس	اگست انگریزی آٹھواں مہینہ +
اِفْرَنج	فرنگستان ۔ یورپ +
اِفْرَنجی	فرنگستانی ۔ یورپین +
افوکاتو	(اووکاتو) وکیل ۔ (ایڈووکیٹ) +
اِقالہ	کام سے علیحدگی +
اُقّہ	ملک مصر کا ایک وزن ہے جو چارسو درم کے برابر ہوتا ہے +
اقتراح	تجویز +
الاقتصاد السیاسی	پولیٹکل اکانومی +
الاقتصاد المنزلی	انتظام خانہ داری +
اکتتاب	چندہ کی فہرست کھولنا +
اکتشافات جدیدہ	معلومات جدیدہ +
اکتوبر	اکتوبر ۔ انگریزی دسواں مہینہ +
اُکْسبریس	ڈاک گاڑی +
الالعاب الناریہ	آتشبازی +
المان ۔ المانیہ	ملک جرمنی جو فرنگستان میں ہے +
انبراطور	امپرر ۔ شہنشاہ +
اَمْبراطورہ	امپریس ۔ شہنشاہ بیگم
اُمّۃ	گروہ +
اِمساک	قبض +

لفظ	معنی
الامتحانُ النہائی	آخری امتحان ٭
امتیاز	لائسنس - حق ٭
المشرق الاقصٰی	چین و جاپان ٭
امضا	دستخط - پاس کرنا ٭
المغرب الاقصٰی	مراکو افریقہ کے شمال میں ایک ملک ہے ٭
اموال مقررہ	محاصل مستقل ٭
اموال غیر مقررہ	محاصل غیر مستقل ٭
امیرال	امیر البحر ٭
امیری	خراج ٹیکس ٭
انابیب[1]	پانی کے جانے کے نل ٭
انتیکہ	قدیم عجیب چیز ٭
انتیک خانہ	عجائب خانہ ٭
انجرہ	لنگر ٭
انجلیزی	انگریزی ٭
انشاء	تعمیر کرنا ٭
انکشاری	اس کی اصل ینگ چری ہے - جو ترکوں میں ایک قدیم فوج تھی ٭
انکلترا	ملک انگلستان ٭
اوتیل	ہوٹیل ٭
اوتومبیل	موٹر کار - دخانی گاڑی ٭

[1] انبوب واحد ہے ٭

لفظ	معنی
اُوربا	یوروپ کا معرب ہے ٭
اُورطہ	رجمنٹ سواران ٭
اُوضہ (اودہ)	کمرہ - حجرہ ٭
اہرام	مصر کے مخروطی مینارے ٭
ایار	رومیوں کا مہینہ (مطابق مئی) ٭
ایالت	ولایت ٭
ایراد	آمدنی ٭
ایطالیہ	ملک اٹلی - اطالیہ جو فرنگستان کے جنوب میں واقع ہے ٭
ایقاف	معطل کرنا ٭
ایلول	رومیوں کا مہینہ (مطابق ستمبر) ٭

ب

لفظ	معنی
بابا	پوپ ٭
الباب العالی	استنبول میں ترکی وزرا کے اجلاس کی عمارت ٭
بابوج	سلیپر جوتی - اس کی اصل پاپوش ہے ٭
بابور	جہاز سٹیمر - اس کی اصل واپور ہے ٭
باخرہ	سٹیمر - دخانی جہاز ٭
بارجہ	جنگی جہاز ٭
بارود	بارود - باروت ٭
بارۃ[2]	پارہ (قرش کا چالیسواں حصہ)
باریز	پیرس جو ملک فرانس کا پایہ تخت ہے ٭

[2] ہرم اس کا واحد ہے ٭

لفظ — معنی

باسابورت - پاسپورٹ - پروانہ راہداری +

باشش - سر +

باشا } ترکوں میں ایک اعلےٰ درجے کا خطاب ہے +

باش جاوش - سارجنٹ میجر +

باش کاتب - میر منشی +

باش مُہندس - چیف انجنیئر +

باقہ - گلدستہ +

بالو - محفل رقص - گرہ - گیند +

بالون - غبارہ دہیلون سے بگڑا ہوا ہے +

بامبئی - بامپائی - اٹلی کا شہر جو آتش فشانی سے دب گیا ہوا ہے +

بامیاء - بھنڈی (ایک قسم کی سبزی) +

البحرُ الاحمر - بحیرۂ قلزم +

البحرُ الخزر - بحیرۂ کیسپین +

البحرُ الاسود - بحیرۂ اسود +

البحرُ الاطلنطیقی - بحر اٹلانٹک +

البحرُ المحیط - بحر الکاہل +

البحرُ المتوسط الابیض - بحیرۂ روم +

بحری - بحّار - ملّاح - جہازی نوکر +

بخشیش - عطیہ +

بخارست - رومانیہ کا پایہ تخت +

لفظ — معنی

بَدرِی - سویرا +

بدل سفریہ - سفر خرچ +

بدل الاشتراک - قیمت اخبار +

بُرادہ - چاپدانی +

بربرہ - سوڈان میں ایک شہر ہے +

بُرتغال - ملک پرتگال جو فرنگستان میں ہے +

برید - ڈاک

بُرتغان - ایک قسم کا سنگترہ +

برذون - اسپِ نر - تاتاری گھوڑا +

برطیل - رشوت +

برق - تار خبر +

برقوق - آلو بخارا +

برکان - کوہ آتش فشان +

برلمان - پارلیمنٹ - مجلس مشاورۃ +

برلین - جرمنی کا دار الحکومت +

برن - سوئٹزرلینڈ کا پایہ تخت +

برمیل - پیپہ +

برنامج - فہرست +

برنس - شہزادہ +

برنیطہ - انگریزی ٹوپی +

برواز - چوکھٹہ فریم +

بروجرام - پروگرام - ضبط اوقات +

بروسل - برسلز +

لفظ	معنی
برِیطانیہ	انگریزوں کا وطن۔ برطانیہ عظمےٰ[۱] +
بَرِیمہ	پیچ کش۔ اسکرُو +
بساط	دری +
بشقہ	ویجہ +
بشکیر	تولیہ۔ اس کی اصل پیش گیر ہے +
بضائع	سامان +
بطاریہ	(بیٹری) گملے کی شکل کا برتن جس میں بجلی پیدا ہونے کا مصالحہ ہوتا ہے +
بطاطہ	آلو۔ (اس کی اصل پوٹیٹو ہے) +
بطاقہ	ٹکٹ جو کپڑے کو تھان پر لگایا جائے جس پر قیمت لکھی ہوتی ہے +
بطانیہ	کمبل
بُطرس بُرج	سینٹ پیٹرس برگ فرنگستانی روس کا دار السلطنت +
بطرک	پادری +
بطریق	دہ ہزاری۔ ایک عہدے کا نام ہے +
بطیخ	خربزہ +
بُغاز	باسفورس (قسطنطنیہ کے قریب ایک آبنائے ہے) +
بغتہ	ٹھا (اس کی اصل بافتہ ہے) +
بُق	کھٹمل +
بقّال	خردہ فروش۔ بنیا +

لفظ	معنی
بقدُونُس	ایک سبزی دھنیا کی مانند ہوتی ہے +
بقسماط	ایک قسم کی روغنی روٹی +
بک[۲]	ایک قسم کا ملکی خطاب جو پادشاہت سے کمتر ہے
بکباشی	(بین باشی) میجر +
بکلوری	بیچلر۔ گرایجوایٹ۔ درجہ یافتہ +
بکیر	سویرا +
بکین	پیکن۔ ملک چین کا دار الحکومت +
بلاد عثمانی	سلطنت ترکی +
بلاد مجر	ملک ہنگری +
بلاش	بلاقیمت +
بلاط	شاہی مصاحب۔ پتھر کا چوکہ +
البلاغ الرسمی	سرکاری اعلان +
البلاغ الاخیر	اعلان جنگ۔ الٹی میٹم +
بالجُملہ	تھوک فروشی +
بالقطاعی	خردہ فروشی +
بلجیکہ	ملک بلجیم جو فرنگستان میں ہے +
بلخستان	ملک بلوچستان +
بَلدیہ	میونسپل کمیٹی +
بَلطو	بڑا جبہ۔ اور کوٹ +
بُلغاریہ	ملک بلگیریا +
بلغراد	بلگریڈ +

[۱] غالباً برٹش آرک کا معرب ہے +

[۲] غالباً بیگ سے بنایا گیا ہے +

لفظ	معنی
…وک	پلٹن پیادگان +
…وک امین	کوارٹر ماسٹر +
…یت	ریل کا ٹکٹ +
…یموث	بلائی موتھ۔ انگلستان کی بندرگاہ +
…ے تو	معمار +
…ا دورہ	ولایتی بینگن +
…تو	فرانس کا طلائی سکہ جو ۔ے قیمت کا ہوتا ہے +
…مر	نمبر اور دفعہ قانون کا +
…ر	بندرگاہ - تجارتی شہر وہ شہر جو سمندر کے کنارے پر واقع ہو +
…قیہ	بندوق +
…یرہ	علم - جھنڈا +
…ا	پنس - انگلستان کا ایک سکہ ایک آنہ قیمت کا +
…لون	پتلون - انگریزی پاجامہ +
…ے	بنک - صرّاف خانہ +
…ب	دربان +
…یہ	پھاٹک +
…ی	بدھ مذہب کا پیرو +
…ت	بور - پورٹ - بندرگاہ +
…رثر	پورٹ آرتھر +

لفظ	معنی
بُور سعید	پورٹ سعید +
بُورصہ	صرّاف خانہ +
بُوری	حقہ +
بُوستہ	ڈاک خانہ +
بُوستہ عمومیہ	صدر ڈاک خانہ +
بُوستجی	چٹھی رسان +
بُوصلہ	قطب نما +
بُولیس	پولیس +
بُولیصہ	بیجک وہ کاغذ جس میں اشیائے مرسلہ کی قیمت درج ہوتی ہے +
بُولیتکا	حالت سیاسیہ +
بَہلوان	بازی گر +
بُومبائی	بمبئی جو ہندوستان کا ایک بندرگاہ ہے +
بُویا	روغن وارنش +
بُویجی	روغن کرنے والا +
بیادہ	پیادہ +
بیتُ العلوم	یونیورسٹی +
بیت الراحۃ	پاخانہ +
بیرق	جھنڈا +
بیرہ[۱]	ایک قسم کی شراب جو جو سے تیار کیجاتی ہے +
بیمارستان	شفاخانہ - ہسپتال +

[۱] اس کی اصل انگریزی لفظ بیر ہے +

لفظ	معنی

ت

تامین - ڈپازٹ - امانت +

تتبغ - ترکی سوکھا تمباکو +

تتویج - تاجپوشی - کارونیشن

تحریق النیل دریائے نیل کا پانی کم ہونا +

تحویل - ہنڈوی - منی آرڈر +

تذکار - یادگار +

تذکرہ { پاسپورٹ - راہداری کی سند - ریل کا ٹکٹ +

تذکرۃ البوستہ - پوسٹ کارڈ +

تذکرۃ الذہاب والایاب { ٹکٹ واپسی +

ترابیزہ - میز +

ترامواے - ٹریموے +

ترسانہ - ترسخانہ { دارالصنائع جہاں جہاز بنائے جاتے ہیں +

ترعہ - نہر - تالاب +

ترکی الفتات { ینگ ٹرکش پارٹی - نوجوان نئے خیال ترکوں کی جماعت +

تذکرجی - پاسپورٹ دینے والا +

تسجیل ٹہ رجسٹری +

تسمیہ - نامزدگی +

لفظ	معنی

تشخیص - تھیٹر میں ایکٹ کرنا +

تشرین الاول { روسیوں کا مہینہ (مطابق اکتوبر)

تشرین الثانی - روسیوں کا مہینہ مطابق نومبر +

تصادف - ایکدوسرے سے بلاارادہ ملنا +

تصادم البوابیر ریل گاڑیوں کا ٹکرا جانا +

تصدیر - روانہ کرنا +

تصفیق - تالی بجانا +

تطعیم الجدری / تلقیح الجدری { چیچک کا ٹیکا لگانا +

تفصیل - کپڑا قطع کرنا +

تقریر - رپوٹ +

تقسیط - قسط بندی +

تکہ - ازاربند +

تکبیس - مٹھی چاپی کرنا +

تکیہ - مسافرخانہ +

تلغراف - تار خبر - ٹیلیگرام +

التلغراف الاعتیادی - معمولی تار خبر +

تمرین - مشق +

تمرینات عسکریہ - قواعد ڈرل +

تمرینات جسدیہ - ورزش +

تموز - روسیوں کا مہینہ مطابق جولائی +

ئه تاج کو باب تفصیل میں لیجانے سے یہ معنی پیدا ہو گئے ہیں ئه تجل سے گھبر کرنا + ئه توابیر جمع بابور کی +

لفظ	معنی
تن	ٹن ۔ اٹھائیس من کا انگریزی وزن +
تنک	ٹین +
توزیع	تقسیم کرنا ۔ رقوم خرچ شدہ کو اپنی اپنی مد میں لیجانا جسکو انگریزی میں ایلوکیشن کہتے ہیں +
توظیف	نوکر رکھنا +
توقیع	دستخط +
تونیل	سرداب وہ راستہ جو پہاڑ کاٹ کر اسکے اندر بنایا جائے (اس کی اصل ٹنیل ہے) +
تیاترو	تھیٹر ۔ ناٹک +

ث

لفظ	معنی
ثالوث	تثلیث
ثریا	روشنی کا جھاڑ +
ثورہ	شورش ۔ بغاوت

ج

لفظ	معنی
جامع	مسجد +
الجامع الازہر	قاہرہ کی ایک مسجد جس میں علوم مشرقی کا درس دیا جاتا ہے
جائزہ	انعام +
جاویش	سارجنٹ ۔ ایک عہدہ ہے +
جبانہ	قبرستان +
جبس	چونہ +
جبن	پنیر +
جرّاح	سرجن +
جراحہ	سرجری +
جرایہ	فوجی سپاہی کی رسد +
جراثوم[1]	اصل چھوٹے چھوٹے کیڑے جو خوردبین کے بغیر دکھائی نہیں دیتے +
جرنال	اخبار +
جریدہ	اخبار +
جزاء نقدی	جرمانہ +
جزمہ	بوٹ ۔ انگریزی جوتا +
جلابیہ	کرتہ جو ٹخنوں تک لمبا ہو +
جمرک	چنگی +
جمعیہ	انجمن ۔ سوسائٹی ۔ کمیٹی +
جندرمہ	پولیس +
جندی	سپاہی +
جنرال	جنرل (فوجی عہدہ) +
جنزیر	زنجیر +
جنس	قومیت +
جنیفا ۔ جنیوا	سوئٹزرلینڈ میں ایک شہر ہے ۔ جہاں گھڑیاں بنتی ہیں

[1] جراثیم اس کی جمع ہے +

لفظ	معنی
جنینہ	باغ +
جنیہ	گنی۔ مصر کا طلائی سکہ جسکی قیمت [illegible] ہے +
جواب	خط۔ مکتوب +
جوخ	بانات +
جوقہ	آدمیوں کا گروہ۔ تھیٹر پارٹی
جیش الاحتلال	انگریزی فوج مقیم مصر +

ح

لفظ	معنی
حارہ	محلّہ +
حاصلات	پیداوار +
حاضرہ	دار السلطنت +
حامیہ	فوج +
حُجّہ	وثیقہ۔ تمسک
الحجر الصحی	قرنطینہ
حدیقہ عمومیہ	پبلک گارڈن۔ باغ عامہ +
حرّاقہ	تارپیڈو کشتی +
حرام	کمبل +
حرامی	چور +
حرذون	سوسمار۔ ایک قسم کا جانور جو ملک مصر میں ہوتا ہے +
حرس	گارڈ۔ نگہبان +

لفظ	معنی
الحرس السلطانی	فوج خاصہ باڈی گارڈ +
حُرمہ	بیوی +
حزب الاحرار	برل پارٹی +
حزب المستبدین	کنسرویٹو پارٹی +
حزیران	رومیوں کا مہینہ (مطابق جون) +
حصان	گھوڑا +
حصری	چٹائی فروش +
حقل	کھیت +
الحکومۃ السنیہ	حکومت ترکی +
حکیم باشی	رئیس الاطبا +
حکمدار	سپہ سالار +
حلّاق	نائی +
حلاوہ	مٹھائی +
حلیب	دودھ +
حمّال	موٹیا۔ قلی +
حمایہ	رعیت +
حنفیہ	ٹونٹی +
حوادث محلیہ	لوکل خبریں۔ مقامی خبریں +
حوالہ	ڈرافٹ ہنڈی +
حوائج	میلے کپڑے جو دھونے کو دیئے جائیں
حوش	مکان +

لفظ	معنی
حوض - گودی - لنگرگاہ +	

خ

خارطہ - خریطہ - جغرافیہ کا نقشہ +

خان سرائے - ہوٹل +

خبیر - مبصّر - اکسپرٹ +

خدیوی - خدیو - والئے مصر کا لقب +

خرتوش - کارتوس +

خُردوات { بساط خانہ کا اسباب +

خِرستیانہ { کِرسچیانہ - دارالحکومۃ ملک ناروے جو فرنگستان کے شمال میں ہے +

خستہ خانہ - ہسپتال - بیمارستان +

خُضری - سبزی فروش +

خط السکّہ - ریل کی سڑک +

خطابۃ - تقریر - اسپیچ +

خطیب - مقرّر - اسپیکر +

خفتان - ایک قسم کا جُبّہ ہے +

خفیر - چوکیدار +

خلیج - نہر +

خواجہ { عیسائیوں کے واسطے آفندی کی جگہ اعزازی کلمہ +

خوجہ - مدرس - اُستاد +

لفظ	معنی
خوری - پادری + خیّال - سوار +	

د

دارالایتام - یتیم خانہ +

دارالآثارالعربیہ { مصر میں ایک عجائب خانہ ہے جہاں ملکِ عرب کی قدیم اشیاء رکھی گئی ہیں +

دارالتُّحف - عجائب خانہ - میوزیم +

دارالسعادۃ - استنبول +

دارِع - آہن پوش جہاز +

دارالعَجزہ { غریب خانہ جس میں لُولے لنگڑے - اندھے اور بوڑھے آدمیوں کی پرورش ہو +

دارالکتب - کتب خانہ + - دایہ - دائی +

دائرہ - صیغہ - محکمہ +

دائرہ بلدیہ - میونسپل کمیٹی +

دائرۃ الرسومات - کسٹم ہوس - چنگی خانہ +

دائرۃ العلوم { اِنسائکلوپیڈیا +
دائرۃ المعارف { احصار العلوم +

دُبلوما - ڈپلوما - سرٹیفکیٹ - سند +

دُبُّوس { الپن - وہ سوئی جس سے کاغذات نتھی کیے جاتے ہیں +

دُخان - سوکھا تمباکو +

دخاخنی - تمباکو فروش +

لفظ	معنی
دخل	آمدنی +
درب	سڑک +
درابزن	جنگلہ - خواہ لکڑی کا ہو - خواہ لوہے کا +
درج	زینہ +
درقہ	ڈھال +
دزینہ	درجن +
دسمبر	انگریزی بارہواں مہینہ +
دسیسہ	سازشش +
دغری	سیدھا +
دفتر	رجسٹر کاپی +
دفتردار	محاسب - مستوفی +
دفہ	سکان کشتی +
دفع	ادا کرنا +
دکتور	ڈاکٹر +
دکہ	لکڑی کی بینچ جو دیوار سے جڑی ہوئی اور مفروشش ہو +
دلاک	خدمتگار جو حمام میں بدن کو ملتا اور میل کچیل اتارتا ہے +
دور	مکان کی منزل تھیٹر کا پارٹ +
دولاب	الماری +
دولہ	حکومت سلطنت +
دنیمرک	ڈنمارک جو ایک چھوٹی سی ریاست فرنگستان میں ہے +

لفظ	معنی
دینامیت	ڈائنامیٹ - بارود کی ایک قسم جو جہازوں کے اڑانے کو کام آتا ہے +
دیوان	محکمہ +
ذ	
ذبالہ	کوڑا +
ذہبیہ	ایک قسم کا کھانا - دریائے نیل کی کشتیاں +
ر	
راتب	تنخواہ +
راس الشرکیلہ	حقہ کی چلم +
ربان	جہاز کا کپتان +
ربطۃ الرقبہ	نکٹائی +
رتبہ	خطاب خواہ ملکی ہو خواہ جنگی +
رجال معیت	سٹاف +
رجال خفر	محافظ - چوکیدار +
رجال مطافی	آگ بجھانے والے +
رخیص	ارزان +
ردیف	ریزروڈ فوج - خاص فوج +
رزنامہ	جنتری - کیلنڈر +
رزمہ	گٹھا - پشتارہ - بنڈل +
رسم	محصول چنگی +
رسم	تصویر - نقشہ +

لفظ	معنی
رَسّام	نقشہ نویس - ڈرافٹسمین +
رسالہ	خط - پیغام +
رسالہ برقیہ	تار خبر - پیغام تار +
رُستاق	گاؤں +
رسمیگا	سرکاری طور سے +
رَصاص	سیسا - بندوق کی گولی +
رصدخانہ	جنتر منتر - وہ مکان جس میں بذریعہ آلات اجرام علوی کی گردش وغیرہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے
رَصیف	چبوترہ - پٹڑی - گھاٹ - ہمصر +
رفرف	الماری جو دیوار میں لگی ہوئی ہو +
رفیع	باریک +
رفیق بالمدرسہ	ہم مدرسہ +
رفیق بالصف	ہم جماعت +
رُکّاب	جہاز یا ریل کے مسافر +
رئیس	پریذیڈنٹ - صدر انجمن +
رئیس قلم	افسر محکمہ +
رئیس جمہوریہ	پریذیڈنٹ حکومت جمہوری +
رئیس الضبطیہ	افسر پولیس +
رئیس عمارہ	امیر البحر +
رعایتہ	ناول - فسانہ +

لفظ	معنی
روزنامہ	جنتری - کیلنڈر +
روسیا	سلطنت روس +
رُومہ	اٹلی کا دارالحکومتہ +
رُومان	ناول - فسانہ +
رُومان	سلطنت روس +
ریال	مصر کا نقرئی سکہ جو تین روپیہ قیمت کا ہوتا ہے +
ریّ	آبپاشی +
رئیس	ناخدا - ملاح +
ریشہ	نب - انگریزی قلم کی زبان +
ریف	دریائے نیل کے متصل کی زمین +

ز

لفظ	معنی
زُرّہ	جوار - مکی
زاویہ	صوفیا کے رہنے کا مکان - مسافر خانہ +
زبون	خریدار +
زِرّ	بٹن +
زَطّہ	جاٹ +
زعلان	ناراض +
زعیم	وکیل کار +
زفت	رال +
زقاق	کوچہ +

لفظ	معنی
زمیل	ساتھی +
زنّار	پیٹی - کمربند +
زیت الغاز	مٹی کا تیل +
زینۃ	آراستگی +
زیر	پانی کا مٹکہ +
زیلانده	ملک زیلینڈ +
س	
ساج	سال کی لکڑی +
ساعی	چٹھی رساں - چپڑاسی +
ساعۃ	گھڑی - جیبی گھڑی +
ساعۃ عمومیّۃ	گھنٹہ گھر +
ساعاتی	گھڑی ساز +
ساقیہ	رہٹ +
ساکو	اُورکوٹ +
سان بطرسبرج	سینٹ پیٹرس برگ +
سبد	ٹوکرا +
سباق	گھوڑ دوڑ +
ستّ	گھر والی بیوی +
سترہ	کوٹ +
ستمبر	انگریزی نواں مہینہ +
ستوکلم	سٹاک ہالم ملک سویڈن کا دارالحکومۃ +

لفظ	معنی
سٹیمن	سٹائیج بوتھ کے پریذیڈنٹ کا نام +
سجّادہ	قالین - دری +
سخن	گرم +
سرایا	سرکاری محل - کچہری +
سردار	سپہ سالار - کمانڈر انچیف +
سردین	سارڈین ایک قسم کی نمکین مچھلی +
سروجی	زین ساز + [illegible] - چارپائی +
سفارت	سفارت خانہ +
سفیر	ایلچی - امباسیڈر +
سفینہ	کشتی - جہاز +
سفینہ شراعیّہ	بادبانی کشتی +
سفینہ بخاریّہ	دخانی کشتی +
سفینہ حربیّہ	جنگی جہاز +
سفینہ مدرّعہ	جہاز آہن پوش +
سعر	نرخ + سُکّر - شکر + سِکّہ - راستہ +
سکۃ الحدید	آہنی سڑک - ریلوے لائن +
سلح خانہ	میگزین +
سلفا	پیشگی +
سلک برقی / سلک کہربائی	تار برقی کی لائن +
سلاملک	نماز جمعہ کے وقت سلطان روم کی فوجی سلام +
سلطہ	سبزی اچار +

لفظ	معنی
سیمسار	دلّال +
سمسرہ	دلّالی +
سنتیمتر	میٹر کا دسواں حصّہ +
سنتیاغو	ملک چلی کا پایہ تخت +
سنجق	جھنڈی - ضلع کا حصّہ +
سنوی	سالانہ +
سواری	رسالہ +
سواق	کوچمین +
سودان	افریقہ میں ایک ملک ہے +
سوریا	ملک شام +
سویسرہ	ملک سوئٹزرلینڈ +
سوق الخضار	مارکیٹ - سبزی منڈی +
سیجارہ	سیگرٹ - کاغذ میں لپٹا ہوا ترکی تمباکو +
سیکورتا	بیمہ +
سیلان	لنکا +
سیاستہ	پالٹیکس - تدبیر ملک داری +
سیاسی	پالٹیکس - مدبّر +
سیر - سَر	جو دولت انگریزی ایک خطاب ہے +
ش	
شارع	راستہ بازار

لفظ	معنی
شاش	ململ وغیرہ +
شاوبش	سارجنٹ +
شای	چائے +
شباط	لیبیوں کا مہینہ (مطابق فروری) +
شبّاک	کھڑکی +
شبرا	قاہرہ کے ایک محلہ کا نام ہے +
شبریہ	چارپائی +
شحاذ	گداگر +
شختورہ	چھوٹی کشتی +
شرابات	جرابیں +
شربہ	مسہل کی دوا +
شراع	بادبان
شریط	تسمہ ریلوے لائن کی شہتیری +
شریف	سید - بی فاطمہ - حاکم مکہ معظمہ +
شرک	صندصاغ - آدھا قرش قیمتی ۱ ر ۳ پائی +
شرکہ	کمپنی - سوداگروں کی جماعت +
شرموطہ	رنڈی - کسبی - کنچنی +
شلن	شلنگ - انگلستان کا سکہ قیمتی ۱۲ ر +
شمام	مصری سردہ +
شمسیہ	چھاتا +
شمعہ	موم بتی +

لفظ	معنی
شمندوفر	ریل +
شنطہ	چمڑے کا بیگ +
شوام	شام کے باشندے +
شوکۃ	کھانا کھانے کا کانٹا +
شبتال	موٹیا - پورٹر - قلی +
شیت	چھینٹ +
شیشہ	حقّہ +
شیلی	ملک چلی جو براعظم امریکہ میں ہے +
شہادۃ	سرٹیفکیٹ - سند +
شہبندر	مترادف قونصل وہ لوگ جو بادشاہ اسلام کی طرف سے ممالک غیر میں مامور ہیں +

ص

لفظ	معنی
صاحب الجریدہ	مالک اخبار +
صاحب الامتیاز	لائسنسدار +
صاری	جہاز کا مستول +
صاع	پوری قیمت کا سکہ - قرش کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے +
صاغقول آغاسی	ایجوٹنٹ میجر - ایک فوجی عہدہ +
صاگو	اورکوٹ +
صبّی	خدمت گار +
صحن	رکابی +

لفظ	معنی
الصدر الاعظم	وزیراعظم +
صدارہ	دفتر صدر اعظم +
صَرب	ملک سرویا +
صراف	گاؤں کا محاسب - پٹواری +
صعید مصر	مصر کا شمالی حصّہ +
صفّ	جماعت +
صفوۃ الاخبار	چیدہ خبریں +
صفیحہ	زنک پلیٹ +
صندوق البوستہ	لیٹر بکس - چٹھی ڈالنے کا صندوق +
صندوق الدین	قرض فنڈ +
صوت	ووٹ - کمیٹیوں میں رائے دینے کے وقت جو ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں +
صوفیہ	دارالحکومت بلگیریا +
صہریج	بڑا تالاب +
صیدلیہ	دوا فروشی کی دوکان +
صیدلی	دوا فروش +

ض

لفظ	معنی
ضابط	فوجی افسر +
ضب[illegible]یہ	[illegible]سی +
قضیّہ	مقدمہ +
قضا	تحصیل +

لفظ	معنی

ضواحی۔ گرد و نواح
ضَو۔ لیمپ۔ چراغ +
ضَیعہ۔ گاؤں +

ط

طابع۔ ڈاک کا ٹکٹ +
طابور۔ حصہ پلٹن کا +
طاحُونہ۔ چکی +
طاحونۃ الماء۔ پن چکی +
طاحونۃ الہواء۔ پون چکی +
طالب۔ اُمیدوار +
طباشیر۔ کھڑیا مٹی +
طاولہ۔ میز۔ اس کی اصل ٹیبل ہے +
طبیب الاسنان۔ دندان ساز +
طبنچہ۔ پستول +
طبسی۔ سینی +
طبق رکابی +
طرد۔ پیکٹ۔ بنڈل +
طرادہ۔ کشتی +
طربوش ترکی۔ { ترکی ٹوپی۔ رومی ٹوپی پھندنے دار جس کو سب سے پہلے سر سید احمد خان مرحوم ایک حساب ۱-۲-۱۱ کیا تھا +

ش

شارع۔ راستہ بازار

لفظ	معنی

طقس۔ آب و ہوا۔ موسم
طقم۔ پوشاک +
طلب۔ درخواست +
طلمبہ۔ آگ بجھانے کا آلہ +
طلمبجی۔ آگ بجھانے والا +
طماطم۔ ولایتی بینگن +
طن { ٹن ۲۸ من کا انگریزی وزن +
طُوب۔ اینٹ +
طوبجی۔ گولنداز +
طوکیو۔ ٹوکیو۔ دار الحکومت جاپان +
طیارہ۔ کنکوا

ظ

ظرف۔ لفافہ +

ع

عاصمہ۔ دار الحکومۃ +
عائلہ۔ کنبہ۔ خاندان +
عتّال۔ بوٹھا۔ حمال۔ پورٹر +
عتّالہ۔ اجرت حمال +
عجلہ۔ گاڑی۔ پہیہ +
عربیہ۔ عربیہ { گاڑی۔ گھوڑا گاڑی +
شمعہ۔ موکوچمین۔ گاڑی ہانکنے والا +

لفظ	معنی
عربُون	بیعانہ +
عرض الجیش	فوج کا ریویو۔ فوج کا جائزہ +
عرضِ حال	عرضی۔ درخواست +
عروس	دُلہن +
عروہ کمہ	گلاس کا دستہ +
عریس	دولھا +
عسکر	لشکر +
عسکری	سپاہی +
عسکریہ	لشکری خدمت +
عسکر المدافع	توپ خانہ +
عشرۃ بالمائۃ	دس فی صدی +
عشّی	باورچی +
عضو	ممبر کمیٹی +
عطفہ	گلی +
عفش	اسباب سفر۔ بگج +
عُلبہ	ڈبیا +
علم الحقوق	قانون +
عُمدہ	مکھیہ۔ سرگروہ۔ نمبردار +
عُمود	اخبار کا کالم +
عملہ	سکہ۔ رائج الوقت +
عملہ صاغ	پوری قیمت کا ...
عملہ دارجہ	نصف قیمت۔ ریزو +

لفظ	معنی
عملیہ	جراحی۔ اپریشن دستکاری +
عمولۃ	کمیشن۔ آڑھت +
عمیل	آڑھتی +
عوائد	محصولات۔ رسم ورواج +
العیارات الناریہ	آگ برسانے والے ہتھیار +
عیدُ المیلاد	کرسمس ڈے۔ بڑا دن +
عیش	روٹی +
عیش افرنجی	ڈبل روٹی +
عیش بلدی	دیسی روٹی +

غ

لفظ	معنی
غاز	گیس +
غالی	گران +
غرش	قرش۔ پیاسٹر +
غریب	مسافر۔ پردیسی +
غزتہ	گزٹ اخبار ،
غسّال	دھوبی +
غسّالہ	دھوبن +
غسیل	دھلائی +
غفیر	چوکیدار +
غلاد سیتہ	... ی +
قضیّہ	مقدمہ +
قضا	تحصیل +

لفظ	معنی

ف

فابریقہ۔ کارخانہ فیکٹری +

فاتورہ۔ انوائس۔ چالان +

فاخورہ۔ برتن بنانے کا کارخانہ +

فاعل۔ مزدور +

فانیلہ۔ بنیان +

فبرائر۔ فروری۔ انگریزی دوسرا مہینہ +

فحام۔ کوئلہ فروش +

فدان { ایک ایکڑ زمین جس کا رقبہ ۴۲۰۰ میٹر مربع ہے +

فُرشہ۔ برش +

فرقہ۔ کمپنی۔ جماعت +

فرقۂ ہندسیہ { سروے پارٹی۔ زمین کی پیمائش کرنے والا گروہ +

فرمان۔ سند شاہی +

فُرن۔ تنور +

فرنسا۔ ملک فرانس +

فرنسی۔ فرنساوی۔ فرانس کا باشندہ +

فرنک۔ فرانس کا سکہ جس کی قیمت ۱۰ آنہ ہے +

فریق { لفٹنٹ ایل +

ش

شارع۔ راستہ بازار

لفظ	معنی

فصولیا۔ خطمی +

فطور۔ ناشتہ +

فقیہ۔ میاں جی۔ بچوں کا اُستاد +

فکتوریہ۔ (وکٹوریا) ملکۂ انگلستان +

فلاح۔ کاشتکار +

فلانٌ وشرکاءُہ۔ فلان اور کمپنی +

فلانٌ وابنہٗ۔ فلان اور اُس کا بیٹا +

فلانٌ واخوہٗ۔ فلان اور اُس کا بھائی +

فلکی۔ ہیئت دان +

فلوکہ۔ ڈونگی۔ چھوٹی کشتی +

فلوکجی۔ کشتیبان +

فم الترعہ۔ دہانۂ نہر +

فمیلہ۔ خاندان۔ اسکی اصل فیمیلی ہے +

فن سفر البحر۔ علم جہازرانی +

فنار۔ لائٹ ہوس +

فنجان۔ چائے کی پیالی +

فندق۔ ہوٹل +

فُوطہ۔ تولیہ +

فوطوغراف۔ فوٹوگراف۔ عکسی تصویر +

فونوغراف۔ فونوگراف +

فول۔ باقلائے شامی۔ مٹر +

شمعہ۔ موم [illegible]

نیل کی طغیانی +

لفظ	معنی

فینا (وایِنا) دارالحکومۃ آسٹریا +

قینو۔ بہتر +

ق

قارب۔ کشتی +

قارہ۔ برّاعظم

قازوزہ۔ لمینڈ یا سوڈا واٹر کی بوتل +

قاضی۔ حاکم۔ جج +

قاعۃالمعرض۔ نمائش کا کمرہ +

قاعدۃ البلاد۔ دارالحکومۃ +

قاموس۔ ڈکشنری۔ لغت کی کتاب +

قانون۔ پیانو۔ ایک قسم کا باجہ +

قاوُون۔ سردہ +

قائد۔ سپہ سالار۔ رہنما +

القائدالاوّل۔ کمانڈر انچیف +

قائق۔ کشتی +

قائقجی۔ کشتیبان +

قائم مقام { اسسٹنٹ کمشنر (استنبول میں) +

قائم مقام { لفٹننٹ کرنیل (مصر میں) +

قائمہ۔ فہرست اشیا بقید قیمت بل +

قائمہ موجودات۔ بیجک +

قبّان۔ ایک پلّہ کا آہنی ترازو +

لفظ	معنی

قبّانی۔ ترازو والا +

قبطان۔ کپتان +

قبطی۔ مصر کا قدیم باشندہ +

قبع۔ ہُڈ +

قبلی۔ ملک مصر کا جنوبی حصہ +

قبّہ۔ کالر +

قرار۔ رزولیوشن۔ حکم +

قرافہ۔ قاہرہ کے ایک قبرستان کا نام ہے +

قراقول۔ تھانہ پولیس سٹیشن +

قِران۔ نکاح +

قرش { غرش۔ پیاسٹر۔ مصری قرش صاغ۔ ڈھائی آنے کا۔ اور استنبولی قرش صاغ دو آنے کا ہوتا ہے +

قرمید۔ اینٹ +

قرنطینہ۔ کوارنٹائن +

قرینہ۔ بیوی۔ زوجہ +

قشطہ۔ ملائی +

قشلہ۔ فوجی بارک +

قصبہ۔ دارالحکومۃ +

قصدیر۔ قلعی +

قضیّہ۔ مقدّمہ +

قضا۔ تحصیل +

لفظ	معنی

قطر - ملک +

قطار - ریل کی ٹرین +

قطارخصوصی - سپیشل ٹرین +

قفطان - عبا +

قفہ - بڑا ٹوکرا - دریائے دجلہ کی کشتی +

قلس - کشتی کے رسّے +

قلع - شراع - بادبان +

قلقاس - اروی - سبزی ایک قسم کی ہے +

قلم - صیغہ - محکمہ +

قلم الرصاص - پنسل +

قلم الحجر - سلیٹ پنسل +

قلم الاحصاء - محکمہ مردم شماری +

قُلّہ - صراحی +

قمقمہ - گلاب پاش +

قناطر خیریہ - پل ہائے رفاہ عام +

قنال - نہر - مثل نہر سویز +

قنا قنا { کونین جو ایک نہایت تلخ تپ شکن دوا ہے +

قنبل - گولہ +

قن - مرغی خانہ - ڈربہ +

قنصلاتو - قنصل کا مکان +

قنطار - سو پونڈ کا ایک وزن جو مصر میں مروج ہے +

قنینہ - بوتل +

قوّاص - قونصل کا پیش خدمت +

قومندان - کمانڈر سپہ سالار +

قومسیون - کمیشن +

قومپانیہ - کمپنی +

قہوہ - کافی - قہوہ خانہ +

قہوجی - قہوہ خانہ والا +

ک

کاتب - کلرک - محرّر +

کاتم الاسرار - پرائیویٹ سکرٹری +

کاثولیکی - رومن کیتھلک +

کارخانہ - چکلہ - جہاں کسبیاں رہتی ہوں +

کارہ { چھکڑا بیل گاڑی (اس کی اصل کارٹ ہے) +

کاز - مٹی کا تیل - اسکی اصل گاز ہے +

کامخ - چٹنی +

کانون - چولہا +

کانون الاول - رومیوں کا مہینہ مطابق دسمبر

کانون الثانی - رومیوں کا مہینہ مطابق جنوری

کُبایہ - گلاس +

کُبری - پل - اس کی اصل کوپری ہے +

کبریت - دیا سلائی +

کُتّاب - بچوں کا مکتب +

کُتب خانہ - لائبریری +

لفظ	معنی
کتبی	کتب فروش +
کراسہ	کتاب کی ایک جزو +
کرنب	کرم کلہ۔ جو ایک سبزی ہے +
کروسہ	گھوڑا گاڑی +
کشتبان	انگشتانہ +
کشف طبی	ڈاکٹری معائنہ بعد الموت (پوسٹ مارٹم) +
کعک	کاک۔ کیک +
کفاءۃ	قابلیت +
کفتہ	کباب +
کفر	گاؤں +
کلیہ	کالج +
کمپانیہ	جماعت مشترکہ۔ اس کی اصل کمپنی ہے +
کمبیالہ	بل۔ ہنڈی +
کمساری	ریلوے گارڈ +
کمرک	محصول چنگی +
کنترات	معاہدہ۔ اس کی اصل کانٹریکٹ ہے +
کندرہ	ترکی جوتہ۔ بوٹ +
کندرجی	بوٹ ساز +
کنشیلر	چانسلر۔ صدر انجمن +
کوبن ہاغن	کوپن ہیگن +
کوخ	جھونپڑی +
کورہ	پرگنہ +
کولیرہ	کالرہ۔ ہیضہ +
کوہ	روشندان +
کہربائیہ	قوت برقی +
کیب	ملک کیپ کولونی جو افریقہ کے جنوب میں ہے +
کیلو	فرانس کا ایک پیمانہ جو تقریباً ایک ہزار گز کا ہوتا ہے +
کیلو میتر	ایک ہزار میٹر جو ۱۰۹۱ گز کے برابر ہوتا ہے +
کیلو جرام	۳۲۰۰ درم کا ایک وزن ہے +

ل

لفظ	معنی
لادی	خاتون۔ اس کی اصل لیڈی ہے +
لامبہ	چراغ۔ اس کی اصل لیمپ ہے +
لاہی	ہیگ (دارالحکومت ہولینڈ) +
لائحہ	دفعہ۔ بند +
لباس	پاجامہ +
لبن	دہی +
لجنہ	کمیٹی۔ مجلس +
لحظہ	دقیقہ +
لشبونہ	لزبن۔ پایہ تخت ہسپانیہ +
لستیک	لاسٹک +
لفہ	ایک دھجی جو ٹوپی کے اوپر لپیٹی جاتی ہے +
لفت	شلجم +
لواء	علم۔ ضلع +
لوح حجر	سلیٹ +
لوکندہ	ہوٹل۔ مسافروں کی قیام گاہ +

لفظ — معنی

لوکندۃ الاکل ۔ کھانے کا ہوٹل +
اللوکندۃ المُعَدَّۃ لِلنَّوم ۔ سونے کا ہوٹل +
لَولَب ۔ ٹونٹی +
لوندرہ ۔ لندن ۔ پائے تخت انگلستان +
لیرہ ۔ ترکی طلائی سکہ جسکی قیمت ۱۸ہے +
لیسِنسی ۔ وہ طالبعلم جو بورڈنگ ہوس میں ہے +

م

مابین ہمایونی { سلطان روم کا شاہی دفتر جو محلسرائے سے ملا ہوا ہے +
ماجور ۔ ستردار فوج +
مادُبہ ۔ دعوت +
مادّہ ۔ دفعۂ قانون +
مارس ۔ مارچ ۔ انگریزی تیسرا مہینہ +
مارستان ۔ شفاخانہ ۔ اسکی اصل بیمارستان ہے +
مارکہ ۔ تجارتی نشان +
ماعون ۔ رکابی +
ماکِس ۔ ٹکس وصول کنندہ +
ماکینہ ۔ کل ۔ اس کی اصل مشین ہے +
مامور ۔ عہدہ دار ماتحت +
مامُوریہ ۔ نوکری +
مانوفاتورہ ۔ بزازی کا مال +
ماہیہ ۔ تنخواہ ۔ مشاہرہ +
مائدہ ۔ میز +

مایو ۔ مئی ۔ انگریزی پانچواں مہینہ +
مبصقہ ۔ اگالدان +
متالیک ۔ ترکی تانبے کا سکہ جسکی قیمت آدھ آنہ ہے +
متحف ۔ عجائب خانہ +
مِتر ۔ فرانسیسی گز جنکی مقدار ۳۹ انچ ہے +
متخرج ۔ تعلیم یافتہ +
مُتَصَرِّف ۔ کمشنر +
متضلع ۔ بہت بڑا عالم +
مُتَمَدِّن ۔ مہذب
مُتَنَوِّر ۔ روشن خیال +
متطوع ۔ والنٹیر فوج میں بلا تنخواہ کام کرنیوالا +
مجّان ۔ مفت +
مجر ۔ ہنگری کا رہنے والا +
مجسمہ { اسٹیچو ۔ پورے قد کا بُت جو بطور یادگار کھڑا کیا جاتا ہے +
المجلس البلدی ۔ میونسپل کمیٹی +
مجلس البدایۃ ۔ عدالت ابتدائی +
مجلس تمیز الحقوق ۔ ہائی کورٹ +
مجلس الجنایات ۔ عدالت فوجداری +
مجلس شوریٰ القوانین ۔ مجلس وضع قوانین +
مجلس الصحۃ ۔ کمیٹی حفظان صحت +
مجلس النواب ۔ پارلیمنٹ +
مجلس الاشراف ۔ ہوس آف لارڈز +

لفظ	معنی
مجلس العموم	ہوس آف کامنز +
مجلہ	علمی رسالہ - میگزین +
مجمع العلماء	اکیڈمی +
مجمع رسوم البلدان	اٹلس +
مجیدی	استنبول کا ایک نقرئی سکہ قیمتی ۴ عہ +
محافظ	گورنر +
محاکمہ	فیصلہ +
محامی	وکیل پلیڈر +
محجر	قرنطینہ +
محرر	ایڈیٹر اخبار کا +
محرمہ	ایک قسم کا کپڑا جسکو خدمتگار کھانا کھلانے کے وقت اپنے آگے باندھ لیتے ہیں +
محششہ	بھنگیڑ خانہ +
محطہ	ریلوے سٹیشن +
محفظہ	نوٹ بک - یادداشت کی کتاب +
محکمہ	دار القضا +
محکمہ اہلیہ	ملکی عدالت +
محکمۃ الحقوق	عدالت دیوانی +
محکمۃ الجزاء	عدالت فوجداری +
محکمۂ شرعیہ	مذہبی عدالت +
محکمۂ قنصلیہ	کونسل کی عدالت +
محکمۃ الاستئناف	عدالت اپیل +
محکمۃ المختلطہ	ملکی اور غیر ملکی لوگوں کی عدالت متحدہ +
محل	مکان - دوکان +
مخابرہ	خبر رسانی +
مخدہ	تکیہ - سرہانہ +
مخزن	مال خانہ - گودام
مخلل	اچار +
مداسہ	سلیپر - ایک قسم کی جوتی جو گھر میں پہننے کے کام آتی ہے +
مدالیہ	تمغہ +
مدامہ	خاتون - اسکی اصل میڈم ہے +
مدخول	آمدنی +
مدرسۃ المبتدئین	پرائمری سکول +
المدرسۃ التجہیزیہ	ہائی سکول +
المدرسۃ الامیریہ	سرکاری سکول +
المدرسۃ الخیریہ	امدادی مدرسہ +
المدرسۃ الاہلیہ	پرائیویٹ سکول +
المدرسۃ الاجزائیہ	مدرسہ دواسازی +
مدرسۃ الطب	میڈیکل سکول +
مدرسۃ الصنائع	آرٹ سکول - وہ مدرسہ جہاں دستکاری سکھائی جاتی ہے +
مدرسۃ المہندس خانہ	انجینئرنگ سکول +
مدرسۃ الولادۃ	مدرسہ دایہ گری +
المدرسۃ الکلیۃ	کالج +
مدرسۃ الحقوق	قانونی تعلیم کا مدرسہ +

لفظ	معنی
المدرسة الحربية	فوجی تعلیم کا مدرسہ
مدرّع	جہاز آہن پوش
مدفع	توپ
مدنی	شہری - متمدن
مدیر	کلکٹر - منتظم - مینیجر
مدیریة	کلکٹری - ضلع
مدیر البوسطة	پوسٹ ماسٹر
مذکرة	نوٹ - یادداشت
مذهباتی	گلٹ ساز - ملمع کرنے والا
مرابی	سود خوار
مراقب	[illegible]
مراکبی	کشتیبان
مراکش	(مراکو) افریقہ کے شمال میں ایک ملک ہے
مرتب	تنخواہ
مرسح	تھیٹر - ناٹک
مرساة	لنگر
مرفاء	بندرگاہ
مرکب	کشتی - جہاز بحری
مرکب ذو قلاع	بادبانی جہاز
مرکب بخاری	دخانی جہاز
مرکز	صدر مقام
مراد	سلام

لفظ	معنی
مزیّن	نائی
مساهم	حصہ دار
مسامحات	تعطیل
مستحفظ	ریزرو
مستخدم	نوکر
مسدس	چھ نال کا تمنچہ
مستر	صاحب - میاں (انگریزوں کا استعمال ہے)
مستراح	پاخانہ
مستشار قضائی	مشیر قانون
مستشار مالی	مشیر مال
مستشفی	ہسپتال
مستعمرہ	نوآبادی
مستعمر الکاب	کیپ کالونی
مستودع	مخزن
مسکوب	دار الحکومت روس (اس کی اصل ماسکو) ہے
مسوجر	مسوکر رجسٹری شدہ خط یا پارسل
مسیو	صاحب - میاں (فرانسیسیوں کا استعمال ہے)
مشبک	جلیبی
مشخص	ایکٹر
مشروع	تجویز
مشکل	با اعراب لفظ

لفظ	معنی
مُشمّع	موم جامہ - پارسل
مصادِر	ذرائع
مصاری	فلوس
مُصبنہ	کارخانہ صابون سازی
مصرُوف	خرچ
مَصطبہ	چبوترہ
مصلحۃ	صیغہ
مصلحۃ البوسطہ	محکمہ ڈاک خانہ
مصلحۃ التلغراف	محکمۂ تار
مصلحۃ السکۃ الحدیدیۃ	محکمۂ ریل
مُضبطہ	میموریل - عرضداشت
مَضبُوط	درست - صحیح
مطوے	چاقو
مَظلہ	چھتری
معارف	محکمۂ تعلیم
معاش	پنشن
معاوِن	مددگار - اسسٹنٹ
معتمد سیاسی	رزیڈنٹ
معرض	نمائش گاہ
مَعسکر	فوجی کیمپ - چھاؤنی
مُعلِم	کپتان - رئیس قہوہ خانہ
معمل	کارخانہ
مغازہ	مخزن - گدام

لفظ	معنی
مغربی	مراکو کا رہنے والا
مغطس	غسل خانہ کا حوض
مفتِش	ممتحن - انسپکٹر
مفرق	چوراہہ
مفرُوم	قیمہ کیا ہوا گوشت
مقاطعہ	صوبہ
مقاولہ	ٹھیکہ - معاہدہ
مِقص	قینچی
مقعد	بنچ
مقناطیس	سنگ مقناطیس
مُکاتب	نامہ نگار
مکارہ	چرخی
مکتبہ	جج کا دفتر - کتب خانہ
مکتب المبتدئین - المکتب الابتدائی	پرائمری سکول
مکتب رشدی	مڈل سکول
المکتب الاعدادی	ہائی سکول
مکتب صرف التذاکر	بکنگ آفس - ٹکٹ گھر
مکس	ٹکس - خراج
مکوی	استری
مُلازِم	لفٹننٹ
ملزمہ	کتاب کی جزو

لفظ	معنی
ملعقہ	چمچہ
ملوخیہ	ایک قسم کی سبزی
ملہی	تھیٹر - ناٹک
ملیون	ملین - دس لاکھ
ملیم	مصر کا تانبے کا سکہ جو ایک پیسے کے برابر ہوتا ہے
ممثل	ایکٹر
ممنوع شراب الدخان	یہاں تمباکو پینا منع ہے
ممنوع البصق	یہاں تھوکنا منع ہے
ممضے	پاس شدہ - دستخط شدہ
مناخ	آب وہوا
منارہ	لائٹ - ہوس
مندوب	ڈیلیگیٹ
مندیل	رومال
منشف	تولیہ
منشور	فرمان شاہی
منشی	اڈیٹر - اخبار نویس
مواعید	اوقات آمد ورفت ریل وڈاک و ٹائم ٹیبل
موبلیات	سامان - آرائش مکان - مثل میز - کرسی وغیرہ
مؤتمر	مجلس - مشورہ - کانفرنس
مونن پوسٹ	مارننگ پوسٹ ایک اخبار کا نام ہے
موز	کیلا
موزع	چٹھی رساں
موزیکا	موسیقی
موظف	عہدہ دار - اہلکارہ
مومسات	رنڈی - کسبی
مہندس	انجنیئر
میرالای	کرنیل
میری	خراج سرکاری - اس لفظ کی اصل امیری ہے
میزانیہ	بجٹ
مینا	بندرگاہ

ن

لفظ	معنی
نابولی	نیپلز
نارجیلہ	حقہ
ناظر	وزیر
ناظر النظار	وزیر اعظم
ناظر الاشغال	وزیر پبلک ورکس
ناظر المعارف العمومیہ	وزیر سررشتہ تعلیم
ناظر المالیہ	وزیر مال
ناظر الحقانیہ	وزیر عدالت
ناظر الداخلیہ	وزیر داخلیہ سکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ
ناظر الخارجیہ	وزیر خارجیہ سکرٹری فارن ڈیپارٹمنٹ
ناظر الحربیہ	وزیر جنگ

ناظر الاوقاف - وزیر اوقاف ؛
ناظر الکتب خانہ - لائبریرین - مہتمم کتبخانہ -
ناظر الرسومات - افسر چنگی -
ناظر محطّہ - سٹیشن ماسٹر -
ناظر المدرسہ - ہیڈ ماسٹر - ناعورہ - رہٹ
ناموسیہ - مسہری کا پردہ جو مچھروں کی روک کے لئے استعمال ہوتا ہے :- ناموس - مچھر -
ناولون - جہاز کا کرایہ - نحت - تراشنا
ندوہ - کمیٹی - مشورہ - نرموج - بلک ناریے
نزل - ہوٹل - خان - کاروان سرائے -
نسطوریہ - عیسائیوں کا فرقہ - نشالی - تمغہ
نشاف - سیاہی چوس - بلاٹنگ پیپر -
النشئۃ الحدیثۃ - نوجوان لڑکے -
نشیط - مستعد - چالاک - ؛ نظارہ - دوربین
نظارۃ - سررشتہ محکمہ ؛ نظام - ریگولیشن
نظامیہ - جنگی فوج ؛ نقلی - میوہ فروش
نقل - میوہ مثل پستہ - بادام ؛
نقیب الاشراف - سیدوں کا چودہری ؛
نمرہ - نمبر - عدد ؛ نمسیہ - ملک آسٹریا
نوتی - ملاح ؛ النور - لیمپ - چراغ
نوفمبر - ماہ نومبر ؛ نہضۃ - قیام ؛
نہاری - طالب العلم جو بورڈنگ ہاؤس میں نہ ہو ؛
نیابۃ عمومیۃ - رعیت کے وکلاء ؛

و

وابور - دخانی جہاز - اسکی اصل واپور ہے :-
واشنطون - واشنگٹن - امریکہ کا مشہور شہر -
والی - گورنر حاکم - صوبہ - الوجہ البحری - مصر کا شمالی حصہ
الوجہ القبلی - مصر کا جنوبی حصہ - ورقہ - ٹکٹ -
ورشہ - کارخانہ - اسکی اصل ورکشاپ ہے ؛
ورقۃ الزیارۃ - وزٹنگ کارڈ ؛
ورقۃ البوستۃ - ڈاک کا ٹکٹ ؛
ورقۃ تحویل - ہنڈی ورقۃ بنک - چیک
ورنیش - وارنش بوٹ اور دیگر اشیاء پر ملنے والا روغن
وزیر الخارجیۃ - وزیر خارجیہ -
وزیر الداخلیۃ - وزیر داخلیہ :-
وزیر المالیۃ - وزیر مال -
وزیر الحربیۃ - وزیر جنگی -
وزیر العدلیۃ - وزیر عدالت :-
وزیر الامور النافعۃ - وزیر پبلک ورکس :-
وزیر المعارف - وزیر محکمۂ تعلیم - وسام - تمغہ -
وشنہ - آلو بالو ؛ وصل - رسید ؛
وظیفہ - خدمت ؛ وفد - ڈیپوٹیشن :-
وکیل - نائب :- وکالہ - خان - مسافر خانہ -
ولد - خدمتگار :- ویرکو - مالگذاری ؛

ہ

ہانم - خانم - خاتون - ہدوم - پہننے کے کپڑے ؛
ہرمان - مصر کے مثلث مخروطی منارے ؛
ہولاندہ - ملک ہالینڈ :-
الہواء الاصفر - ہیضہ - کالرہ :-

ی

یابان - جاپان - یاشمق - ترکی عورتوں کا مقنعہ -
یافہ - کالر :- یانصیب - لاٹری :-
یاور - ایڈی کانگ - یخت - امراء کی اپنی کشتی :-
یرد - گز - اصل انگریزی یارڈ ہے - یسیجی - اردلی ؛
یفطۃ - سائن بورڈ - تختہ جسپر نام لکھا ہوتا ہے ؛
ینایر - جنوری کا مہینہ :-
ینکشری - ترکی پرانی فوج - اصل ینگچری ہے ؛
یوزباشی - کپتان - یوسف افندی - سنگترہ
یولیو - ماہ جولائی ؛
یونیو - ماہ جون ؛

تمت
بالخیر

تصنیفات حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری

عربی بول چال حصہ اول

اسمیں ابتدائی سبقوں کے مفردات لکھ کر پھر اکثر الاستعمال جملے مرتب کئے ہیں سوال و جواب کا ایک طولانی سلسلہ محاورات یومیہ اور موسموں کے اختلافات بخوبی مذکور ہیں ہر جملے کے مقابل اسکا بامحاورہ اردو ترجمہ لکھا گیا ہے خاتمہ پر بارہ سو لفظوں کی فرہنگ مع ترجمہ اردو انگریزی کے شامل ہے لکھائی چھپائی و کاغذ نہایت عمدہ انداز طبع بست و یکم قیمت فی جلد (۱۴؍) چودہ آنے

عربی بول چال حصہ دوم

اسمیں ضمائر کا استعمال غلط ہمہ افعال کی تصحیح صفات کا اشتقاق مترادفات ناتمام جملوں کی تکمیل مقدم مؤخر لفظوں کو ترتیب دینے عربی عبارت کے مطالب کو عربی کے بولا کرنے مختلف عبارتوں کو تغیر و تبدل لکھنے کا طریقہ مع ترجمہ درج ہے ان مطالب کے علاوہ مضامین ذیل شامل ہیں (۱) مصر و شام کے علماء و تاجروں کے خطوط (۲) مصر و شام کے اخباروں کا انتخاب طبع چہاردہم قیمت فی جلد چودہ آنہ (۱۴؍)

کتاب الصرف

اس کتاب میں عربی کے ضروری مسائل میزان الصرف سے لیکر شافیہ تک درج ہیں جملہ مضامین سبقوں میں منقسم ہونیکے ساتھ امثلہ مشقی و سوالات امتحانی بھی درج ہیں طبع بست و دوم قیمت فی جلد چودہ آنہ (۱۴؍)

کتاب النحو

اس کتاب میں عربی نحو کے ضروری مسائل نحو میر سے لیکر کافیہ تک درج ہیں سبقوں کی تقسیم و امثلہ مشقی و سوالات امتحانی کا التزام کتاب الصرف کے مطابق ہے متعدد سبقوں کے بعد کچھ غلط جملے بغرض تصحیح بھی دیئے گئے ہیں طبع ہژدہم قیمت فی جلد دس آنہ (۱۰؍)

سفرنامہ بلاد اسلامیہ

یہ دلچسپ سفرنامہ حافظ عبدالرحمن صاحب مشہور سیاح امرتسری نے ملک مصر شام و روم میں ایک عرصہ قیام کرنیکے بعد مرتب کیا ہے اسمیں مصریوں اور ترکوں کے عادات و طرق معاشرت طرز تعلیم مقامات قابل سیر خصوصاً ملکی انتظام و فوجی حالات در سلطان معظم کے عہد کی ترقیات مفصل طور پر بیان کی گئی ہیں۔ ہمارے معلومات کے مطابق اس قسم کا کوئی سفرنامہ بلاد اسلامیہ اب تک شائع نہیں ہوا۔ طرز بیان اور چھپائی کی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ قیمت فی جلد (۱؍۴) ایک روپیہ چار آنے

ملنے کا پتہ۔ ملک سراج الدین اینڈ سنز تاجران کتب لاہور کشمیری بازار

باہتمام سید محمد شفیع صاحب ... مطبع ... لاہور میں چھپ کر کشمیری بازار ... سے شائع کیا